چہارم
مصباح العربیہ شرح
منہاج العربیہ
شارح
محمد گلریز رضا مصباحی، بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
چہارم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی، بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری مدناپور، بہیڑی بریلی

نام کتاب	:	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مولانا مفتی کہف الوری مصباحی نیپال
صفحات	:	۱۳۶
کمپوزنگ	:	محمد گل ریز مصباحی
ناشر	:	مصباحی لائبریری، مدناپور بہیڑی، بریلی
تعداد	:	۱۱۰۰
سال اشاعت	:	۲۰۱۷ء
رابطہ نمبر	:	9458201735،8057889427

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہِ اعلیٰ حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

شمار	مضامین	صفحہ

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتی اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلماعلامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تہدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے کی
خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا
قدم قدم پر میری رہنمائی کی
اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ

اگراس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں توکتاب کوہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے گی۔

کچھ مفید اصطلاحات

مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ چہارم کے شروع میں کچھ اصطلاحات ،ہدایات کا اضافہ کیا جارہا ہے جن سے طلبہ کو اسباق سمجھنے ،تمرین کو حل کرنے میں مدد ملے گی ،ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور عربی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

(۱) اَلْوَرْدُ (الف ولام کے ساتھ) معرفہ ہے اور وَرْدٌ (بے الف ولام) نکرہ ہے

(۲) مُجْتَهِدٌ مذکر ہے اور مُجْتَهِدَةٌ (ۃ کے ساتھ) مؤنث ہے۔

(۳) اسمائے اشارہ برائے مذکر: هٰذَا ، ذٰلِكَ، برائے مؤنث: هٰذِهٖ تِلْكَ۔

(۴) مذکر واحد کی ضمیریں: كَ (بالفتح) هٗ، هُوَ، أَنْتَ (تا کے زبر کے ساتھ)

مؤنث واحد کی ضمیریں: كِ (بالکسر) هَا، هِيَ ،أَنْتِ (تا کے زیر کے ساتھ)۔

(۵) هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) یہ مرکب ناقص کہلاتا ہے اور هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے) یہ مرکب تام ہے۔

(۶) (۱) وَلَدُ جَمِيْلٍ (جمیل کا لڑکا) (۲) وَلَدٌ جَمِيْلٌ (خوب صورت لڑکا) یہ بھی مرکب ناقص کہلاتے ہیں ۔اول کا نام مرکب اضافی اور دوسرے کا مرکب توصیفی ہے ۔اول میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ اور دوسرے میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔

(۷) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور جَمِيْلٌ اس کی خبر ہے۔اسی طرح هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذَا مبتدا ہے اور كِتَابٌ خبر ہے۔

(۸) (۱) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ (۲) اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ پہلی مثال میں مبتدا مذکر ہے اس لیے خبر بھی مذکر آئی ہے اور دوسری مثال میں چونکہ مبتدا مؤنث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔

(۹) مبتدا و خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموما معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے جیسے: اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ اور موصوف وصفت دونوں معرفہ ہوتے ہیں جیسے: اَلْوَلَدُ الْجَمِيْلُ (خوب صورت لڑکا) یا دونوں نکرہ جیسے: بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ (کوئی یا ایک خوب صورت لڑکی)۔

(۱۰) مبتدا و خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں؟ اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو (جملہ نہ ہو) تو وہ یا تو جامد ہوگی یا مشتق۔ اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے: "اَلْكُفْرُ ظُلْمَةٌ" کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی۔ ہاں اگر خبر معنیٰ مشتق میں ہو تو وہ ضمیر عائد الی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے: "عَلِيٌّ أَسَدٌ" یہاں "اَسَدٌ" شُجَاعٌ کے معنی میں ہے۔ (جامد سے مراد جس میں معنیٔ وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تو اس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے جیسے: اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ / اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ / اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ، علی الترتیب اول واحد مذکر، دوم تثنیہ مذکر اور سوم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے: اَلتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ اَلتِّلْمِيْذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ / اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ، علی الترتیب اول واحد مؤنث، دوم تثنیہ مؤنث اور سوم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۱۱) موصوف صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب (۲) واحد تثنیہ جمع (۳) تعریف و تنکیر (۴) تذکیر و تانیث۔ مطلب یہ ہے کہ جو اعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا، موصوف اگر واحد ہوگا تو صفت بھی، موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف اگر مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے: "وَلَدٌ صَالِحٌ" دیکھئے (۱) دونوں مرفوع (۲) دونوں واحد (۳) دونوں نکرہ (۴) دونوں مذکر ہیں۔

(۱۲)مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے ،مرکب اضافی میں دوسرا جز یعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے :وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا)جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جز یا تو مرفوع ہوں گے یا منصوب یامجرور ۔اسی طرح مضاف مضاف الیہ(مرکب اضافی)اور مبتدا و خبر میں فرق ظاہر ہے جیسے :اَلْوَلَدُ عَالِمٌ(لڑکا عالم ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ العَالِمِ ،یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ)کی مثالیں ہیں ۔اور جیسے :اَلْحَدِیْقَةُ لِسَعْدٍ(باغ سعد کا ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِیْقَةُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ)یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فَاطِمَةُ،اِمْرَأَةٌ،نَاقَةٌ عَالِمَةٌ وغیرہ تائے تانیث(ۃ)والے۔

حُبْلٰی،حُسْنٰی وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ،حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَیْنَبُ،مَرْیَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

اُمٌّ ،حَائِضٌ وغیرہ الفاظ و اوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ ،دِلْهِیْ،قُرَیْشٌ وغیرہ ملکوں،شہروں اور قبیلوں کے نام

یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ،دَارٌ ،بِئْرٌ،یَدٌ ،نَارٌ ،شَمْسٌ وغیرہ۔یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ ،سِکِّیْنٌ،جَمِیْلٌ ،طَرِیْقٌ ،سُوْقٌ،لِسَانٌ ،ذِرَاعٌ ،عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہیں

فَعُوْلٌ کے وزن پر (بمعنی فاعل) جیسے: عَطُوْفٌ وغیرہ۔

فَعِيْلٌ کے وزن پر (بمعنی مفعول) جیسے: قَتِيْلٌ وغیرہ۔ ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جن میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہوجائے جیسے: رِجَالٌ۔

جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ ۔

إِنَّ کہاں آتا ہے اور أَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکماً) اور أَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۳) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَيْنَبُ، عَائِشَةُ، كَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو: جیسے اَلْقَاضِيْ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو "یا" کتابت وتلفظ میں حذف ہوجاتی ہے جیسے: هُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۴) اَىٌّ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے اور اَيَّةٌ صرف مؤنث کے لیے۔

(۱۵) "مِنْ" اور "لِ" جار کا ترجمہ "کی، کے، سے بھی کیا جاتا ہے جیسے: اَلْحَدِيْقَةُ لِهٰذَا الرَّجُلِ (باغ اس مرد کا ہے)۔

(۱۶)هٰذَاالْوَلَدُ ،جَمِيْلٌ (یہ لڑکا ،خوب صورت ہے)هٰذَا ،وَلَدٌ جَمِيْلٌ (یہ ،خوب صورت لڑکا ہے)اول مثال میں هٰذَا الوْلَدُ مبتدا اور جَمِيْلٌ خبر ہے اور دوسری مثال میں هٰذَا مبتدا اور وَلَدٌ جَمِيْلٌ (موصوف صفت سے مل کر) خبر ہے۔

(۱۷) (۱)اَلْفَرَسُ وَالْحِمَارُ (گھوڑا اور گدھا)(۲)رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ (میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے)اردو محاورے کے مطابق اول کے ترجمہ میں "اور" لانا اور دوسرے کے ترجمہ میں "رب" کی تکرار ضروری نہیں۔

(۱۸)ہمزہ(أ)اور هَلْ میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ کے ذریعہ مفرد اور جملہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اثبات ونفی میں اور هَلْ کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مسندالیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے۔

مسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے :"زَيْدٌ نَبِيْهٌ"(زید ہوشیار ہے)اس مثال میں زَيْدٌ مسند الیہ اور نَبِيْهٌ مسند ہے ۔اور جیسے:"قَرَأَ بَكَرٌ"(پڑھا بکر نے)اس مثال میں قَرَأَ مسند اور بَكَرٌ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند اور مسند الیہ کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے:"زَيْدٌ عَالِمٌ".

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند ہو جیسے:"زَيْدٌ جَالِسٌ "اس مثال میں "زَيْدٌ "مبتدا اور "جَالِسٌ "خبر ہے۔

رفع: ضمہ،الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے :اَلْمُسْلِمُ ،وَالْمُسْلِمَانِ ،اَلْمُسْلِمُوْنَ ،اَبُوْزَيْدٍ ،میں اَبُوْ.

نصب: فتحہ،کسرہ،الف اور یا کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یاآئے جیسے: اَلْمُسْلِمَ ،اَلْمُسْلِمَاتِ، اَبَازَ یْدٍ میں اَبَا،اَلْمُسْلِمَیْنِ ،اَلْمُسْلِمِیْنَ .

جر: کسرہ، فتحہ اور یا کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی الْمُسْلِمِ ،عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ،عَلٰی اَبِیْ زَ یْدٍ ،عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ،عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے: وَلَدُ الْمُسْلِمِ،وَلَدُ اِبْرَاهِیْمَ ،غُلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ .

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے: زَ یْدٌ عَالِمٌ .

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: عَلِمَ زَ یْدٌ.

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے اردو میں ''یہ،وہ'' اور عربی میں ''هٰذَا، ذٰلِكَ''۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے: ''هٰذَاالْقَرْآنُ'' اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشارٌ الیہ ہے۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ) نَحْنُ (ہم،ہم دو،ہم لوگ) اَنْتُمْ (تم لوگ)

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو جیسے: ''ضَرَبَ زَ یْدٌ'' (زید نے مارا) اس مثال میں زَ یْدٌ فاعل ہے۔

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔ جیسے: مَا •مَنْ• کَیْفَ •أَیْنَ•کَمْ•

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے: ''قَتَلَ رَجُلٌ'' (قتل کیا ایک آدمی نے) اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے جیسے: "قُتِلَ زَیْدٌ" (قتل کیا گیا زید) اس مثال میں زَیْدٌ نائب فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: "قَتَلْتُ زَیْدًا" (میں نے زید کو قتل کیا) اس مثال میں زَیْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہے۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ، یا الف یا یا آئے جیسے: "اَلْمُسْلِمَ• اَلْاٰیَاتِ• اَخَازَ یَدٍ• اَلْمُسْلِمَیْنِ• اَلْمُسْلِمِیْنَ.

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو جیسے: "اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ • اِغْتَسَلْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ" ان مثالوں میں اَلْمَدْرَسَةُ اور یَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے: "جَلَسْتُ جَلْسَةً" اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے: "ذَهَبَ زَیْدٌ رَاكِبًا" (زید سوار ہو کر گیا) اس مثال میں زَیْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے رَاكِبًا حال ہے۔

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: "زَیْدٌ اَحْسَنُ وَجْهًا" اس مثال میں اَحْسَنُ ممیز اور وَجْهًا اس کی تمیز ہے۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے: "یَارَجُلُ" یعنی اے آدمی، اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

ندا: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: یَا.

حروف مشبہ بہ فعل: وہ حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں جیسے: ''اِنَّ اللهَ عَلِیْمٌ'' حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں اِنَّ • أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ • لَيْتَ • لَعَلَّ •

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: ''كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا'' افعال ناقصہ سترہ ہیں كَانَ • صَارَ • ظَلَّ • بَاتَ • اَصْبَحَ • اَمْسٰى اَضْحٰى • رَاحَ • آضَ • عَادَ • غَدَا • مَازَالَ • مَابَرِحَ • مَافَتِئَ • مَاانْفَكَّ • مَادَامَ • لَيْسَ •

اضافت منیّہ، لامیہ، ظرفیہ کا استعمال

اضافت منیّہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے: ''جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ'' یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لام حرف جار آئے جیسے: ''وَلَدٌ لِزَيْدٍ'' یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافت ظرفیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِی حرف جار داخل ہو جیسے: ''اَلْمُصَارِعُ فِیْ دِهْلِیْ'' یعنی دہلی کا پہلوان۔

مؤکد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکید: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے: ''خَطَبَ الطُلَّابُ كُلُّهُمْ'' تمام طلبہ نے تقریر کی۔ اس مثال میں اَلطَّلَبَةُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

درس(۱)(تذکیری)

دُكَّانُ الْخَيَّاطِ

مَجِيْدٌ: أَيْنَ تَرُوْحُ يَاسَعِيْدُ؟
سَعِيْدٌ: أَرُوْحُ إِلٰى دُكَّانِ الْخَيَّاطِ.
مَجِيْدٌ: أَيَخِيْطُ الرِّجَالُ هُنَاكَ؟
سَعِيْدٌ: نَعَمْ: اَلرِّجَالُ يَخِيْطُوْنَ وَالنِّسَاءُ أَيْضًا يَخِطْنَ.
مَجِيْدٌ: مَاذَا يَخِيْطُوْنَ؟
سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ الْجُبَّةَ وَالْقَمِيْصَ وَالسِّرْوَالَ وَغَيْرَهَا.
مَجِيْدٌ: بِأَيِّ شَيْءٍ يَخِيْطُوْنَ؟
سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ بِالْمِخْيَطَةِ (آلَةِ الْخِيَاطَةِ)
مَجِيْدٌ: أَتَكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ؟
سَعِيْدٌ: نَعَمْ: تَكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ يَسْلُكُوْنَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّهَا.
مَجِيْدٌ: مَنْ خَاطَ ثِيَابَكَ؟ اَلْخَيَّاطُوْنَ أَمِ الْخَيَّاطَاتُ؟
سَعِيْدٌ: اَلْخَيَّاطُوْنَ خَاطُوْا ثِيَابِيْ وَالْخَيَّاطَاتُ أَيْضًا خِطْنَ.
مَجِيْدٌ: أَيَّ الثِّيَابِ خَاطَتِ الْخَيَّاطَاتُ؟
سَعِيْدٌ: خِطْنَ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ وَالْقَلَانِسَ وَغَيْرَهَا.
مَجِيْدٌ: أَيَخِطْنَ الْجُبَابَ أَيْضًا؟
سَعِيْدٌ: لَا: لَا يَخِطْنَ الْجُبَابَ فَإِنَّ تَفْصِيْلَهَا صَعْبٌ، بَلِ الْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا فَإِنَّهُمْ مَاهِرُوْنَ فِيْ خِيَاطِهَا.
مَجِيْدٌ: أَبَنَاتُ أَسْرَتِكَ جَيِّدَاتٌ فِي الْخِيَاطَةِ؟

سَعِيْدٌ: نَعَمْ:هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِيْهَا :يَمُدُّ هُنَّ اَعْمَامُهُنَّ وَاَخْوَالُهُنَّ عَلٰى تَطْرِيزِهِنَّ لِأَنَّهُنَّ يَصْنَعْنَ بِالابْرَةِ عَلَى الثَّوْبِ اَزْهَارًا جَمِيْلَةً وَنُقُوْشًا عَجِيْبَةً.

مَجِيْدٌ: هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ لِأَنِّيْ سَمِعْتُ أَنَّ الْبَنَاتِ الْمُتَعَلِّمَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَلَا إِلَى الطَّبَاخَةِ،وَ يَقُلْنَ عِنْدَنَا خَادِمَاتٌ فَلَيْسَتْ لَنَا حَاجَةٌ إِلٰى هٰذِهِ الأَعْمَالِ.أَيُّهَا الْبَنَاتُ! عَلَيْكُنَّ بِالْخِيَاطَةِ فَإِنَّهَا ضَرُوْرِيَّةٌ لَكِنْ وَخِطْنَ ثِيَابَ بِيَتِكُنَّ وَلَا تَحْسَبْنَ هٰذَا الْعَمَلَ نَقِيْصَةً.

حل لغات: خَيَّاطٌ:درزی۔يَخِيْطُ:(ض)سینا۔اَلْجُبَّةُ:جبہ،شیروانی،چوغا،جمع جُبَبٌ وَجُبَابٌ۔اَلسِّروَالُ:پاجامہ،جمع سَرَاوِيْلُ۔مِخْيَطٌ: سینے کی مشین۔اِبْرَةٌ: سوئی،جمع اِبَرٌ۔يَسْلُكُ فِي الشَّيْءِ(ن)کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا،پرونا۔سَمٌّ:سوئی کا ناکا،جمع سَمَامٌ۔اَلْخَيْطُ:دھاگا،جمع خُيُوْطٌ۔اَلْقُمْصَانُ:کرتا،واحد قَمِيْصٌ۔قَلَانِسُ: ٹوپی،واحد قَلَنْسُوَةٌ۔تَفْصِيْلٌ:(تفعیل)ٹکڑے ٹکڑے کرنا،قطع کرنا۔اُسْرَةٌ:خاندان،جمع اُسَرٌ۔اَلْخِيَاطَةُ:درزی کا پیشہ۔يَمُدُّ:(ن)اعانت کرنا،مدد کرنا۔طَرَّزَ:الثَّوْبَ:بیل بوٹے بنانا۔اَعْمَامٌ:چچا،واحد عَمٌّ۔اَخْوَالٌ:ماموں،واحد خَالٌ۔اَزْهَارٌ:پھول،واحد زَهْرٌ۔ مَالَ(ض)مائل ہونا۔اَلطَّبَاخَةُ:باورچی گیری۔حَسِبَ(س،ح)گمان کرنا ۔ اَلنَّقِيْصَةُ :عیب،برائی،جمع نَقَائِصُ۔

میری ڈائری
درزی کی دکان

ترجمہ:

مجید: اے سعید!تم کہاں جارہے ہو؟

سعید: میں درزی کی دکان تک جارہاہوں۔

مجید: کیا وہاں لوگ سلائی کرتے ہیں؟

سعید: ہاں: مرد سلائی کرتے ہیں اور عورتیں بھی سلائی کرتی ہیں۔

مجید: وہ کیا سلتے ہیں؟

سعید: وہ جبہ، قمیص اور پائجامہ وغیرہ سلتے ہیں۔

مجید: کس چیز سے وہ سیتے ہیں؟

سعید: وہ مشین سے سیتے ہیں۔

مجید: کیا اس میں سوئی ہوتی ہے؟

سعید: ہاں: اس میں سوئی ہوتی ہے جس کے ناکے میں وہ دھاگا پروتے ہیں۔

مجید: تمھارے کپڑے کس نے سلے، درزی مردوں یا درزی عورتوں نے؟

سعید: درزی مردوں نے میرے کپڑے سلے اور درزی عورتوں نے بھی سلے۔

مجید: کون سے کپڑے درزی عورتوں نے سلے؟

سعید: انھوں نے پائجامے، کرتے اور ٹوپیاں وغیرہ سلیں۔

مجید: کیا وہ جبّے بھی سلتی ہیں؟

سعید: نہیں وہ جبّے نہیں سلتی ہیں کیوں کہ ان کو کاٹنا مشکل ہے بلکہ درزی مرد انھیں سلتے ہیں کیوں کہ وہ ان کی سلائی میں ماہر ہیں۔

مجید: کیا تمھارے خاندان کی لڑکیاں سلائی میں اچھی ہیں؟

سعید: ہاں: وہ اس میں اچھی ہیں، ان کے چچا اور ماموں بیل بوٹے بنانے میں ان کی مدد کرتے ہیں کیوں کہ وہ سوئی سے کپڑے پر خوب صورت پھول اور عجیب وغریب نقوش بناتی ہیں۔

مجید: ان لڑکیوں پر یہ اللہ تعالی کا فضل ہے کیوں کہ میں نے سنا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکیاں سلائی اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمارے پاس کچھ نوکرانیاں ہیں تو ہمیں ان کاموں کی کوئی ضرورت نہیں۔ اے لڑکیو! تمھیں سلائی ضرور کرنی چاہیے کیوں کہ یہ ضروری ہے لیکن اپنے گھر کے کپڑے ہی سلو، اور اس کام کو عیب گمان نہ کرو۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنْ خَاطَ جُبَّتُكَ ؟
جواب: خَاطَ الْخَيَّاطُ جُبَّتِي
سوال: مَنْ يَخِيْطُ الْجُبَابَ جَيِّدًا؟
جواب: اَلْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا جَيِّدًا.
سوال: أَيَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ؟
جواب: لَا: لَا يَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ.
سوال: أَخِطتَّ الْجُبَابَ؟
جواب: نَعَمْ: خِطتُّ الْجُبَابَ.
سوال: أَتَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنْتَ وَاِخْوَانُكَ؟
جواب: نَعَمْ: أَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنَا وَاِخْوَانِيْ.
سوال: هَلْ سَلَكْتَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ تَارَةً؟
جواب: نَعَمْ: سَلَكْتُ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ مَرَّاتٍ.
سوال: أَخِطتِّ قَمِيْصًا اَيَّتُهَا الْبِنْتُ ؟هَلَ أَنْتِ جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِ يْزِ؟
جواب: نَعَمْ: خِطتُّ قَمِيْصًا وَأَنَا جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِ يْزِ.
سوال: أَهِيَ ضَرُوْرِ يَّةٌ لِلْبَنَاتِ؟
جواب: نَعَمْ: هِيَ ضَرُوْرِ يَّةٌ لِلْبَنَاتِ.
سوال: أَخِطْتُّنَّ جُبَّةً اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ؟
جواب: لَا: مَا خِطْنَا جُبَّةً.
سوال: أَتَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ؟
جواب: لَا: لَا تَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ.
سوال: هَلِ الْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِ يَّةٌ لَهُنَّ ؟

جواب: نَعَمْ: اَلْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لَهُنَّ.

سوال: هَلْ هِيَ نَقِيْصَةٌ؟

جواب: لَا: هِيَ لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ.

سوال: مَتىٰ يَعُوْدُ الْخَيَّاطُ مِنْ دُكَّانِه ؟

جواب: يَعُوْدُ الْخَيَّاطُ مِنْ دُكَّانِهٖ مَسَاءً

سوال: مَنْ تَعُوْدُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟

جواب: تَعُوْدُ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ کرو

سَعِيْدَةُ! أَخِطْتِ الْجُبَّةَ تَارَةً؟ اَخَوَاتِيْ يَخِطْنَ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ جَيِّدَةً. هٰذِهٖ تَخِيْطُ الْقُمْصَانَ جَيِّدَةً . اَلْخَيَّاطُ يَخِيْطُ الثِّيَاب بِالْمِخَيَّطَةِ. أَتَعْلَمُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ الْخِيَاطَةَ؟ أَتَعْلَمُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ الْخِيَاطَةَ ؟ سَمِعْنَا أَنَّهُنَّ لَا يَمِلْنَ إِلَيْهَا .اَخَوَاتِنَا فِي التَّطْرِيْزِ جَيِّدَاتٌ جِدًّا . إِنَّمَا الْخِيَاطَةُ لِلْبَنَاتِ كَاالْعِلْمِ ضَرُوْرِيَّةٌ جِدًّا.هِىَ اَنْفَعُ لَهُنَّ مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ. لَا تَعْلَمُ النِّسَاءُ تَفْصِيْلَ الْجُبَّةِ .اَلأُمُّ تَقُوْلُ لِبِنْتِهَا.

"أَيَّتُهَاالْبِنْتُ!" أُسْلُكِيْ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ . بِأَيِّ دُكَّانٍ جِئْتَ بِثَوْبِ الْجُبَّةِ ؟ أَخِطْتِ الْجُبَّةَ تَارَةً؟ مَا خِطْتُّ الْجُبَاب تَارَةً .مَا أَنَا مِنَ الْخَيَّاطِيْنَ .يَخِيْطُ الْخَيَّاطُوْنَ لَيْلًا وَنَهَارًا .هُمْ يَعْلَمُوْنَ تَفْصِيْلَ الْجُبَّةِ جَيِّدًا.

يَا اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! اُرْقُدْنَ مِنَ النَّوْمِ كُلَّ يَوْمٍ مُبَكِّرًا. أُعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ .اِقْرَأنَ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ لِأَنَّ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ سَبَبٌ لِلْبَرْكَةِ .اِفْهَمْنَ تَعْلِيْمَ الإِسْلَامِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهِ .لَا تَمِلْنَ عَنْ اَعْمَالِ الْبَيْتِ .اِقْرَأنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَاتِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهَا .لَا تَمِيْلُ بَعْضُ الْبَنَاتِ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ .لَا نَقِيْصَةَ لَهُنَّ فِيْهَا.أَتَلْبَسُ الْبَنَاتُ الثِّيَاب الرَّقِيْقَةَ كَإِفْرِنْجِيَّاتٍ ؟ أَيَرْضىٰ رَسُوْلُهُنَّ عَنْهَا.

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو

قُلْتَ . قُمْتَ . كُنْتَ . تَقُوْلُوْنَ. تَقُوْمُوْنَ . تَكُوْنُوْنَ .تَقُوْلِيْنَ . تَقُوْمِيْنَ . تَكُوْنِيْنَ .قُلْتُنَّ . قُمْتُنَّ .كُنْتُنَّ . قُلْتُ . قُمْتُ . كُنْتُ . نَقُوْلُ .نَقُوْمُ . نَكُوْنُ .يَبِيْعُ .يَسِيْرُ .يَجِيءُ .بَاعُوْا . سَارُوْا .جَاءُوْا . تَبِيْعُ .تَمِيْلُ . تَجِيءُ .يَبِعْنَ .يَمِلْنَ .يَجِئْنَ .بَاعَتْ .سَارَتْ .جَاءَتْ .تَبِيْعُوْن .تَسِيْرُوْنَ . تَجِئُوْن .تَبِيْعِيْنَ . تَسِيْرِيْنَ .تَجِئِيْنَ .بِعْتُنَّ .سِرْتُنَّ .جِئْتُنَّ .بِعْتُ .سِرْتُ .جِئْتُ .نَبِيْعُ .نَسِيْرُ . نَجِيْءُ . مِلْتُ .مِلْنَا .مِلْتَ .مِلْتِ .مِلْتُنَّ .يَمِيْلُوْنَ .قُلْتَ .تَقُوْلُوْنَ .قُلْتُ . وَجَدْتُّ .وَصَلْنَا .تَقِفُوْنَ .تَبِيْعُ .بِعْتُمْ .تَبِعْنَ .سِرْتُنَّ .بَاعَتْ .تَبِيْعِيْنَ . قُمْتِ . تَكُوْنُوْنَ .كُنْتُ .عُذْتُ .عُذْنَا .تُبْتَ .اَتُوْبُ .تَكُوْنُ .قُلْنَ .تَقُمْنَ . تَجِئُوْنَ .يَجِئْنَ .رُحْتُ .يَخِيْطُوْنَ .جَاءُوْا .تَكُوْنِيْنَ .اَجِدُ .قُمْتَ .خَاطُوْا . جِئْنَا .كُنَّا .نَكُوْنُ .تَرُوْحُوْنَ .مِلْنَا .تَمِيْلُ .مِلْتُنَّ .نَصَرْتُ .اَمْشُطُ . حَلَبُوْا . خَلَعْتَ .يَسأَلُوْنَ . اَتُوْبُ .يَحْصُدُوْنَ .تَذُوْقُ .يَسْتُرُوْنَ .تَقِفْنَ .تَصِلُوْنَ . غَسَلْتُ .صَدَقْنَا .نَذُوْقُ .قَنَطَ .نَجْعَلُ .

امر ونہی کے صیغے (واحد وجمع اور مذکر ومؤنث) بناؤ

امر

جمع مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	واحد مذکر
ذُقْنَ	ذُوْقِيْ	ذُوْقُوا	ذُقْ
عُذْنَ	عُوْذِيْ	عُوْذُوا	عُذْ
خِطْنَ	خِيْطِيْ	خِيْطُوْا	خِطْ
قُمْنَ	قُوْمِيْ	قُوْمُوا	قُمْ
سَلْنَ (اِسْئَلْنَ)	سَلِيْ (إِسْئَلِيْ)	سَلُوْا (إِسْئَلُو)	سَلْ (اِسْئَلْ)
خُذْنَ	خُذِيْ	خُذُوْا	خُذْ

رُحْ	رُوْحُوا	رُوْحِيْ	رُحْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِيْ	قِفْنَ
صِلْ	صِلُوْا	صِلِيْ	صِلْنَ
جِئْ	جِيْئُوا	جِئِيْ	جِئْنَ
مِلْ	مِيْلُوْا	مِيْلِيْ	مِلْنَ
اِلْعَبْ	اِلْعَبُوا	اِلْعَبِيْ	اِلْعَبْنَ
كُنْ	كُوْنُوْا	كُوْنِيْ	كُنَّ
اُعْبُدْ	اُعْبُدُوا	اُعْبُدِيْ	اُعْبُدْنَ
اِغْسِلْ	اِغْسِلُوا	اِغْسِلِيْ	اِغْسِلْنَ

نھی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَذُقْ	لَاتَذُوْقُوا	لَا تَذُوْقِيْ	لَا تَذُقْنَ
لَا تَعُذْ	لَاتَعُوْذُوا	لَاتَعُوْذِيْ	لَا تَعُذْنَ
لَاتَخِطْ	لَاتَخِيْطُوْا	لَا تَخِيْطِيْ	لَاتَخِطْنَ
لَاتَقُمْ	لَاتَقُوْمُوا	لَاتَقُوْمِيْ	لَاتَقُمْنَ
لَاتَسَئَلْ	لَاتَسْئَلُوا	لَاتَسْئَلِي	لَاتَسْئَلْنَ
لَاتَأْخُذْ	لَاتَأْخُذُوْا	لَاتَأْخُذِيْ	لَاتَأْخُذْنَ
لَاتَرُحْ	لَاتَرُوْحُوا	لَاتَرُوْحِيْ	لَاتَرُحْنَ
لَاتَقِفْ	لَاتَقِفُوْا	لَاتَقِفِيْ	لَاتَقِفْنَ
لَا تَصِلْ	لَا تَصِلُوْا	لَاتَصِلِيْ	لَاتَصِلْنَ
لَاتَجِي	لَاتَجِيْئُوا	لَاتَجِئِي	لَاتَجِئْنَ
لَاتَمِلْ	لَاتَمِيْلُوْا	لَاتَمِيْلِيْ	لَاتَمِلْنَ

لَاتَلْعَبْ	لَا تَلْعَبُوا	لَا تَلْعَبِی	لَا تَلْعَبْنَ
لَاتَكُنْ	لَاتَكُوْنُوْا	لَاتَكُوْنِیْ	لَاتَكُنَّ
لَاتَعْبُدْ	لَاتَعْبُدُوا	لَاتَعْبُدِیْ	لَاتَعْبُدْنَ
لَاتَغْسِلْ	لَا تَغْسِلُوا	لَاتَغْسِلِیْ	لَاتَغْسِلْنَ

درس(۲)

اَبُو،اَخُو،ذُو

رَشِيْدٌ: أَيَرُوْحُ اَبُوْكَ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ كُلَّ يَوْمٍ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: يَرُوْحُ اَبِيْ إِلَيْهِ لِلصَّلٰوةِ كُلَّ يَوْمٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَرُوْحُ مَعَ اَبِيْكَ أَنْتَ وَاَخُوْكَ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ:نَرُوْحُ مَعَهٗ.

رَشِيْدٌ: أَلَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فِي الْبَيْتِ بِدُوْنِ عُذْرٍ؟

فَرِيْدٌ: بَلٰى تَجُوْزُ وَلٰكِنْ مَالَهَا نَصِيْبٌ مِنْ فَوَائِدَ كَثِيْرَةٍ وَمَا فِيْهَا مِنْ فَضِيْلَةٍ وَقَدْ غَضَبَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَجَعَلَهَا عَلَامَةَ الْمُنَافِقِ.

رَشِيْدٌ: سَمِعْتُ أَنَّ اَبَاكَ ذُوْعِلْمٍ وَذُوْ مَالٍ،أَصَحِيْحٌ هٰذَا؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ:اَبِيْ ذُوْعِلْمٍ وَلٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِذِيْ مَالٍ كَثِيْرٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَجِدُ اَخَاكَ ذَا دِيَانَةٍ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ أَجِدُ اَخِيْ ذَا دِيَانَةٍ.

أَنَا مَسْرُوْرٌ بِأَنَّ اَخَاكَ ذُوْ دِيَانَةٍ فَإِنَ الشُّبَّانَ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا بَلْ هُمْ مِنْ ذِیْ دِيَانَةٍ يَضْحَكُوْنَ وَهُمْ عَنِ الآخِرَةِ لَغَافِلُوْنَ وَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ .يَجِبُ عَلَيْكَ يَا فَرِيْدُ طَاعَةَ اَبِيْكَ وَاَكَابِرِكَ وَلَا تَغْفُلْ اَبَدًا عَنِ

الصَّلٰوة مَعَ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ لَا تُحْسِنُ الرِّجَالَ بِدُوْنِ عُذْرٍ وَلَقَدْ أَمَرَنَا اللهُ بِذٰلِكَ "اِرْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ".

اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ! أَنَّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ لَهَا فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ سَأَذْكُرُهَا (إِنْ شَاءَ اللهُ)

حل لغات: نَصِيْبٌ: حصہ، جمع نُصُبٌ۔ دِيَانَةٌ:: دین داری، مذہبیت، وہ تمام چیزیں جو اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے تحت آئیں، جمع دِيَانَاتٌ۔ اَلشُّبَّانُ: جوان، واحد شَابٌّ۔ اَلصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ۔ فرض نماز، خَسِرَ (س) نقصان اٹھانا۔

ترجمہ

ابو، اخو، ذو کا استعمال

رشید: کیا تمھارے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔

فرید: ہاں: میرے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔

رشید: کیا تم اور تمھارے بھائی اپنے والد کے ساتھ جاتے ہیں؟

فرید: ہاں: ہم ان کے ساتھ جاتے ہیں۔

رشید: کیا فرض نماز گھر میں بغیر عذر کے درست ہوتی ہے؟

فرید: کیوں نہیں، درست ہوتی ہے لیکن اس میں زیادہ فائدوں کا حصہ اور فضیلت نہیں ہوتی ہے اور اس پر حضور ﷺ نے ناراضگی ظاہر کی اور اسے منافق کی علامت قرار دیا ہے۔

رشید: میں نے سنا ہے کہ تمھارے والد عالم اور مال دار ہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟

فرید: ہاں: میرے والد عالم ہیں لیکن وہ زیادہ مال دار نہیں ہیں۔

رشید: کیا تم اپنے بھائی کو دیانت دار پاتے ہو؟

فرید: ہاں: میں اپنے بھائی کو دیانت دار پاتا ہوں۔

میں خوش ہوں کہ تمھارا بھائی دین دار ہے اس لیے کہ اس زمانے میں جوان اس کی طرف مائل نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ دین دار سے ہنستے ہیں وہ لوگ آخرت سے غافل ہیں اور

وہی لوگ نقصان میں ہیں۔اے فرید! تمھیں اپنے والد اور بزرگوں کی اطاعت ضرور کرنا چاہیے اور مسجد میں جماعت کے ساتھ فرض نماز سے کبھی بھی غافل مت ہو کیوں کہ فرض نماز بغیر عذر کے گھر میں مردوں کو اچھی نہیں لگتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے ۔"رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

اے بھائیوں! جان لو: یقیناً مسجد میں نماز کے بہت سے فائدے ہیں عنقریب میں تم سے ذکر کروں گا ان شاء اللہ۔

سوالات وجوابات

سوال: كَيْفَ اَبُوْكَ؟ **جواب**: أَبِيْ طَيِّبٌ

سوال: كَيْفَ حَالُ أَخِيْكَ؟ **جواب**: حَالُ اَخِيْ طَيِّبٌ.

سوال: أَيْنَ أَبُوْكَ؟ **جواب**: أَبِيْ فِي الْمَسْجِدِ.

سوال: هَلْ أَخُوْكَ مَعَ أَبِيْكَ؟ **جواب**: نَعَمْ: أَخِيْ مَعَ أَبِيْ.

سوال: هَلْ أَخُوْكَ ذُوْ فَهْمٍ؟ **جواب**: نَعَمْ: أَخِيْ ذُوْ فَهْمٍ.

سوال: مَااِسْمُ أَبِيْكَ؟ **جواب**: اِسْمُ اَبِيْ حَامِدٌ.

سوال: مَااِسْمُ أَخِيْكَ؟ **جواب**: اِسْمُ أَخِيْ شَاهِدٌ.

سوال: هَلْ أَخُوْكَ ذُوْ دِيَانَةٍ؟ **جواب**: نَعَمْ: اَخِيْ ذُوْ دِيَانَةٍ.

سوال: كَيْفَ تَجِدُ أَخَاكَ؟ **جواب**: أَجِدُ أَخِيْ ذَا دِيَانَة.

سوال: هَلِ اللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ. **جواب**: نَعَمْ: اَللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.

سوال: مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ؟

جواب: يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَ الْوَلَدَ الأَدَبَ وَالْعِلْمَ.

سوال: هَلْ لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ؟ **جواب**: نَعَمْ: لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ.

سوال: هَلْ لِذِيْ كَسْلٍ فَوْزٌ؟ **جواب**: لَا: لِذِيْ كَسْلٍ لَيْسَ بِفَوْزٍ.

سوال: هَلْ لِذِيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ؟ **جواب**: نَعَمْ: لِذِيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ.

سوال: هَلِ الْعِزَّةُ لِذِي الْجَهْلِ؟ **جواب**: لَا: اَلْعِزَّةُ لَيْسَتْ لِذِي الْجَهْلِ.

سوال: مَنْ لَا يَمِيْلُ إِلَى الدِّيَانَةِ؟ **جواب**: اَلشَّبَّانُ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَى الدِّيَانَةِ.

سوال: أَتَجِدُ الشّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ. **جواب**: نَعَمْ: أَجِدُ الشُّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ.
سوال: مَنْ يَضْحَكُ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ؟ **جواب**: يَضْحَكُ الشُّبَّانُ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ.

ترجمہ کرو

أَيْنَ دَارُ الْمَحْكَمَةِ لِأَبِيْكَ. مَتىٰ رَجَعَ أَبُوْكَ مِنْ مُمبَىٔ؟ أَكَنَسَتِ الْخَادِمَةُ فِيْ غُرْفَةِ أَخِيْكَ؟ مَاأَحْضَرَ أَبُوْكَ لِأَخِيْكَ مِنْ مُمْبَىٔ اَلْيَوْمَ؟ مَتىٰ رَجَعْتَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ نَرْجِعُ فِي الْمَسَاءِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. لَا نَجِدُ فِيْ اَكْثَرِ الشُّبَّانِ الدِّيَانَةَ. أَخُوْكَ ذُوْحُبٍّ. أَبِيْ ذُوْ أُسْرَةٍ كَبِيْرَة. اَلشَّجَاعَةُ فِيْ أَخِيْ. مَنْ خَاطَ جُبَّةَ أَخِيْكَ؟ تَخِيْطُ أَخَوَاتِي السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ بِجَيِّدَةٍ أَيْضًا. يَذْهَبُ الرِّجَالُ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ إِلىَ الْمَسْجِدِ وَلَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ. اَلصَّلٰوةُ لِذِيْ دِيَانَةٍ خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ. اِعْلَمْنَ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! إِنَّمَا الْفَوْزُ لِذِيْ الْعِلْمِ وَالأَدَبِ.

درس (۳)

سَرَّ سَرُّوا سَرَّتْ سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتُمْ سَرَرْتِ سَرَرْتُنَّ سَرَرْتُ سَرَرْنَا. يَسُرُّ يَسُرُّوْنَ تَسُرُّ يَسُرْنَ تَسُرُّ تَسُرُّوْنَ تَسُرِّيْنَ تَسُرْنَ اَسُرُّ نَسُرُّ.

سَعِيْدٌ: مِنْ أَيْنَ يَا حَمِيْدُ؟ حَمِيْدٌ: مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی.
سَعِيْدٌ: لِمَاذَا رُحْتَ إِلَيْهَا؟
حَمِيْدٌ: رُحْتُ لِوَدَاعِ خَالِيْ وَهُوَ ذَاهِبٌ لِحَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ.
سَعِيْدٌ: أَحَجَّ أَبُوْكَ يَا حَمِيْدُ؟
حَمِيْدٌ: نَعَمْ: حَجَّ أَبِيْ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ.
سَعِيْدٌ: أَحَجَّ أَعْمَامُكَ؟
حَمِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّهُمْ قَدْ حَجُّوْا.
سَعِيْدٌ: أَيَحُجُّ جَمِيْعُ الْمُسْلِمِيْنَ؟

حَمِیْدٌ: لَا: بَلْ ذُوْسَعَةٍ مِنْهُمْ يَحُجُّوْنَ.

سَعِيْدٌ: أَحَجَّتْ أُمُّكَ وَعَمَّاتُكَ؟

حَمِیْدٌ: لَا: مَا حَجَّتْ أُمِّيْ وَلَا عَمَّاتِيْ حَجَجْنَ إِلَى الآنَ.

سَعِيْدٌ: مَتٰى يَحْجُجْنَ؟

حَمِیْدٌ: يُظَنُّ أَنَّهُمْ يَحْجُجْنَ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ.

سَعِيْدٌ: أَأَنْتَ حَجَجْتَ مَعَ أَبِيْكَ؟

حَمِیْدٌ: لَا: أَنَا مَا حَجَجْتُ مَعَ أَبِيْ وَلٰكِنْ أَحُجُّ فِيْ قَادِمِ الزَّمَانِ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ يَا حَمِيْدُ! تَجِدُّ لِلْإِمْتِحَانِ كَثِيْرًا.

حَمِیْدٌ: نَعَمْ: أَجِدُّ يَا أَخِيْ وَلٰكِنْ مَا تَمَّتِ الْكُتُبُ إِلَى الآنَ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ تَجِدُّ كَثِيْرًا لِلنَّجَاحِ الْعَظِيْمِ.

حَمِیْدٌ: لَا: يَا أَخِيْ إِنِّيْ أَجِدُّ لِلنَّجَاحِ فَقَطْ أَيْنَ أَنَا مِنَ النَّجَاحِ الْعَظِيْمِ فَإِنَّهُ لِلتَّلَامِيْذِ الأَذْكِيَاءِ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ يَا حَمِيْدُ! أَنَّكَ ذَكِيٌّ وَمُجْتَهِدٌ وَمُؤَدَّبٌ أَيْضًا. أَنْتَ سَرَرْتَ أَكَابِرَكَ بِعِلْمِكَ وَعَمَلِكَ فَكُلُّهُمْ يَوَدُّوْنَ لَكَ طَالِعًا سَعِيْدًا وَأَنَا أَيْضًا أَوَدُّ لَكَ نَجَاحًا عَظِيْمًا.

حل لغات: سَرَّ (ن) خوش کرنا۔ وَدَاعٌ: رخصت کرنا، رخصتی۔ خَالٌ: ماموں، جمع اَخْوَالٌ۔ اَعْمَامٌ: چچا، واحد عَمٌّ۔ أَظُنُّ: (ن) خیال کرنا، گمان کرنا۔ اَلْعَمَّاتُ: پھوپھی، واحد اَلْعَمَّةُ۔ اَلسَّنَةُ الْقَادِمَةُ: آنے والے سال۔ تَجِدُّ (ض) کوشش کرنا۔ إِلَى الآنَ: اب تک۔ فَقَطْ: صرف۔ اَذْكِيَاءُ: ذہین، واحد ذَكِيٌّ۔ يَوَدُّ: چاہنا، خواہش کرنا۔

ترجمہ: اس ایک (مذکر) نے خوش کیا۔ ان سب (مذکروں) نے خوش کیا۔ اس ایک (مؤنث) نے خوش کیا۔ ان سب (مؤنثوں) نے خوش کیا۔ تو ایک (مذکر) نے خوش کیا۔ تم سب (مذکروں) نے خوش کیا۔ تو ایک (مؤنث) نے خوش کیا۔ تم سب (مؤنثوں) نے خوش کیا۔ میں ایک (مذکر یا مؤنث) نے خوش کیا۔ ہم سب (مذکر یا مؤنث) نے خوش کیا۔ وہ خوش کرتا ہے۔ وہ خوش کرتے ہیں۔ وہ خوش کرتی ہے۔ وہ سب خوش کرتی ہیں۔ تو

خوش کرتا ہے۔ تم سب خوش کرتے ہو۔ تو خوش کرتی ہے۔ تم سب خوش کرتی ہو۔ میں (مذکر یا مؤنث) خوش کرتا ہوں۔ ہم سب (مذکر یا مؤنث) خوش کرتے ہیں۔

سعید: اے حمید! کہاں سے آرہے ہو؟

حمید: ناپیلی ریلوے اسٹیشن سے۔

سعید: تم وہاں کیوں گئے تھے؟

حمید: میں اپنے ماموں کو رخصت کرنے کے لیے گیا تھا وہ خانۂ کعبہ کا حج کرنے کے لیے جارہے ہیں۔

سعید: اے حمید! کیا تمھارے والد نے حج کرلیا ہے؟

حمید: ہاں: اللہ کے فضل سے انہوں نے حج کرلیا ہے۔

سعید: کیا تمھارے چچاؤں نے حج کرلیا ہے؟

حمید: میرا خیال ہے کہ انھوں نے حج کرلیا ہے۔

سعید: کیا تمام مسلمان حج کرتے ہیں؟

حمید: نہیں، بلکہ ان میں سے وسعت والے لوگ حج کرتے ہیں۔

سعید: کیا تمھاری ماں اور پھوپھیوں نے بھی حج کرلیا ہے؟

حمید: نہیں، میری ماں اور میری پھوپھیوں نے اب تک حج نہیں کیا ہے۔

سعید: وہ حج کب کریں گی؟

حمید: خیال ہے کہ وہ آنے والے سال میں حج کریں گی۔

سعید: کیا تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟

حمید: نہیں، میں نے اپنے والد کے ساتھ حج نہیں کیا لیکن آنے والے زمانے میں حج کروں گا۔

سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم امتحان کے لیے بہت کوشش کرتے ہو؟

حمید: ہاں: اے میرے بھائی! میں کوشش کرتا ہوں لیکن اب تک کتابیں مکمل نہیں ہوئیں۔

سعید: میرا گمان ہے کہ تم عظیم کامیابی کے لیے بڑی کوشش کرتے ہو؟

حمید: نہیں، اے میرے بھائی! میں صرف کامیابی کے لیے کوشش کرتا ہوں کہاں میں اور کہاں عظیم کامیابی! کیوں کہ وہ تو ذہین طلبہ کے لیے ہے۔

سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم ذہین، محنتی اور بادب بھی ہو، تم نے اپنے علم اور عمل کے ذریعہ اپنے بزرگوں کو خوش کردیا وہ سب تمھارے لیے روشن نیک بختی کی خواہش کرتے ہیں اور میں بھی تمھارے لیے عظیم کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔

سوالات وجوابات

سوال: أَحَجَّ أَبُوْ سَعِيْدٍ؟ **جواب:** نَعَمْ: حَجَّ أَبُوْ سَعِيْدٍ.

سوال: أَحَجَّ أَعْمَامُهُ؟ **جواب:** يَظُنُّ قَدْ حَجَّ أَعْمَامُهُ

سوال: أَحَجَّتْ أَخَوَاتُهُ؟ **جواب:** لَا. مَا حَجَّتْ اَخَوَاتُهُ۔

سوال: فِيْ أَيِّ شَهْرٍ يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْن؟ **جواب:** يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ شَهْرِ ذِي الْحَجَّةِ.

سوال: أَحَجَجْتَ أَيُّهَا الْوَلَدُ! **جواب:** لَا، أَنَا مَا حَجَجْتُ.

سوال: أَظَنَنْتَ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلىٰ جَمِيعِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

جواب: لَا، مَا ظَنَنْتُ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلىٰ جَمِيعِ الْمُسْلِمِيْنَ.

سوال: أَسَرَرْتَ بِعِلْمِكَ أُسْتَاذَكَ؟ **جواب:** نَعَمْ: سَرَرْتُ بِعِلْمِيْ أُسْتَاذِيْ.

سوال: أَيَوَدُّ لَكَ أَخُوْكَ طَالِعًا سَعِيْدًا؟ **جواب:** نَعَمْ: يَوَدُّ لِيْ أَخِيْ طَالِعًا سَعِيدًا.

سوال: أَظُنُّ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ؟ **جواب:** نَعَمْ: إِنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ.

سوال: هَلْ حَجَجْتُمْ أَيُّهَا الأَوْلَادُ! **جواب:** لَا، مَا حَجَجْنَا.

سوال: أَيَوَدُّوْنَ لِأَصْدِقَائِكُمْ نَجَاحًا؟ **جواب:** نَعَمْ: نَوَدُّ لِأَصْدِقَائِنَا نَجَاحًا.

سوال: أَحَجَجْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! **جواب:** نَعَمْ: أَنَا حَجَجْتُ.

سوال: تَحْجُجْنَ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! **جواب:** نَعَمْ: نَحْنُ نَحُجُّ.

سوال: أَیَوَدُّ الشُّبَّانُ الدِّیَانَةَ؟ **جواب:** لَا، لَایَوَدُّالشُّبَّانُ الدِّیَانَةَ.

سوال: أَتَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ؟ **جواب:** نَعَمْ أَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ.

ترجمہ کرو:

حَجُّوا .حَجَجْنَ .سَرَرْنَ .ظَنُّوا .ظَنَنَّ. سَرَرْتُ .حَجَجْتَ .أَوَدُّ أَنْ تَجِدَّ .أَسُرُّ .يَسُرُّنَ.تَحْجُجْنَ .تَسُرِّيْنَ . تَظُنُّ .تَظُنُّوْنَ .وَدَدْتُّ .نَوَدُّ .تَوَدِّيْنَ .

ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کی ماضی اور مضارع لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ ظَنَنْتَ	أَنْتَ تَظُنُّ	أَنْتُنَّ سَرَرْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَسْرُرْنَ
أَنَا وَدَدْتُّ	أَنَاأَوَدُّ	أَنْتِ وَدَدتِّ	أَنْتِ تَوَدِّيْنَ
نَحْنُ جدَدْنَا	نَحْنُ نَجِدُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ سَرَرْتُمْ	أَنْتُمْ تَسِرُّوْنَ	هِيَ ظَنَّتْ	هِيَ تَظُنَّ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ ظَنَنَّا	نَحْنُ نَظُنَّ
أَنْتُنَّ ظَنَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَظْنُنَّ	أَنَا سَرَرْتُ	أَنَا أَسُرُّ
هِيَ وَدَّتْ	هِيَ تَوَدُّ	هِيَ حَجَّتْ	هِيَ تَحُجُّ
هُنَّ ظَنَنَّ	هُنَّ يَظْنُنَّ	نَحْنُ وَدَدْنَا	نَحْنُ نَوَدُّ
أَنْتُمْ وَدَدْتُمْ	أَنْتُمْ تَوَدُّوْنَ	هُمْ ظَنُّوا	هُمْ يَنْظُّنَّ
أَنَاظَنَنْتُ	أَنَا أَظُنُّ	هِيَ جَدَّتْ	هِيَ تَجِدُّ
نَحْنُ حَجَجْنَا	نَحْنُ نَحُجُّ	أَنْتُنَّ جدَدْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَجْدِدْنَ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ ظَنَنْتُمْ		أَنْتُمْ تَظُنُّوْنَ	

ترجمہ کرو:

أَظُنُّ أَنَّكَ تَوَدُّ نَجَاحِي. يَسُرُّ الْوَلَدُ أَبَاهُ بِأَدَبِه.يَوَدُّ كُلُّ إِنْسَانٍ النَّجَاحَ لِلْوَلَدِ الذَّكِيِّ.يَوَدُّ ذُو أُسْرَتِيْ لِيْ سَعِيْدًا. أَيَحُجُّ الأَطْفَالُ أَيْضًا. يَذْهَبُ الْحُجَّاجُ مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی إِلیٰ مُومبائی .يَاأَخِيْ! وَدَاعُكَ لِيْ صَعْبٌ جِدًّا .نَجِدُّ لِفَائِدَتِنَا .يَجِدُّ كُلُّ رَجُلٍ هٰكَذَا .مَا تَمَّ شُغْلِيْ إِلَى الآنَ .أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أَجِدُّ .حَظُّكَ جَيِّدٌ جِدًّا أَنَّكَ قَدْ حَجَجْتَ.

درس(۴)
فعل مجہول

سَمِعَ .فَقَدَ .أَخَذَ .سَأَلَ .وَجَدَ .رَدَّ .سُمِعَ .فُقِدَ .أُخِذَ .سُئِلَ .وُجِدَ .رُدَّ .يَسْمَعُ .يَفْقِدُ .يَأْخُذُ. يَسأَلُ .يَجِدُّ .يَرُدُّ .يُسْمَعُ .يُفْقَدُ .يُؤخَذُ .يُسْئَلُ .يُوْجَدُ.يُرَدُّ.

أَحْمَدُ: سُمِعَ يَا مَحْمُوْدُ!أَنَّ أَبَاكَ غَضِبَ عَلیٰ أَخِيْكَ ؟

مَحْمُوْدٌ: نَعَمْ:وَضُرِبَ أَخِي بِالْعَصَا .

أَحْمَدُ: لِمَاذَا ضُرِبَ بِهَا؟

مَحْمُوْدٌ: ضُرِبَ بِهَا لِأَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهٖ بِدُوْنِ إِذْنٍ مِنْهُ .

أَحْمَدُ: أَضُرِبَ مَرَّةً قَبْلَ ذٰلِكَ :وَلِمَاذَا ؟

مَحْمُوْدٌ: نَعَمْ:ضُرِبَ مَرَّةً لِأَنَّهُ مَاقَامَ حِيْنَمَا جَاءَ وَمَا جَلَسَ أَمَامَهُ بِأَلَادَبِ .

أَحْمَدُ: أَيَعْلَمُ صَدِيْقَهُ أَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَتَهُ ؟

مَحْمُوْدٌ: لَا:هُوَ لَا يَعْلَمُ بِهٖ بَلْ يَأسَفُ وَ يَقُوْلُ فُقِدَتْ كُرَّاسَتِيْ وَكَانَت فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .

أَحْمَدُ: أَيُضْرَبُ الْوَلَدُ عَلیٰ مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ ؟

مَحْمُوْدٌ: كَيْفَ لَا يُضْرَبُ ؟اَلْيَوْمَ أَخَذَ كُرَّاسَتَهُ وَغَدًا يَأخُذُ شَيْئًا ثَمِيْنًا ،وَهٰذَا الْعَمَلُ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ .

أَحْمَدُ : مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟

مَحْمُوْدٌ: يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحْمَلُوْنَ إِلىٰ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ ،فَتُؤخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلىٰ أَصْحَابِهَا .(نَعُوْذُبِاللهِ مِنْ مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ .

أَحْمَدُ : مَاذَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْكَ ؟

مَحْمُوْدٌ: مَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْ إِلَّا أَنَّهُ نَدِمَ وَتَابَ وَقَالَ "إِنِّيْ لَأَفْعَلُ هٰكَذَا مَرَّةً أُخْرىٰ".

فَنَصَحَهُ أَبِيْ وَقَالَ :لَا تَأْخُذْ يَا وَلَدِيْ شَيْئًا بِدُوْنِ اِذْنٍ وَاحْذَرْ مِثْلَ هٰذِهِ الأَعْمَالِ وَقُمْ لِلأَكَابِرِ حِيْنَمَا جَاؤُا وَاعْلَمْ أَنَّ أَدَبَ الْكِبَارِ وَاجِبٌ عَلَى الصِّغَارِ.

حل لغات: فَقَدَ:(ض)گم ہونا،کھونا۔أَخَذَ:(ن)لینا،پکڑنا۔رَدَّ(ن)واپس کرنا ،لوٹانا۔يُعَدُّ(ن)شمار کرنا۔اَللُّصُوْصُ:چور،واحدلِصٌّ۔قَبَضَ عَلىٰ(ن)پکڑنا،گرفتار کرنا۔مَخْفَرُ الشُّرْطَةِ:پولیس کا تھانہ،حفاظت کی جگہ،جمع مَخَافِرُ۔

ترجمہ: اس نے سنا۔گم کیا۔اس نے لیا۔اس نے پوچھا۔اس نے پایا۔اس نے لوٹایا۔سنا گیا۔گم کیا گیا۔لیا گیا۔پوچھا گیا۔پایا گیا۔لوٹایا گیا۔سنتا ہے۔گم کرتا ہے۔لیتا ہے۔پوچھتا ہے۔پاتا ہے۔لوٹاتا ہے۔سنا جاتا ہے۔گم کیا جاتا ہے۔لیا جاتا ہے۔پوچھا جاتا ہے۔پایا جاتا ہے۔لوٹایا جاتا ہے۔

احمد :اے محمود!سنا گیا کہ تیرے والد تیرے بھائی پر غضب ناک ہوئے ؟

محمود :ہاں:اور میرے بھائی کوڈنڈے سے مارا گیا۔

احمد :ڈنڈے سے اسے کیوں مارا گیا؟

محمود :ڈنڈے سے اسے اس لیے مارا گیا کہ اس نے اپنے دوست کی کاپی بغیر اس کی اجازت کے لی تھی۔

احمد :کیا اس سے پہلے بھی کسی بار پیٹا گیا ہے اور کیوں ؟

محمود : ہاں ایک مرتبہ پیٹا گیا ہے اس لیے کہ جس وقت وہ آئے تو وہ کھڑا نہیں ہوا اور ان کے سامنے ادب سے نہیں بیٹھا۔

احمد : کیا اس کا دوست جانتا ہے کہ اس کی کاپی اس نے لی ہے؟

محمود : نہیں، وہ نہیں جانتا ہے بلکہ افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میری کاپی گم ہوگئی اور اس میں مفید معلومات تھیں۔

احمد : کیا اس طرح کے کام پر لڑکے کو مارا جاتا ہے؟

محمود : کیسے نہیں مارا جاتا؟ آج اس نے کاپی لی ہے اور کل کوئی قیمتی چیز لے لے گا اور یہ کام چوروں کے کاموں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔

احمد : چوروں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

محمود : انھیں گرفتار کیا جاتا ہے پھر پولیس تھانہ لے جایا جاتا ہے اور وہاں ڈنڈے سے مارا جاتا ہے پھر چرائی ہوئی چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو وہ ان سے لی جاتی ہیں اور ان کے مالکوں کو لوٹائی جاتی ہیں۔ (ہم اس طرح کے ہر کام سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں)۔

احمد : تمھارے بھائی کا جواب کیا تھا؟

محمود : میرے بھائی کا جواب صرف یہی تھا کہ وہ شرمندہ ہوا، توبہ کی اور کہا: یقیناً میں اس طرح دوسری مرتبہ نہیں کروں گا تو میرے والد نے نصیحت کی اور کہا: اے میرے لڑکے! کسی چیز کو بغیر اجازت کے مت لے اور اس طرح کے کاموں سے بچ، اور بزرگوں کے لیے (ادب سے) کھڑا ہو جا جس وقت وہ آئیں۔ اور جان لے کہ بڑوں کا ادب چھوٹوں پر ضروری ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنْ ضُرِبَ وَلِمَاذَا ؟

جواب: ضُرِبَ أَخِيْ لِأَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهٖ بِدُوْنِ اِذْنٍ مِنْهُ .

سوال: كُرَّاسَةُ مَنْ فُقِدَتْ :

جواب: كُرَّاسَةُ صَدِيْقِهٖ فُقِدَتْ .

سوال: مَاذَا کَانَ فِيْهَا ؟

جواب: کَانَتْ فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .

سوال: أَيُّ عَمَلٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ ؟

جواب: اَلأَخْذُ بِدُوْنِ إِذْنٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ .

سوال: مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟

جواب: يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحْمَلُوْنَ إِلَى مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ فَتُؤْخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلَى أَصْحَابِهَا .

سوال: أَتَجُوْزُ السَّرِقَةُ ؟

جواب: لَا : لَا تَجُوزُ السَّرِقَةُ .

سوال: مَنْ نَصَحَ أَخَا مَحْمُوْدٍ ؟

جواب: نَصَحَهُ أَبُوْهُ .

سوال: مَاذَا يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ ؟

جواب: أَدَبُ الْكِبَارِ يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ .

سوال: هَلْ فُقِدَتْ مِحْفَظَتُكَ تَارَةً ؟

جواب: لَا ، مَا فُقِدَتْ مِحْفَظَتِيْ قَطُّ .

سوال: أَيُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ ؟

جواب: لَا ، لَا يُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ .

سوال: أَيُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ ؟

جواب: لَا ، لَا يُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ .

سوال: أَيْنَ يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا ؟

جواب: يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا فِي الْقُرْآنِ .

سوال: لِمَاذَا تُمْدَحُ الْبَنَاتُ ؟

جواب: لِأَنَّهُنَّ يَفْعَلْنَ جَمِيْعَ الأَعْمَالِ بِحُسْنٍ.
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يُسَرُّ أَبُوْكَ؟
جواب: يُسَرُّ أَبِيْ بِالنَّجَاحِ فِي الإِمْتِحَانِ.
سوال: أَسَرَرْتَ أَبَاكَ تَارَةً؟
جواب: نَعَمْ: سَرَرْتُ أَبِيْ مَرَّةً.
سوال: هَلْ أُمِرْتَ بِالصَّلٰوةِ؟
جواب: نَعَمْ: أُمِرْتُ بِالصَّلٰوةِ.
سوال: مَتٰى يُسْأَلُ النَّاسُ عَنْ أَعْمَالِهِمْ؟
جواب: يُسْئَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ أَعْمَالِهِمْ.

ماضی ومضارع مجہول بناؤاور معنی لکھو

ماضی مجہول	معنی	مضارع مجہول	معنی
أُخِذَ	لیا گیا	يُؤْخَذُ	لیا جاتا ہے
أُخِذُوا	لیے گیے	يُؤْخَذُوْنَ	لیے جاتے ہیں
كُتِبْتَ	تو لکھا گیا	تُكْتَبُ	تو لکھا جاتا ہے
سُئِلْتُمْ	تم پوچھے گئے	تُسْئَلُوْنَ	تم پوچھے جاتے ہو
رُدِدتَّ	تو واپس کیا گیا	تُرَدُّ	تو واپس کیا جاتا ہے
عُلِمَ	وہ جانا گیا	يُعْلَمُ	وہ جانا جاتا ہے
غُفِرَ	وہ بخشا گیا	يُغْفَرُ	وہ بخشا جاتا ہے
نُظِرُوا	وہ دیکھے گیے	يُنْظَرُوْنَ	وہ دیکھے جاتے ہیں
حُمِلْتِ	تجھے (مؤنث) اٹھالیا گیا	تُحْمَلِيْنَ	تجھے (مؤنث) اٹھایا جاتا ہے
مُدِحْنَ	وہ سب تعریف کی گئیں	يُمْدَحْنَ	وہ سب تعریف کی جاتی ہیں

سُئِلْتُنَّ	تم سب پوچھیں گئیں	تُسْئَلْنَ	تم سب پوچھی جاتی ہو
أُخِذُوا	وہ سب لیے گیے	يُؤخَذُوْنَ	وہ سب لیے جاتے ہیں

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

تُسْئَلُ. ظُلِمْتُمْ. نُصِرْتُمْ. تُلْبَسُ. يُفْقَدُوْنَ. تُنْصَرْنَ. تُؤكَلُ. حُمِّلْنَ. تُضْرَبُوْنَ. يُؤجَدْنَ. نُظِرَ. وُجِدْتُمْ. عُلِمَ. تُسْرَقُ. رُدُّوْا. شُرِبَتْ. تُؤمَرُ. أُمِرْتُمْ. تُكْتَبُ. نُظِرْتُمْ. أُخِذَ. غُسِلَ. تُرَدُّ.

عربی بناؤ

سُمِعَ. سُئِلْنَا. تُؤخَذُوْنَ. نُظِرُوا. كُتِبَ. يُسْمَعُ. طُبِخَ. يُفْهَمُ. يَتَأَلَّمُ. يُؤجَدُوْنَ. قَدْ سُرِرْتُ. نَفْرَحُ. وُلِدتُّ. نُقِصَ. سُمِعَ. وُلِدَ. وُلِدُوا. تُمْدَحُ. تُعَدُّوْنَ.

ترجمہ کرو

يُسْمَعُ أَنَّ أَبِيْ يَحُجُّ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ. سُمِعَ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ مِنْ مُمبَئ. عُلِمَ أَنَّ زَوْجَةَ عَمِّكَ تَحُجُّ هٰذِهِ السَّنَةَ أَيْضًا. صَدِيْقُ مَنْ قُبِضَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ؟ مَنْ نُظِرَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ؟ فُقِدَتْ احْذِيَتِيْ فِيْ وَلِيْمَةٍ. تُوْجَدُ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ. فِيْ أَيِّ دُكَّانٍ تُوْجَدُ الْقَلَانِسُ الْجَيِّدَةُ؟ تُوْجَدُ أَشْجَارُ الْفَاكِهَةِ فِيْ هٰذَا الْبُسْتَانِ. أَيُّ بِنْتٍ قُبِضَتْ فِيْ الْغُمَّيْضَةِ وَ جُعِلَتْ لِصَّةً. يُسْمَعُ أَنَّ النِّسَاءَ الْمَدْرَاسِيَّةَ يَطْبَخْنَ الأَطْعِمَةَ. أَنَا آسِفٌ أَنَّ فَرَسَ خَالِنَا فُقِدَ أَمْسِ وَمَا وُجِدَ إِلَى الآنَ. يُسْئَلُ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَدَدْتُم نَصِيْحَةَ الأَكَابِرِ وَرَدَدْتُمْ أَمْرَ اللهِ؟ يُطْبَعُ كُلُّ شَيْئِنَا فِيْ الْجَرَائِدِ. وَ لِذٰلِكَ حُرِمْنَا مِنَ النَّجَاحِ. يَاأَيُّهَا الإِخْوَانُ! قُوْمُوْا وَافْتَحُوا الْعُيُوْنَ.

أُتْرُكُوا الرِّبَا يَضِيْعُ الْعَمَلُ مِنَ الرِّبَا.اِقْرَؤُا تَارِيْخَ الصَّحَابَةِ وَاجْعَلُوا اَعْمَالَهُمْ مِثَالًا لَكُمْ .يُنَالُ مَجْدُكُمْ بِهٖ مَرَّةً ثَانِيَةً .

درس(۵)

(الف)

إِنَّ اللهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا.وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِيْنَ .وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرًا.كُوْنُوا أَنْصَارَ اللهِ. كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ .يَا نَارُكُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ .إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِيْنًا.إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا .وَكَانَ الإِنْسَانُ عَجُوْلًا . وَ كَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِيْنَ .وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِيْنَ .

(ب)

رَجَعَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ مِنَ الْحَجِّ فَسَأَلَهُ صَدِيْقٌ لَهُ .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ سَفَرُكَ يَامَاجِدُ؟

مَاجِدٌ :سَفَرِيْ كَانَ سَعِيْدًا مُبَارَكًا .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ أَبُوْكَ وَإِخْوَانُكَ ؟

مَاجِدٌ :كَانُوا فَرِحِيْنَ .

اَلصَّدِيْقُ : أَكَانَتْ أُمُّكَ وَأَخَوَاتُكَ فَرِحَاتٍ؟

مَاجِدٌ :كُنَّ فَرِحَاتٍ.

اَلصَّدِيْقُ : بِمَاذَا كُنْتَ مَشْغُوْلًا هُنَاكَ ؟

مَاجِدٌ :كُنْتُ مَشْغُوْلًا بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَأَدَاءِ الصَّلٰوةِ وَذِكْرِ اللهِ

اَلصَّدِيْقُ : أَكُنْتُمْ شَاكِرِيْنَ لِلّٰهِ عَلٰى هٰذَا السَّفَرِ الْمُبَارَكِ؟

مَاجِدٌ : نَعَمْ: كُنَّا شَاكِرِيْنَ لَهُ عَلَيْهِ لِأَنَّنَا فَرَغْنَا عَنْ أَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ وَرَجَعْنَا بِصِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ .

إِعْلَمُوا أَنَّ الْحَجَّ فِيْهِ مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ .

اَلصَّدِيْقُ :أَزُرْتَ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ، كَيْفَ وَجَدتَّهَا ؟
مَاجِدٌ : نَعَمْ: زُرْتُهَا فَوَجَدْتُهَا تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا
اَلصَّدِيْقُ : هَلْ هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ؟
مَاجِدٌ : نَعَمْ: هِيَ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ.
اَلصَّدِيْقُ : أَوُلِدَ رَسُوْلُ اللهِ فِيْهَا ؟
مَاجِدٌ : لَا: بَلْ وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .
اَلصَّدِيْقُ :أَرُحْتَ إِلَى الطَّائِفِ أَنْتَ وَأَبُوْكَ وَأَخَوَاتُكَ؟
مَاجِدٌ : لَا: يَا صَدِيْقِيْ :مَاسَنَحَتْ لَنَا فُرْصَةٌ .

حل لغات: يَسِيْرٌ: آسان، تھوڑا۔ نَارٌ: آگ، جمع نِيْرَانٌ۔ بَرْدٌ: ٹھنڈی، سردی۔ عَدُوٌّ: دشمن، جمع اَعْدَاءٌ۔ زَهَقَ: (ف) نیست ونابود ہونا، ہلاک ہونا۔ عَجُولًا: بہت زیادہ جلد باز۔ اُسْرَةٌ: خاندان، جمع أُسَرٌ۔ بُكْرَةٌ: صبح۔ أَصِيْلٌ: عصر و مغرب کے درمیان کا وقت (مراد شام) جمع آصَالٌ وَاَصَائِلُ. مُدُنٌ: شہر، قصبہ، واحد مَدِيْنَةٌ۔ سَنَحَتْ: (ف) پیش آنا، ظاہر ہونا۔

(الف)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔ اور یہ چیز اللہ پر آسان ہے۔ اللہ کے مددگار ہوجاؤ۔ تم بہترین امت ہو۔ اے آگ! ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ یقیناً باطل ہلاک ہوگیا۔ اور انسان بہت جلد باز ہے۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ظلم کرنے والے تھے۔

(ب)

ماجد کا خاندان حج سے لوٹا تو اس کے دوست نے اس سے پوچھا:
دوست :اے ماجد! تمہارا سفر کیسا تھا؟
ماجد :میرا سفر نیک بخت مبارک تھا۔
دوست : تمہارے والد اور بھائی کیسے تھے؟

ماجد :وہ سب خوش تھے۔
دوست :کیا تمھاری ماں اور بہنیں خوش تھیں؟
ماجد :وہ سب خوش تھیں۔
دوست :تم وہاں کس کام میں مشغول تھے؟
ماجد :میں قرآن پاک کی تلاوت، نماز کی ادائگی اور اللہ کے ذکر میں مشغول تھا۔
دوست :کیا تم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہو؟
ماجد :ہاں:ہم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اس لیے کہ ہم فریضۂ حج کی ادائگی سے فارغ ہو گئے اور صحت وسلامتی کے ساتھ لوٹ آئے۔
جان لو:یقیناً حج اس میں بہت سے فائدے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔
دوست :کیا تم نے مدینہ منورہ کی زیارت کی، اسے تم نے کیسا پایا؟
ماجد :ہاں:میں نے اسے دیکھا اس پر صبح وشام اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے،
دوست :کیا وہ سارے شہروں سے افضل ہے؟
ماجد :ہاں:وہ مسلمانوں کے نزدیک سارے شہروں سے افضل ہے۔
دوست :کیا اس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے تھے؟
ماجد :نہیں، بلکہ وہ مکہ شریف میں پیدا ہوئے تھے۔
دوست :کیا تم نے، تمھارے والد اور بھائیوں نے طائف (بھی) دیکھا؟
ماجد :نہیں، اے میرے دوست! ہمارے پاس وقت نہیں تھا۔

سوالات وجوابات

سوال: كَيْفَ كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ؟
جواب: كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ سَعِيْدًا مُبَارَكًا.
سوال: أَيْنَ الْكَعْبَةُ؟
جواب: اَلْكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ.
سوال: فِيْ أَيِّ بَلَدٍ هِيَ؟
جواب: هِيَ فِيْ بَلَدِ مَكَّةَ.

سوال: مَنْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ؟

جواب: كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلَ اللهِ .

سوال: أَيْنَ وُلِدَ ؟

جواب: وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .

سوال: مَنْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رضی اللهُ عَنْهَا ؟

جواب: كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ .

سوال: أَيْنَ وُلِدتَّ أَنْتَ ؟

جواب: أَنَا وُلِدتُّ فِيْ حَيْدَر آباد.

سوال: أَوُلِدَ أَبُوْكَ فِيْ حَيْدَر آبَاد؟

جواب: نَعَمْ : وُلِدَ أَبِيْ فِيْ حَيْدَر آبَاد.

سوال: كَيْفَ كَانَ الْمَلِكُ آصف جاه؟

جواب: كَانَ مَلِكًا عَادِلًا .

سوال: مَنْ كَانَ عَالمغِيْر ؟

جواب: كَانَ عَالمغِيْر سُلْطَانَ الْهِنْدِ .

سوال: كَيْفَ كَانَ الْوَرْدُ ؟

جواب: كَانَ الْوَرْدُ جَمِيْلًا .

سوال: كَيْفَ وَجَدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ ؟

جواب: وَجَدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ جَيِّدَةً ،تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا .

سوال: أَيَزُوْرُهَا كُلُّ الْمُسْلِمِيْنَ ؟

جواب: لَا ،بَلْ يَزُوْرُهَا ذُوْ سَعَةٍ مِنْهُمْ .

سوال: أَيَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ؟

جواب: نَعَمْ : يَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ .

سوال: أَيَكُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِيْنَ ؟

جواب: نَعَمْ: یَکُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِیْنَ .
سوال: أَتَجُوْزُ السَّجْدَۃُ لِلْقُبُوْرِ ؟
جواب: لَا،لَا تَجُوْزُ السَّجْدَۃُ لِلْقُبُوْرِ .

ترجمہ کرو

کَانَ أَبِيْ فَرِحًا بِقِرَاءَۃِ أَخِیْكَ .کَانَ عَاقِلًا جِدًّا .أَکَانَ اللُّصُوْصُ جَالِسِیْنَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَۃِ ؟لَا یَرُدُّ الْوِلْدَانُ الْمَحْبُوْبُوْنَ نَصِیْحَۃَ الأَکَابِرِ .کَانَ الأُسْتَاذُ فَرِحًا بِعَمَلِ الْوِلْدَانِ وَالْوِلْدَانُ أَیْضًا فَرِحِیْنَ بِتَعْلِیْمِ الأُسْتَاذِ یُعْلَمُ أَنَّھُمْ یَقْرَءُوْنَ بِمُجْتَھِدٍ وَ یُعَدُّوْنَ فِيْ الْمُجْتَھِدِیْنَ .أَقُوْلُ إِنَّھُمْ لَیَنْجَحُنَّ .مَاسَنَحَتْ لِيْ فُرْصَۃٌ لِأَنَّنِيْ مَاکَتَبْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَۃِ .أَتَظُنُّ أَنَّ الْقَشْطَۃَ أَنْفَعُ مِنَ اللَّبَنِ ؟أَتُوْجَدُ الدِّیَانَۃُ فِي الشُّبَّانِ الْمُتَعَلِّمِیْنَ ؟تُقْطَعُ الأَیْدِيْ لِأَجَلِ السَّرِقَۃِ.قَطْعُ الْیَدِ فِي الْحَقِیْقَۃِ عِقَابٌ شَدِیْدٌ .لٰکِنْ إِنَّمَا ھُوَ عِلَاجٌ وَاحِدٌ .تَزِیْدُ ھٰذِہِ الْجَرِیْمَۃُ مِنَ الرِّفْقِ یَوْمًا فَیَوْمًا.تُعِدُّ السَّرِقَۃُ فِي الآثَامِ الکَبَائِرِ .یُسْئَلُ عَنِ الصَّلٰوۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَوَّلًا .ھِيْ لَا تُتْرَكُ فِيْ حَالٍ مِنَ الأَحْوَالِ.

درس(٦)

تشدید والے افعال کے امرونہی

أَیُّھَا الْوَلَدُ؟قُمْ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَانْظُرْ إِلَی الْجَوِّ ،کَیْفَ یَھُبُّ النَّسِیْمُ وَکَیْفَ تَغْرَدُ الطُّیُوْرُ فَقُمْ أَنْتَ أَمَامَ رَبِّكَ وَاعْبُدْہُ وَلَا تَکُنْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ.

أَیُّھَا الْوَلَدُ الْعَزِیْزُ!کُنْ رَحِیْمًا وَلَا تَکُنْ ظَالِمًا ،وَکُنْ شَاکِرًا عَلٰی نِعْمَۃِ رَبِّكَ وَلَا تَکُنْ کَافِرًا بِھَا وَمُدَّ یَدَكَ إِلَی اللهِ وَلَا تَمْدُدْھَا إِلٰی أَحَدٍ سِوَاہُ.

أَیُّھَا الْبِنْتُ الْعَزِیْزَۃُ!کُوْنِيْ مُتَعَلِّمَۃً وَلَا تَکُوْنِيْ جَاھِلَۃً فَإِنَّ الْجَھْلَ عُنْوَانُ الْحَمَاقَۃِ وَسَرِّيْ بِخُلُقِكِ أَعْضَاءَ أُسْرَتِكِ وَالْزِمِيْ الدِّیَانَۃَ وَالْحَیَاءَ وَاعْمَلِيْ بِالأُمُوْرِ الدِّیْنِیَّۃِ وَلَا تَخْرُجِيْ فِيْ زِیْنَۃٍ بِدُوْنِ حِجَابٍ فَإِنَّ عَاقِبَتَہٗ

شَعَةٌ .أَيُّهَا الأَوْلَادُ!كُوْنُوا صَادِقِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كَاذِبِيْنَ وَكُوْنُوا مُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كُسَالىٰ وَسُرُّوا بِأَعْمَالِكُمْ أَبَاءَكُمْ وَأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا تَضُلُّوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ لِأَنَّ الضَّلَالَ سَبَبُ الْوَبَالِ ،وَلَا تَظُنُّوا أَنَّ أَيَّامَ السُّرُوْرِ تَدُوْمُ وَلَا تَضُرُّوا أَحَدًا ،وَلَا تَرُدُّوا النَصِيْحَةَ نَاصِحٍ أَبَدًا وَكُوْنُوا أَنْصَارَ الْحَقِّ وَلَا تَمِيْلُوا إِلَى الْبَاطِلِ وَلَا تَمُسُّوا سُوْءًا فَإِنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُمْ عِقَابَ اللهِ وَاللهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ،وَ يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! كُنْ مُتَعَلِّمَاتٍ ،ذَوَاتِ دِيَانَةٍ وَلَا تَكُنْ غَافِلَاتٍ عَنِ اللهِ وَاسْرُرْنَ بِآدَابِكُنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أُسْرَتِكُنَّ وَلَا تَمْسَسْنَ سُوْءً وَالْزِمْنَ الْحَيَاءَ وَالْحِجَابَ وَامْدُدْنَ أَيْدِيَكُنَّ إِلَى اللهِ فَقَطْ لِلدُّعَاءِ إِنَّ اللهَ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ.

حل لغات: جَوٌّ:فضا،آسمان و زمین کے درمیان کا حصہ،جمع اَجْوَاءٌ ۔ هَبَّ (ن) (الرِّيْحُ)ہوا کا چلنا۔نَسِيْمٌ:دھیمی اور لطیف ہوا،جمع نِسَامٌ ۔تَغْرَدُ: (س) چہچہانا۔مَدَّ (ن)دراز کرنا،پھیلانا۔عُنْوَانٌ:پتہ ،جمع عَنَاوِيْنُ۔اَلْحَمَاقَةُ:بے وقوفی۔ اَعْضَاءٌ:رکن ،فرد،واحد عُضْوٌ۔حِجَابٌ:پردہ،جمع حُجُبٌ۔كُسَالىٰ : سست ،واحد كَسْلَانُ ۔اَلضَّلَالُ:گمراہی، باطل،ہلاکت۔تَدُوْمُ:(ن)ہمیشہ رہنا۔ اَلسُّرُوْرُ :خوشی ۔مَسَّ (ن)چھونا۔يَجُرُّ:(ن)کھینچ لانا۔

ترجمہ: اے لڑکے! سورج طلوع ہونے سے پہلے نیند سے اٹھ،اور فضا کو دیکھ ،کیسے نرم ہوا چلتی ہے،کیسے پرندے چہچہاتے ہیں،تو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہو اس کی عبادت کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

اے پیارے لڑکے!مہربان ہو،ظالم نہ ہو،اپنے رب کی نعمت پر شکر ادا کر اور اس کی ناشکری مت کر اور اپنے ہاتھ کو اللہ کی طرف دراز کر،اور اس کے علاوہ کسی کی طرف دراز مت کر۔

اے پیاری لڑکی!تعلیم یافتہ ہو،جاہلہ مت ہو اس لیے کہ جہالت بے وقوفی کا پتہ ہے،اپنے اخلاق سے خاندان کے افراد کو خوش کر،دین داری اور شرم وحیا اختیار کر،دینی کاموں پر عمل کر،بے پردہ زینت کے ساتھ مت نکل،کیوں کہ اس کا انجام تباہی ہے۔اے

لڑکو! سچے ہوجاؤ جھوٹے مت ہو، سست مت ہو، اپنے کاموں سے اپنے والد اور ماؤں کو خوش کرو، اور سیدھے راستہ سے نہ بھٹکو، اس لیے کہ گمراہی برے انجام کا سبب ہے، اور گمان نہ کرو کہ خوشی کے دن ہمیشہ رہیں گے اور کسی کو تکلیف نہ دو، اور کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو رد نہ کرو، حق کے مددگار ہوجاؤ، باطل کی طرف مائل مت ہو، اور کوئی برائی نہ کرو کیوں کہ وہ تم پر اللہ کا عذاب کھینچ لائے گی، اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور اے لڑکیوں! دین دار تعلیم یافتہ ہوجاؤ، اللہ سے غافل نہ ہو، اپنے آداب سے اپنے خاندان کے ہر فرد کو خوش کرو، اور کوئی برائی نہ کرو شرم وحیا اور پردہ کو لازم کرلو، اپنے ہاتھوں کو صرف اللہ کی طرف دراز کرو، یقیناً اللہ ضرور دعا کو سننے والا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: أَتَهُبُّ الرِّ يْحُ دَائِمًا ؟
جواب: لَا، لَا تَهُبُّ الرِّ يْحُ دَائِمًا .
سوال: مَتیٰ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ ؟
جواب: تَغْرَدُ الطُّيُورُ فِي الصَّبَاحِ .
سوال: أَمَدَدْتَ يَدَكَ لِلسُّوَالِ إِلَىٰ أَحَدٍ؟
جواب: لَا، مَا مَدَدْتُ يَدِيْ لِلسُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ.
سوال: هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِكَ ؟
جواب: نَعَمْ: أَعْضَاءُ أُسْرَتِيْ مَسْرُوْرُوْنَ بِيْ .
سوال: أَضَلَلْتَ الطَّرِ يْقَ تَارَةً ؟
جواب: لَا، مَا ضَلَلْتُ الطَّرِ يْقَ أَبَدًا .
سوال: أَتَضُرُّ النَّاسَ ؟
جواب: لَا، لَا أَضُرُّ النَّاسَ .
سوال: أَضَرَرْتَ أَحَدًا ؟
جواب: لَا، مَا ضَرَرْتُ أَحَدًا .

سوال: أَتَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ ؟
جواب: نَعَمْ : تَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ .
سوال: مَنْ يَدُوْمُ ؟
جواب: يَدُوْمُ اللهُ .
سوال: أَرَدَدْتَ نَصِيْحَةً ؟
جواب: لَا ، مَارَدَدْتُ نَصِيْحَةً .
سوال: أَمَسَسْتَ سُوْءً ؟
جواب: لَا ، مَامَسَسْتُ سُوْءً .
سوال: أ. تَمُدُّ يَدَكَ لِلسُّوَالِ ؟
جواب: لَا ، لَا أَمُدُّ يَدِيْ لِلسُّوَالِ .
سوال: أَتَوَدُّوْنَ الدِّيَانَةَ ؟
جواب: نَعَمْ : نَوَدُّ الدِّيَّانَةَ .
سوال: أَيُّهَا الْبَنَاتُ ! أَتَمْدُدْنَ يَدَ السُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ؟
جواب: لَا ، لَا نَمُدُّ يَدَ السُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ .

ترجمہ کرو

أَيُّهَا الأَوْلَادُ ! سُرُّوْنَا بِأَعْمَالِكُمْ . وَلَا تَضُّلُوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ . يَاأَيُّهَا الأَغْنِيَاءُ ! حُجُّوا الِأَنَّهُ فَرْضٌ عَلىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ . لٰكِنْ لَا تَظُنُّوْهُ نُزْهَةً . فِيْهِ فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ وَالْحِكَمُ . فَكِرُّوا فِيْهَا بِجَيِّدٍ . اِسْعَوا دَائِمًا لِأَنَّ السَّعْيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ . لَا تَوَدُّوا سُوْءَ أَحَدٍ . نَمُدُّ أَيْدِيْنَا إِلَىَ اللهِ لِلسُّوَالِ . أَيُّهَا الأَصْدِقَاءُ ! قُوْمُوا وَانْظُرُوا كَيْفَ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ فِي الْجَوِّ . وَانْظُرُهَا وَافْرَحُوا . يَاأَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! جَدِّيْ أَيْضًا وَاعْمَلِيْ وَظَنِّيْ إِنَّمَا هُوَ لَيْسَ لِلْوِلْدانِ فَقَطْ . وَسُرِّيْ الأُسْرَةَ بِعَمَلِكِ وَالأَدَبِ . أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْعَزِيْزَةُ ! قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا مُبَكِّرًا . وَاعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ . وَلَا تَمْسُسْنَ سُوْءً لِأَنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُنَّ الْمَصَائِبَ .

ذیل کے صیغوں سے امرونہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
ظُنَّ	ظُنُّوا	ظُنِّی	اَظْنُنَّ
حُجَّ	حُجُّوا	حُجِّی	اُحْجُجْنَ
مُدَّ	مُدُّوْا	مُدِّي	اُمْدُدْنَ
وَدَّ	وَدُّوا	وَدِّيْ	اِيْدَدْنَ
سُرَّ	سُرُّوْا	سُرِّيْ	اُسْرُرْنَ
حُدَّ	حُدُّوْا	حُدِّيْ	اُحْدُدْنَ
رُدَّ	رُدُّوا	رُدِّي	اُرْدُدْنَ
ضِلَّ	ضِلُّوا	ضِلِّي	اِضْلِلْنَ
ضُرَّ	ضُرُّوْا	ضُرِّيْ	اُضْرُرْنَ
مَسَّ	مَسُّوا	مَسِّی	اِمْسَسْنَ

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

أَظُنُّ. مَلَّتْ. وَدِدْتُّ. نَسُرُّ. نَجِدُّ. ضَرَرْتِ. مَسَسْنَا. ضَلَلْتُمْ . مَدَدْتُّ
. مَسِسْتُمْ. ظَنَنْتُمْ. تَوَدُّ. تَضُرِّيْنَ. يَضِلُّوْنَ. رَدَدتُّ. تَرُدُّوْنَ. رَدَدْنَا . تَرْفُضُوْنَ
. تَقُلْنَ. خِطْتُمْ . بِعْنَا. تَبِيْعُ . نَمُدُّ. جِئْتُ. تَرُوْحُوْنَ . أَجِدُ . وَصَلْتُمْ . كَنَسْتَ
. تَخْبِزِيْنَ. عَجَنْتِ. مَسَطتِّ. تَحْلُبُوْنَ. تُرَدُّ. حَجَجْتِ. مَسِسْتُمْ. رُدِدْنَا. تَضُرُّوْ
نَ . ضَرَرْتُ. نَسُرُّ. سَرَرْتُ.

درس(۷)

(خاف، یخافُ، نام، ینام وغیرہ اور سقیم افعال کا مجہول)

ذَاتَ لَيْلَةٍ رَاحَ فَرِيْدٌ إِلىٰ بَيْتِ صَدِيْقٍ رَشِيْدٍ وَكَانَ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ فَأَذِنَ لَهٗ بِدُخُوْلِ الْبَيْتِ فَدَخَلَهٗ وَأَخَذَ فِي الْمُحَادَثَةِ مَعَ رَشِيْدٍ إِلىٰ سَاعَةٍ.

فَرِيْدٌ : أَنَامَ إِخْوَانُكَ ؟يَارَشِيْدُ!

رَشِيْدٌ :لَا:يَافَرِيْدُ!مَانَامُوا إِلىَ الآنَ بَلْ يَنَامُوْنَ بَعْدَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ :قِيْلَ لِيْ إِنَّكَ نِمْتَ ؟

رَشِيْدٌ :لَا،يَاصَدِيْقِيْ :إِنِّيْ لَا أَنَامُ قَبْلَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ :أَتَنَامُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ تَحْتَ السَّمَاءِ فِيْ هٰذِهِ الأَيَّامِ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:نَنَامُ تَحْتَهَا لِأَنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ.

فَرِيْدٌ :أَتَخَافُ الظَّلَامَ؟

رَشِيْدٌ :لَا:كَيْفَ أَخَافُهٗ وَقَدْ قِيْلَ إِنَّ اللهَ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

فَرِيْدٌ :أَنِمْتَ تَارَةً وَأَنْتَ وَحِيْدٌ وَخِفْتَ مِنْ شَيْءٍ؟

رَشِيْدٌ :لَا:صَدِيْقِيْ :أَنَا مَا خِفْتُهٗ قَطُّ.

فَرِيْدٌ :أَنَامَتْ أَخَوَاتُكَ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:هُنَّ نِمْنَ كَالْمُعْتَادِ.

فَرِيْدٌ :أَيَنَمْنَ قَبْلَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:يَنَمْنَ قَبْلَهَا لِأَنَّهُنَّ صَغِيْرَاتٌ.

فَرِيْدٌ :لِمَنْ هٰذِهِ الْفُرُشُ؟

رَشِيْدٌ :هٰذِهِ الْفُرُشُ لِإِخْوَانِيْ .

فَرِيْدٌ :أَيُّ الأَشْيَاءِ تَكُوْنُ فِي الْفُرُشِ؟

رَشِيْدٌ :تَكُوْنُ فِيْهَا الْحَشَايَا وَالْبُسُطُ وَالْوَسَائِدُ وَالدُّثُرُ .

ثُمَّ قَالَ فَرِ یْدٌ لِصَدِیْقِہٖ نَمْ یَا رَشِیْدُ! فَقَدْ طَالَ الْوَقْتُ أَنَا أَشَاءُ الآنَ الرُّجُوْعَ إِلَی بَیْتِيْ ،فَإِنَّ النَّوْمَ یَغْلِبُنِيْ وَأَظُنُّ أَنَّہٗ یَغْلِبُكَ أَیْضًا فَقَامَ وَقَالَ لَہٗ وَلِإِخْوَانِہٖ :نَامُوا أَنْتُمْ أَیُّھَا الأَصْدِقَاءُ :فِيْ حِفْظِ اللہِ وَاللہُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ،ثُمَّ رَجَعَ إِلٰی بَیْتِہٖ .

حل لغات: سَرِیْرٌ:تخت،جمع سُرُرٌ۔حَرٌّ:گرمی۔یَکْلَأُ:(ف)نگہبانی کرنا، حفاظت کرنا۔مُعْتَادٌ:وہ چیز جس کی عادت ہو،حسب معمول۔فُرُشٌ :بستر، بچھونا،واحد فِرَاشٌ۔حَشَایَا:توشک،بستر جس میں روئی وغیرہ بھری جائے،واحد حَشِیَّۃٌ۔ بُسُطٌ :بچھونا،فرش،سوزنی،واحد بِسَاطٌ۔وَسَائِدُ:تکیہ،واحد وِسَادَۃٌ ۔دُثُوْرٌ: رضائی ،کمبل ،واحد دَثَارٌ۔

ترجمہ: ایک رات فرید دوست رشید کے گھر گیا وہ تخت پر بیٹھا ہوا تھا، تو اس نے گھر آنے کی اجازت مانگی (بعد اجازت)وہ داخل ہوا اور ایک گھنٹہ تک رشید کے ساتھ گفتگو جاری رکھی۔

فرید :اے رشید! کیا تمھارے بھائی سوگئے ؟

رشید :نہیں،اے فرید! وہ اب تک نہیں سوئے بلکہ وہ عشا کی نماز کے بعد سوتے ہیں۔

فرید :مجھے بتایا گیا کہ تم سوگیے ہو؟

رشید :نہیں،اے میرے دوست! سچ مچ میں عشا کی نماز سے پہلے نہیں سوتا ہوں۔

فرید :کیا تم اور تمھارے بھائی ان دنوں میں آسمان کے نیچے سوتے ہو؟

رشید :ہاں:ہم اس کے نیچے سوتے ہیں کیوں کہ گرمی سخت ہے۔

فرید :کیا تم اندھیرے سے ڈرتے ہو؟

رشید :نہیں، کیسے میں اس سے ڈر سکتا ہوں جبکہ کہا گیا ہے کہ رات ودن اللہ تعالی ہماری حفاظت فرماتا ہے۔

فرید :کیا تم کبھی تنہا سوئے ہو اور کسی چیز سے ڈر گئے ہو؟

رشید :نہیں، میرے دوست، میں کبھی بھی نہیں ڈرا۔

فرید :کیا تمھاری بہنیں سوگئیں ؟

رشید :ہاں:وہ حسب معمول سوگئیں۔
فرید :کیاوہ عشاکی نماز سے پہلے سوتی ہیں؟
رشید :ہاں:وہ اس سے پہلے سوتی ہیں اس لیے کہ وہ چھوٹی ہیں۔
فرید :یہ بسترکس کے ہیں؟
رشید :یہ بستر میرے بھائیوں کے ہیں۔
فرید :کونسی چیزیں بستروں میں ہوتی ہیں؟
رشید :ان میں توشک، بچھونے، تکیے اور رضائی ہوتی ہیں۔

پھر فرید نے اپنے دوست سے کہا:اے رشید! سوجاؤ، وقت کافی ہوگیا اب میں گھر واپس جانا چاہتا ہوں کیوں کہ مجھے نیند آرہی ہے اور میرا خیال ہے کہ تمھیں بھی نیند آرہی ہے تو وہ کھڑا ہوا اس سے اور اس کے بھائیوں سے کہا:اے دوستوں! تم سب اللہ کی حفاظت میں سوجاؤ، اللہ بہترین حفاظت فرمانے والا ہے پھر وہ اپنے گھر کو واپس ہوا۔

سوالات وجوابات

سوال: أَيْنَ رَاحَ فَرِيدٌ وَمَتىٰ؟
جواب: رَاحَ فَرِيْدٌ إِلَى بَيْتِ صَدِيْقِ رَشِيْدٍ فِيْ لَيْلَةٍ.
سوال: مَنْ كَانَ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ؟
جواب: كَانَ رَشِيْدٌ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ.
سوال: أَدَخَلَ الْبَيْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ؟
جواب: لَا، مَادَخَلَ الْبَيْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ.
سوال: مَتىٰ يَنَامُ إِخْوَانُ رَشِيْدٍ؟
جواب: يَنَامُ إِخْوَانُ رَشِيْدٍ بَعْدَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ.
سوال: أَنِمْتَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ تَارَةً؟
جواب: لَا، مَا نِمْتُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَطُّ.
سوال: أَتَنَامُوْنَ يَاأَصْدِقَائِيْ فِي النَّهَارِ؟
جواب: لَا، لَا نَنَامُ فِي النَّهَارِ.

سوال: مَنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.
جواب: اَللّٰهُ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.
سوال: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَخَافُ ؟
جواب: لَا أَخَافُ مِنْ شَيْءٍ .
سوال: أَخِفْتَ الظَّلَامَ ؟
جواب: لَا، مَا خِفْتُ الظَّلَامَ .
سوال: تَخَافُ الْبَنَاتُ الظَّلَامَ ؟
جواب: تَخَافُ بَعْضُ الْبَنَاتِ الظَّلَامَ.
سوال: أَتَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ؟
جواب: نَعَمْ: نَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ.

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ قُمْتَ	أَنْتَ تَقُوْمُ	هُنَّ شِئْنَ	هُنَّ يَشَئْنَ
أَنْتُمْ شِئْتُمْ	أَنْتُمْ تَشَاؤُنَ	أَنْتُنَّ شِئْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَشَئْنَ
نَحْنُ خِفْنَا	نَحْنُ نَخَافُ	أَنَا خِفْتُ	أَنَا أَخَافُ
أَنْتَ خِفْتَ	أَنْتَ تَخَافُ	أَنَا شِئْتُ	أَنَا أَشَاءُ
أَنْتُنَّ قُمْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَقُمْنَ	هُمْ قَامُوا	هُمْ يَقُوْمُوْنَ
نَحْنُ شِئْنَا	نَحْنُ نَشَاءُ	هِيَ شَاءَتْ	هِيَ تَشَاءُ
أَنْتِ شِئْتِ	أَنْتِ تَشَائِيْنَ	هُنَّ خِفْنَ	هُنَّ يَخَفْنَ
هِيَ خَافَتْ		هِيَ تَخَافُ	

ترجمہ کرو

أَلَا تَظُنُّوْنَ أَنَّ الْكَوَاكِبَ مِنْ آيَاتِ اللهِ ؟أَنَا أَنَامُ فِي النَّهَارِ قَلِيْلًا .أَنِمْتَ فِي النَّهَارِ كَالْمُعْتَادِ سَاعَةً وَاحِدَةً ؟أَتَوَدُّ أَنْ تَقْرَءَ كُلَّ وَقْتٍ ؟أَنَا لَا أَخَافُ مِنْ أَحَدٍ .هٰؤُلَاءِ النَّاسُ يَخَافُونَ اللُّصَّ .يَنَامُ الْخَلِيْعُ فِي مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ فِي اللَّيْلِ .ذَاتَ لَيْلَةٍ مَانِمْتُ بِسَبَبٍ .هٰذَا الْبَيْتُ يُبَاعُ .أَنَضِجَتْ أَثْمَارُ حَدِيْقَتِكَ ؟ تَهُبُّ الرِّيَاحُ فِي الصَّبَاحِ وَتَغْرَدُ الطُّيُورُ .مَا نِمْتَ إِلَى الآنَ اَخِيْ ! لَا تَقْرَأْ هٰكَذَا لِأَنَّهُ يَضُرُّ صِحَتَّكَ .قَدْ طَالَ الْوَقْتُ الآنَ قُوْمُوا وَ نَامُوا عَلَى الْبِسَاطِ بِالرَّاحَةِ .وُضِعَ الْكِسَاءُ وَالْوَسَائِدُ وَالدِّثَارُ عَلَى الْبِسَاطِ

أَيُّهَا الأَوْلَادُ! نَامُوا فِيْ كِلَاءِ اللهِ وَلَا تَخَافُوا شَيْئًا لِأَنَّ اللهَ يَكْلَأُكُمْ . يُقَالُ إِنَّ أَخَوَاتِيْ يَخَفْنَ الظِّلَامَ .قَدْ قِيْلَ إِنَّ هٰذِهِ الْبِنْتَ الصَّغِيْرَةَ لَا تَنَامُ بِالْحَرِّ.اَلْيَوْمَ اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ وَلَا تَهُبُّ الرِّيْحُ .أَكُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ آيَاتِ اللهِ ؟

درس(۸)(اسم تثنیہ)

كِتَابٌ .كِتَابَانِ.وَلَدٌ.وَلَدَانِ.يَدٌ .يَدَانِ.عَيْنٌ .عَيْنَانِ. فِي الْكِتَابَيْنِ .لِلْوَالِدَيْنِ.مِنَ الْيَدَيْنِ.بِالْعَيْنَيْنِ .دَرْسُ الْكِتَابَيْنِ .خُلُقُ الْوَالِدَيْنِ.قُوَّةُ الْيَدَيْنِ.فَوْقَ الْعَيْنَيْنِ .قَرَأْتُ الْكِتَابَيْنِ .نَظَرْتُ الْوَلَدَيْنِ.رَفَعْتُ الْيَدَيْنِ .

كَمْ يَدًا لَكَ؟ لِيْ يَدَانِ .كَمْ كَفًّا لَكَ ؟لِيْ كَفَّانِ.كَمْ مِرْفَقًا لَكَ ؟ لِيْ مِرْفَقَانِ.كَمْ عَينًا لَكَ ؟لِيْ عَيْنَانِ.كَمْ أُذْنًا لَكَ ؟لِيْ أُذْنَانِ.كَمْ عُنُقًا لَكَ ؟لِيْ عُنُقٌ وَاحِدٌ .كَمْ رِجْلًا لَكَ ؟لِيْ رِجْلَانِ.كَمْ سَاقًّا لَكَ؟لِيْ سَاقَانِ.كَمْ رُكْبَةً لَكَ ؟لِيْ رُكْبَتَانِ.كَمْ كَعْبًا لَكَ ؟لِيْ كَعْبَانِ.مَاذَا تَفْعَلُ بِالْعَيْنَيْنِ؟ أَنْظُرُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالأُذْنَيْنِ ؟ اَسْمَعُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالرِّجْلَيْنِ؟ أَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ أَشَاءُ .

أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ فَإِنَّ خِدْمَةَ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبَةٌ عَلَى الْوَلَدِ فَلَا أَقُوْلُ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا أَنْهَرُهُمَا وَلَا أَرْفَعُ صَوْتِيْ عِنْدَهُمَا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ سُوْءِ الأَدَبِ .

حل لغات: كَفٌّ: ہتھیلی، جمع اَكُفٌّ ۔مِرْفَقٌ: کہنی، جمع مَرَافِقُ ۔اُذْنٌ: کان، جمع آذَانٌ ۔عُنُقٌ: گردن، جمع اَعْنَاقٌ ۔رِجْلٌ: پیر، جمع اَرْجُلٌ ۔ سَاقٌ: پنڈلی، جمع سِيْقَانٌ ۔ رُكْبَةٌ: گھٹنا، جمع رُكَبٌ ۔كَعْبٌ: ٹخنہ، جمع كُعُوْبٌ ۔اَنْهَرُ: (ف) ڈانٹنا، جھڑکنا۔

ترجمہ: ایک کتاب۔ دو کتابیں۔ ایک لڑکا۔ دو لڑکے۔ ایک ہاتھ۔ دو ہاتھ۔ ایک آنکھ۔ دو آنکھیں۔ دو کتابوں میں۔ والدین کے لیے۔ دو ہاتھوں سے۔ دو آنکھوں سے ۔ دو کتابوں کا سبق۔ والدین کے اخلاق۔ دو ہاتھوں کی طاقت۔ دو آنکھوں کے اوپر۔ میں نے دو کتابوں کو پڑھا۔ میں نے دو لڑکوں کو دیکھا۔ میں نے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔

تمھارے کتنے ہاتھ ہیں؟ میرے دو ہاتھ ہیں۔ تمھاری کتنی ہتھیلی ہیں؟ میری دو ہتھیلی ہیں۔ تمھاری کتنی کہنیاں ہیں؟ میری دو کہنیاں ہیں۔ تمھاری کتنی آنکھیں ہیں؟ میری دو آنکھیں ہیں۔ تمھارے کتنے کان ہیں؟ میرے دو کان ہیں۔ تمھاری کتنی گردن ہیں؟ میری ایک گردن ہے۔ تمھارے کتنے پیر ہیں؟ میرے دو پیر ہیں۔ تمھاری کتنی پنڈلیاں ہیں؟ میری دو پنڈلیاں ہیں۔ تمھارے کتنے گھٹنے ہیں؟ میرے دو گھٹنے ہیں۔ تمھارے کتنے ٹخنے ہیں؟ میرے دو ٹخنے ہیں۔ آنکھوں سے تم کیا کرتے ہو؟ میں ان سے دیکھتا ہوں۔ تم دونوں کانوں سے کیا کرتے ہو؟ میں ان دونوں سے سنتا ہوں۔ تم دونوں پیروں سے کیا کرتے ہو؟ میں ان دونوں سے جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔

میں دنیا و آخرت کی نیک بختی کے لیے والدین کی خدمت کرتا ہوں، کیوں کہ والدین کی خدمت لڑکے پر ضروری ہے نہ میں انھیں اف کہتا ہوں اور نہ ڈانٹتا ہوں اور نہ ان کے سامنے اپنی آواز بلند کرتا ہوں کیوں کہ یہ بے ادبی ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: هَلْ لَكَ وَالِدَانِ (أَبٌ وَأُمٌّ)؟

جواب: نَعَمْ: لِيْ وَالِدَيْنِ (أَبٌ وَأُمٌّ).

سوال: لِمَاذَا تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ؟

جواب: أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ.

سوال: هَلْ هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيْكَ ؟

جواب: نَعَمْ: هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيَّ.

سوال: كَيْفَ حَالُهُمَا ؟

جواب: حَالُهُمَا طَيِّبٌ .

سوال: هَلْ هُمَا طَيِّبَانِ؟

جواب: نَعَمْ: هُمَا طَيِّبَانِ.

سوال: أَقُلْتَ لَهُمَا أُفٍّ تَارَةً ؟

جواب: لَا، مَاقُلْتُ لَهُمَا أُفٍّ قَطُّ .

سوال: أَنَهَرْتَ الْوَالِدَيْنِ؟

جواب: نَعَمْ: أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ.

سوال: هَلْ لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ؟

جواب: نَعَمْ: لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ.

سوال: مَاذَا يَفْعَلُ بِهِمَا؟

جواب: يَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ وَ يَأْخُذُ بِالْيَدَيْنِ .

سوال: هَلْ لَهٗ عُنُقَانِ؟

جواب: لَا، بَلْ لَهٗ عُنُقٌ وَاحِدٌ.

سوال: هَلْ لَهٗ سَاقٌ وَاحِدَةٌ؟

جواب: لَا، بَلْ لَهٗ سَاقَانِ.

سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يُنْظَرُ ؟

جواب: يُنْظَرُ بِالْعَيْنَيْنِ .

سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يُسْمَعُ ؟

جواب: يُسْمَعُ بِالأُذُنَيْنِ.

سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِيْرُ ؟
جواب: أَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ.

ترجمہ کرو

كَمْ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ ؟كَمْ شَرْطًا فِي الصَّلٰوةِ ؟كَمْ رَجُلًا جَيِّدًا فِي الدُّنْيَا ؟كَمْ مَرَّةً حَجَجْتَ مَعَ أَبِيْكَ ؟كَمْ بَعْدَ يَوْمٍ يَرْجِعُ أَبُوْكَ مِنْ مُمْبَئ ؟فِيْ كَمْ أَشْهُرٍ تَتِمُّ كُتُبُكَ ؟كَمْ صَفْحَةً فِيْ كُرَّاسَتِكَ ؟فِيْ كَمْ يَوْمٍ يَخِيْطُ الْخَيَّاطُ جُبَابِنَا وَالْقُمْصَانَ وَالسَّرَاوِيْلَ ؟ أَسِيْرُ حَيْثُ أَشَاءُ ؟كَمْ سَجْدَةً فِيْ رَكْعَتَيْنِ ؟لَا اَتْرُكُ الْوَالِدَيْنِ اَسْكُنُ مَعَهُمَا حَيْثُ يَسِيْرَانِ .أَعِنْدَكَ مِبْرَأَتَانِ ؟مَاذَا تَفْعَلُ بِالْمِرْفَقَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ ؟رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ أَظُنُّ أَنَّهُمَا سَارِقَانِ .اَلْوَالِدَانِ نِعْمَتَانِ عَظِيْمَتَانِ هُمَا مُشْفِقَانِ عَلَى الأَوْلَادِ .

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

خَافَتْ .نَنَامُ .تَزَالُ .زِلْتُمْ .يَزَالُوْنَ .أَشَاءُ .زِلْنَا .يَخَفْن. تَشَئْنَ . أَخَافُ .نِمْتُ .سُرَّتْ .قِيْلَ .تُبَاعُ .سُمِعَ .أَوَدُّ .وُدِدْتُمْ .مُدِدْتَ.تَنَامِيْنَ . خِفْتِ .

درس(۹)فعل تثنیہ وضمائر

خَالِدٌ :يَسْأَلُ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنِ الإِمْتِحَانِ وَ النَّجَاحِ فِيْهِ
خَالِدٌ :هَلْ أَنْتُمَا فَرِحَانِ أَيُّهَا التِّلْمِيْذَانِ؟
مَاجِدٌ :(وَهُوَ أَحَدُ الْوَلَدَيْنِ)نَعَمْ: نَحْنُ فَرِحَانِ جِدًّا .
خَالِدٌ :أَنَجَحْتُمَا فِيْ اِمْتِحَانِكُمَا ؟
مَاجِدٌ :نَعَمْ:نَجَحْنَا فِيْهِ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَنِلْنَا جَائِزَتَيْنِ أَيْضًا مِنْ نَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ.
خَالِدٌ :أَتَعْرِفَانِ حَمِيْدًا وَمَجِيْدًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: نَعْرِفُهُمَا إِنَّهُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ وَهُمَا أَيْضًا نَجَحَا فِي الإِمْتِحَانِ

خَالِدٌ :أَنَالَا جَائِزَةً فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :لَا:مَانَالَا جَائِزَةً بَلْ نَجَحَا فَقَطْ لِأَنَّهُمَا مَرِضَا قَبْلَ الإِمْتِحَانِ وَ لَزِمَ الْفِرَاشَ.

خَالِدٌ :أَنَجَحَتْ عَابِدَةُ وَزَاهِدَةُ فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا أَيْضًا نَجَحَتَا وَنَالَتَا أَرْقَامًا كَثِيْرَةً .

خَالِدٌ :أَهُمَا جَيِّدَتَانِ فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا جَيِّدَتَانِ فِيْهَا .

خَالِدٌ :أَتَنَالَانِ جَائِزَةً فِيْهَا دَائِمًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: تَنَالَانِ جَائِزَتَيْنِ فِي التَّطْرِيْزِ وَالْخِيَاطَةِ دَائِمًا .

خَالِدٌ : مَاشُغْلُهُمَا الآنَ ؟

مَاجِدٌ : لَيْسَ لَهُمَا شُغْلٌ هَامٌّ إِلَّا أَنَّهُمَا تَخِيْطَانِ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ مَعَ أُمِّهِمَا .

خَالِدٌ :أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالْخِيَاطَةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهَا.

خَالِدٌ :مِنَ الْعَجِيْبِ لَهُمَا وَلَعٌ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ مَعَ الدِّرَاسَةِ .

مَاجِدٌ :لَا تَعْجَبْ يَا خَالِدُ ! لِأَنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ وَرَغْبَةُ الْبَنَاتِ عَنْهَا تَجُرُّ عَلَيْهِنَّ سُوْءَ الْعَاقِبَةِ وَمِنَ الأَسَفِ أَنَّ أَكْثَرَ الْبَنَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ نَقِيْصَةٍ وَلَا عَارٍ .

حل لغات: نَالَ(ف)پانا۔ جَائِزَةٌ:انعام، جمع جَوَائِزُ۔ نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ: ،ہیڈ ماسٹر، پرنسپل، صدر مدرس ۔ اَرْقَامٌ:نمبر، واحد رَقْمٌ ۔اَلتَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ :امور خانہ داری ۔تَطْرِيْزٌ :کشیدہ کاری۔ هَامٌّ:اہم۔ وَلَعٌ :شوق وشغف۔

ترجمہ

خالد :دوطالب علموں سے امتحان اوراس میں کامیابی کے تعلق سے پوچھتا ہے۔

خالد :اے دونوں طالب علموں! کیا تم دونوں خوش ہو؟

ماجد :(اور وہ ان لڑکوں میں سے ایک ہے کہتا ہے) ہاں: ہم بہت خوش ہیں۔

خالد :کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہوئے؟

ماجد :ہاں: اللہ کے فضل سے ہم اس میں کامیاب ہوئے اور ہم نے ہیڈ ماسٹر سے دو انعام بھی پائے۔

خالد :کیا تم دونوں حمید اور مجید کو جانتے ہو؟

ماجد :ہاں: ہم انھیں جانتے ہیں وہ دونوں اچھے لڑکے ہیں اور وہ بھی امتحان میں کامیاب ہوئے۔

خالد :کیا ان دونوں نے امتحان میں کوئی انعام نہیں پایا؟

ماجد :نہیں، ان دونوں نے کوئی انعام نہیں پایا بلکہ صرف کامیاب ہوئے کیوں کہ وہ دونوں امتحان سے پہلے بیمار ہو گئے تھے اور بستر پکڑ لیا تھا۔

خالد :کیا عابدہ اور زاہدہ امتحان میں کامیاب ہوئیں؟

ماجد :ہاں: وہ دونوں بھی کامیاب ہوئیں اور بہت نمبر حاصل کئے۔

خالد :کیا وہ دونوں امور خانہ داری میں اچھی ہیں؟

ماجد :ہاں: وہ دونوں اس میں اچھی ہیں۔

خالد :کیا وہ اس (امور خانہ داری) میں انعام حاصل کرتی ہیں؟

ماجد :ہاں: وہ دونوں کشیدہ کاری اور سلائی میں ہمیشہ انعام پاتی ہیں۔

خالد :اب ان دونوں کا کام کیا ہے؟

ماجد :ان دونوں کے اہم کام یہ ہیں کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ پائجامے اور کرتے سلتی ہیں۔

خالد :کیا ان دونوں کو سلائی کا شوق ہے؟

ماجد :ہاں: انھیں سلائی کا کافی شوق ہے۔

خالد :تعجب ہے کہ انھیں تعلیم کے ساتھ گھر کے کاموں کا شوق ہے۔

ماجد :اے خالد! تعجب نہ کر، کیوں کہ گھر کے کاموں کی بڑی اہمیت ہے اور ان سے لڑکیوں کی بے رغبتی برے انجام کو کھینچ لاتی ہے افسوس ہے کہ اکثر لڑکیاں گھر کے کاموں کی طرف مائل نہیں ہوتیں جبکہ ان میں کوئی عیب اور عار نہیں ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنْ سَأَلَ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنْ اِمْتِحَانِهِمَا ؟
جواب: خَالِدٌ سَأَلَ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنْ اِمْتِحَانِهِمَا .
سوال: مَنْ مَاجِدٌ ؟
جواب: هُوَ أَحَدُ الْوَلَدَيْنِ .
سوال: مَاذَا نَالَ الْوَلَدَيْنِ ؟
جواب: نَالَا جَائِزَتَيْنَ .
سوال: كَيْفَ حَمِيْدٌ وَمَجِيْدٌ ؟
جواب: هُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ .
سوال: هَلْ نَالَا جَائِزَتَيْنِ ؟
جواب: لَا، مَا نَالَا جَائِزَتَيْنِ .
سوال: هَلْ لَكَ أَخَوَانِ كَيْفَ هُمَا ؟
جواب: نَعَمْ: لِيْ أَخَوَانِ هُمَا طَيِّبَانِ .
سوال: فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ هُمَا ؟
جواب: هُمَا فِيْ مَدْرَسَةِ فَيْضِ الرَّسُوْلِ .
سوال: أَيَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ؟
جواب: نَعَمْ: يَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ .
سوال: أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ ؟
جواب: نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ .
سوال: هَلْ هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ؟

جواب: نَعَمْ: هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ .
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ تُخَاطُ الثِّيَابُ ؟
جواب: تُخَاطُ الثِّيَابُ بِالْخَيْطِ .

ترجمہ کرو

يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَاذَا تَفْعَلْنَ ؟أَأَنْتُنَّ جَيِّدَاتٌ ؟أَيْنَ آبَاءُكُنَّ ؟أَرَجَعَ خَالُكُنَّ مِنَ الْحَجِّ ؟أَضَرَبْتُنَّ أَحَدًا؟أَتَظُنَّ أَنَّكُنَّ تَفْعَلْنَ الْبِرَّ مَعَ كُلِّ شَخْصٍ؟أَلَكُمَا وَلَعٌ بِلُعْبَةِ الْغُمَّيْضَةِ ؟هَلْ لَكُمَا اِخْوَتَانِ ؟قُوْلَا كَيْفَ هُمَا فِي الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ ؟أَطَبَخْتَا إِدَامَ الْبَقْلِ أَوْ إِدَامَ الْبَعْضِ تَارَةً ؟مَا خِيْطَتْ جُبَّتِيْ وَالسَّرَاوِيْلُ إِلَى الآنَ .إِلٰى مَتٰى تُخَاطُهَا ؟فَرِحَ حَامِدٌ وَّ مَجِيْدٌ لِأَنَّهُمَا جَدًّا كَثِيْرًا لِلاِمْتِحَانِ .قَدْ سُمِعَ أَنَّهُمَا لَا يَنَامَانِ فِي اللَّيَالِي الْمُبَارَكَةِ .يُقْرَأُهُمَا الْقُرْآنُ وَ يُسْمَعُ .سَئَلْتُهُمَا مَرَّتَيْنِ كَيْفَ جَاءَا ؟فَقَالَا قَدْ جِئْنَا لِلِقَائِكَ .فَرِحْتُ بِجَوَابِهِمَا وَأَخَذْتُهُمَا فِي الْمُحَادَثَةِ .فَرْضُ الْفَجْرِ رَكْعَتَانِ تُقْرَءُ السُّوْرَتَانِ الطِّوِيْلَتَانِ فِيْهَا .نَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ .

درس (۱۰) عدد اصلی

وَاحِدٌ.(أَحَدٌ)،إِثْنَانِ،ثَلٰثٌ،أَرْبَعٌ،خَمْسٌ،سِتٌّ،سَبْعٌ،ثَمَانٌ (ثَمَانِي) ،تِسْعٌ،عَشْرٌ.

إِحْدىٰ(وَاحِدَةٌ)،إِثْنَانِ،ثَلَاثَةٌ،أَرْبَعَةٌ،خَمْسَةٌ،سِتَّةٌ،سَبْعَةٌ،ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ،عَشَرَةٌ، كِتَابٌ ،كِتَابَانِ،ثَلَاثَةُ أَلْفَاظٍ،أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ،خَمْسَةُ أَوْلَادٍ،سِتَّةُ أَيَّامٍ،سَبْعَةُ أَبْحُرٍ ،ثَمَانِيَةُ دُرُوْسٍ،تِسْعَةُ مُلُوْكٍ،عَشَرَةُ صُفُوْفٍ.

ثَلَاثُ رَكْعَاتٍ.أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ.خَمْسُ سَاعَاتٍ.سِتُّ ثَمَرَاتٍ.سَبْعُ بَقَرَاتٍ.ثَمَانِيْ طَاوِلَاتٍ.تِسْعُ دَجَاجَاتٍ.عَشْرُ تِلْمِيْذَاتٍ.

عَادَ حَمِیْدٌ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ بُومَبَائِي فَجَمَعَ بَعْدَ خَمْسَةِ أَيَّامٍ أَصْدِقَاءَهُ وَقَالَ لَهُمْ.

"يَاأَصْدِقَائِي"أَنَا أَوَدُّ الذَّهَابَ إِلَى "عُثْمَان سَاغر" لِلنُّزْهَةِ ، أَتَصْحَبُونِيْ ؟فَقَالُوا: نَعَمْ:إِنَّا إِلَيْهَا لَرَاغِبُوْنَ.فَخَرَجَ حَمِيْدٌ مَعَ عَشَرَةِ أَصْحَابٍ لَهُ فِي عَرَبَتَينِ جَمِيْلَتَيْنِ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ إِلىٰ خَزَّانِ "عُثْمَان ساغر" وَوَصَلُوا إِلَيْهِ فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ وَكَانَ مَعَهُمْ أَرْبَعَةُ خُدَّامٍ،فَكُلُّ الأَوْلَادِ بَعْدَ الْفُطُوْرِ أَخَذُوا فِي الطَّبْخِ ،فَطَبَخُوا فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ طَعَامًا لَذِيْذًا مِنَ الرُّزِّ (الأَرُزِّ)وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ ،فَبَعْدَ صَلوٰةِ الظُّهْرِ هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ أَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ رِزْقِ اللهِ تَحْتَ ظِلَالِ الأَشْجَارِ وَلَبِثُوا هُنَاكَ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ ،ثُمَّ خَرَجُوا لِصَيْدِ السَّمَكِ فَصَادَ حَمِيْدٌ ثَمَانِيَ سَمَكَاتٍ صَغِيْرَةٍ وَصَادَ مَجِيْدٌ سَمَكَتَيْنِ كَبِيْرَتَيْنِ وَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّيْدِ شَرِبُوا الشَّايَ ،بَعْدَ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلىٰ بُيُوْتِهِمْ وَقَدْ لَبِثُوا هُنَاكَ تِسْعَ سَاعَاتٍ وَهُمْ فَرِحُونَ بِنُزْهَتِهِمْ هٰذِهِ.إِعْلَمُوا أَنَّ النُّزْهَةَ مَرَّةً فِيْ شَهْرٍ تَنْفَعُكُم وَبِهَا تَجُودُ صِحَّتُكُمْ .

حل لغات: اَلْبَحْرُ:سمندر،واحد بَحْرٌ۔خَزَّانٌ:تالاب جہاں پانی جمع کیا جائے ۔ خُدَّامٌ:نوکر،واحد خَادِمٌ۔فُطُوْرٌ:ناشتہ۔سَمَنٌ:گھی،جمع اَسْمُنٌ۔ظِلَالٌ:سایہ،واحد ظِلٌّ ۔

ترجمہ

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مذکر)

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مؤنث)

ایک کتاب۔دو کتابیں۔تین الفاظ۔چار مہینے۔پانچ لڑکے۔چھ دن۔سات سمندر ۔آٹھ سبق۔نو بادشاہ۔دس جماعتیں۔

تین رکعتیں۔چار سال۔پانچ گھنٹے۔چھ میل۔سات گائے۔آٹھ میز۔نو مرغیاں ۔دس طالبات۔

حمید چھ مہینے کے بعد ممبئی سے لوٹا،پھر پانچ دن کے بعد اپنے دوستوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا:اے میرے دوستوں!میں "عثمان ساغر" تفریح کے لیے جانا چاہتا ہوں،کیا تم

میرا ساتھ دو گے ؟ تو انہوں نے کہا: یقیناً ہم اس کے مشتاق ہیں ۔ تو حمید اپنے دس دوستوں کے ساتھ سات دن کے بعد دو خوب صورت گاڑیوں میں "عثمان ساغر" تالاب کی طرف نکلا، وہاں وہ تین گھنٹے میں پہنچے، ان کے ساتھ چار خادم بھی تھے، تو سارے لڑکوں نے ناشتہ کے بعد یہاں وہاں کی سیر شروع کی اور وہ خدام پکانے میں مشغول ہو گئے تو انہوں نے تین گھنٹے میں چاول ،گوشت اور گھی سے مزیدار کھانا پکایا، ان لڑکوں نے ظہر کی نماز کے بعد درختوں کے سایہ نیچے اللہ کا رزق کھایا اور پیا، اور وہاں ایک یا دو گھنٹے ٹھہرے، پھر مچھلی کے شکار کے لیے نکلے تو حمید نے آٹھ چھوٹی مچھلیوں کا شکار کیا اور مجید نے دو بڑی مچھلیوں کا شکار کیا، شکار سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے چائے پی، عصر کے بعد وہ اپنے گھروں کو لوٹ آئے اور وہاں وہ نو گھنٹے ٹھہرے اور وہ اپنی اس تفریح سے خوش ہیں، جان لو کہ مہینے میں ایک مرتبہ تفریح تمہیں فائدہ دے گی اور اس سے تمھاری صحت اچھی رہے گی۔

قوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

اِثْنَانِ وَلَدَانِ. ثَلٰثَةُ دُرُوْسٍ. خَمْسَةُ كُتُبٍ. تِسْعَةُ مُلُوْكٍ. أَرْبَعَةُ حُرُوْفٍ. سَبْعَةُ اَوْلَادٍ. ثَمَانِيَةُ اَبْحُرٍ. تِسْعُ سَنَوَاتٍ. عَشَرُ بَنَاتٍ. ثَلٰثُ رَكْعَاتٍ. اَرْبَعُ مَحَّايَاتٍ. خَمْسُ صَلوٰاتٍ. سِتَّةُ رِجَالٍ. ثَمَانِيَةُ أَنْهَارٍ. ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ. تِسْعُ ثَمَرَاتٍ. عَشَرَةُ بِلَادٍ. خَمْسُ جُمَلٍ. خَمْسَةُ أَشْهُرٍ. أَرْبَعَةُ جِبَالٍ.

مناسب اسماء لگاؤ

خَمْسُ بَنَاتٍ. سِتَّةُ رِجَالٍ. ثَمَانِيَةُ اَقْلَامٍ. تِسْعَةُ كُتُبٍ. عَشَرُ بَقَرَاتٍ. ثَلٰثُ شِيَاهٍ. أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ. سَبْعَةُ حُرُوْفٍ. ثَمَانِيَ نِسَاءٍ. عَشَرَةُ أَشْهُرٍ. تِسْعُ سَنَوَاتٍ. خَمْسَةُ طُيُوْرٍ. سِتُّ ثَمَرَاتٍ. ثَلٰثَةُ كِلَابٍ. أَرْبَعُ دَجَاجَاتٍ.

ترجمہ کرو

بَقَرَةٌ وَاحِدَةٌ. أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ. خَمْسَةُ دُرُوْسٍ. سَبْعُ سَنَوَاتٍ. تِسْعَةُ اَلْفَاظٍ. سَبْعُ سَموٰاتٍ. ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ. سِتَّةُ بُيُوْتٍ. عَشَرُ بَنَاتٍ. عَجْلَةٌ وَاحِدَةٌ. خَمْسَةُ قُمْصَانٍ. ثَمَانِيَةُ ثِيَابٍ. سَبْعُ مَحَّايَاتٍ. تِسْعُ إِبَرٍ. ثَلٰثُ جُبَابٍ. خَمْسَةُ أَبْوَابٍ. سِتَّةُ شَبَابِيْكَ. ثَمَانِيَةُ اَفْرَاسٍ. عَشَرَةُ جِمَالٍ. غَرْسٌ وَاحِدٌ. أَرْبَعَةُ

مَلٰئِکَةٍ. ثَلٰثَةُ جِبَالٍ. سَبْعُ مَآذِنٍ. سَبْعَةُ مُلُوْكٍ. سِتَّةُ أَيَّامٍ. سَبْعَةُ أَلْوَانٍ. ثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ. ثَلٰثَةُ رُسُوْمٍ. أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ. اِثْنَتَانِ رَكْعَتَانِ. سَبْعُ آيَاتٍ.

درس (۱۱)

کم، بلیٰ اور تثنیہ مؤنث ومذکر میں قریب اور بعید اسمائے اشارہ

أَحْمَدُ :كَمْ أَخًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أَخَوَانِ.

أَحْمَدُ :هَلْ هٰذَانِ الأَخَوَانِ صَغِيْرَانِ؟

سَعِيْدٌ :لَا: هٰذَانِ الأَخَوَانِ لَيْسَا بِصَغِيْرَيْنِ هُمَا أَكْبَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ لِهٰذَيْنِ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهٖ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ ذَانِكَ الأَخَوَانِ تِلْمِيْذَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: ذَالِكَ الْوَلَدَانِ تِلْمِيْذَانِ وَهُمَا ذَكِيَّانِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ فِيْ ذَيْنِكَ الْوَلَدَانِ طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: هُمَا نَشِيْطَانِ فِيْ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ.

أَحْمَدُ :كَمْ أُخْتًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أُخْتَانِ وَهُمَا أَصْغَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَتَقْرَأُ هَاتَانِ الأُخْتَانِ الْكُتُبَ فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالإِنْكِلِيْزِيَّةِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: هُمَا تَقْرَأَنِ الْكُتُبَ فِيْ هَاتَيْنِ اللُّغَتَيْنِ الْهَامَّتَيْنِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ لِهٰتَيْنِ الأُخْتَيْنِ رَغْبَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: لَهُمَا رَغْبَةٌ شَدِيْدَةٌ فِيْهَا.

أَحْمَدُ :أَتَعْمَلُ تَانِكَ الْبِنْتَانِ أَعْمَالَ الْبَيْتِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: تَانِكَ الْبِنْتَانِ تَعْمَلَانِ مَعَ أُمِّهِمَا وَلَا تَحْسَبَانِ عَمَلَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً.

أَحْمَدُ :هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ؟

سَعِیْدٌ :نَعَمْ: كُلُّهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ بِأَعْمَالِهِمَا وَلِمَ لَا يَكُوْنُ كَذَالِكَ وَهُمَا مِنْ اِمْرَأَةٍ ذَاتِ عِلْمٍ وَشَرَفٍ وَيَقُوْلُ لَنَا أَبُوْنَا دَائِمًا :أَيُّهَا الأَوْلَادُ! لَا تَفْخَرُوا بِالنَّسَبِ وَلَا تَقُوْلُوا "إِنَّ أَبَانَا رَجُلٌ كَبِيْرٌ أَوْ جَدُّنَا رَجُلٌ شَهِيْرٌ" بَلْ قُوْمُوا أَنْتُمْ بِجِدِّكُمْ فِي عَمَلِكُمْ وَكُوْنُوا مِنَ الْكِبَارِ الْخِيَارِ.

ترجمہ

احمد :اے سعید! تمھارے کتنے بھائی ہیں؟

سعید :میرے دو بھائی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بھائی چھوٹے ہیں؟

سعید :نہیں، یہ دونوں بھائی چھوٹے نہیں ہیں وہ دونوں مجھ سے بڑے ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بھائیوں کو علم کا شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، انھیں علم کا بہت شوق ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں طالب علم نہیں ہیں؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں لڑکے طالب علم ہیں اور وہ دونوں ذہین ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں لڑکوں میں والدین کی اطاعت نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں والدین کی اطاعت میں چست ہیں۔

احمد :اے سعید! تمھاری کتنی بہنیں ہیں؟

سعید :میری دو بہنیں ہیں اور وہ دونوں مجھ سے چھوٹی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بہنیں عربی اور انگلش میں کتابیں پڑھتی ہیں؟

سعید :ہاں: وہ دونوں ان دونوں اہم زبانوں میں کتابیں پڑھتی ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بہنوں کو امور خانہ داری میں شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، ان دونوں کو اس میں کافی شوق و دل چسپی ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں لڑکیاں گھر کے کام کرتی ہیں؟

سعید :ہاں، وہ دونوں لڑکیاں اپنی ماں کے ساتھ کام کرتی ہیں اور گھر کے کام کو عیب نہیں سمجھتی ہیں۔

احمد :کیا تمھارے خاندان کے افراد ان دونوں لڑکیوں سے خوش ہیں؟

سعید :ہاں، وہ سب ان کے کاموں سے خوش ہیں، اور کیوں اس طرح نہ ہو جبکہ دونوں علم و شرف والی عورتوں میں سے ہیں، اور ہمارے والد ہم سے ہمیشہ کہتے ہیں :اے لڑکو! نسب سے فخر نہ کرو، اور نہ کہو کہ ہمارے باپ بڑے بڑے آدمی ہیں، یا ہمارے داد مشہور آدمی ہیں ،بلکہ اپنے کام میں اپنی کوشش سے کھڑے ہو، اور اچھے بڑے لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

سوالات و جوابات

(الف)

سوال: كَمْ يَوْمًا فِي أُسْبُوْعٍ؟
جواب: سَبْعَةُ أَيَّامٍ فِي أُسْبُوْعٍ.
سوال: كَمْ مَرَّةً تَعْبُدُ اللهَ كُلَّ يَوْمٍ؟
جواب: أَعْبُدُ اللهَ خَمْسَ مَرَّاتٍ كُلَّ يَوْمٍ.
سوال: كَمْ مَرَّةً تَاكُلُ الطَّعَامَ؟
جواب: آكُلُ الطَّعَامَ مَرَّتَيْنِ.
سوال: كَمْ جُمْعَةً فِيْ شَهْرٍ؟
جواب: خَمْسُ جُمْعَةٍ فِيْ شَهْرٍ.
سوال: كَمْ سَمَاءً خَلَقَهَا اللهُ؟
جواب: خَلَقَ اللهُ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ.
سوال: كَمْ سَاعَةً تَنَامُ؟
جواب: أَنَامُ سِتَّ سَاعَاتٍ.
سوال: هَلِ الْبِحَارُ سَبْعَةٌ؟
جواب: نَعَمْ: اَلْبِحَارُ سَبْعَةٌ.
سوال: فِيْ كَمْ يَوْمًا خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا؟
جواب: خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ.
سوال: كَمْ رَكْعَةً فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ؟

جواب: اَرْبَعُ رَكْعَاتٍ فِي صَلوٰةِ الْفَجْرِ.
سوال: وَكَمْ فِيْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ؟
جواب: ثَمَانِيُ رَكْعَاتٍ فِيْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ.
سوال: فِيْ صَلوٰةِ الظُّهْرِ عَشْرُ رَكْعَاتٍ؟
جواب: لَا، بَلْ اِثْنَتَا عَشَرَةَ رَكْعَةً فِيْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ .
سوال: هَلْ فِيْ شَهْرٍ تِسْعُ جُمْعَةٍ ؟
جواب: لَا، بَلْ فِيْ شَهْرٍ خَمْس جُمْعَةٍ.

(ب)

سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ اَلشَّرَفُ ؟
جواب: يَكُوْنُ الشَّرَفُ بِالْعِلْمِ .
سوال: هَلْ لَكَ أَخَوَانِ ؟
جواب: نَعَمْ: لِيْ أَخَوَانِ.
سوال: وَكَيْفَ ذٰلِكَ الأَخَوَانِ؟
جواب: ذٰلِكَ الأَخَوَانِ ذَكِيَّانِ.
سوال: أَبَيْنَكَ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَانِ مَحَبَّةٌ؟
جواب: نَعَمْ : بَيْنِيْ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ مَحَبَّةٌ.
سوال: أَلِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟
جواب: نَعَمْ : لِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ.
سوال: هَلْ عِنْدَكَ كِتَابَانِ ؟
جواب: نَعَمْ : عِنْدِيْ كِتَابَانِ .
سوال: كَمْ ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ؟
جواب: ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ عَشَرُ رُوْبِيَاتٍ.
سوال: أَلَكَ أُخْتَانِ؟
جواب: نَعَمْ: لِيْ أُخْتَانِ.

سوال: كَيْفَ خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ؟

جواب: خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ جَيِّدَةٌ.

سوال: أَتَانِكَ الأُخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ؟

جواب: نَعَمْ: تَانِكَ الأُخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ.

سوال: أَلِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ؟

جواب: نَعَمْ: لِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ.

ترجمہ کرو

مَنْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ؟ هٰذَانِ نَشِيْطَانِ وَذَكِيَّانِ جِدًّا. أَذَانِكَ الرَّجُلَانِ عَالِمَانِ؟ لَا، هُمَا جَاهِلَانِ. وَمَاسَنَحَتْ لَهُمَا فُرْصَةٌ لِلْقِرَاءَةِ. لِمَنْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ؟ مَافِيْهَا؟ فِيْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ. أَهٰذَانِ الرَّجُلَانِ يُعَلِّمَانِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟ جَاءَ جَدِّيْ لِيْ بِخَمْسَةِ أَقْلَامٍ جَمِيْلَةٍ. لِمَنْ هَاتَيْنِ الطَّاوِلَتَيْنِ؟ أَذَانِكَ الْمُخَيِّطَانِ لِذٰلِكَ الْخَيَّاطِ؟ هلْ هُمَا جَدِيْدَانِ؟ أَثَمَنُهُمَا قَلِيْلٌ؟ تَانِكَ الْحَدِيْقَتَانِ جَمِيْلَتَانِ جِدًّا. لِمَنْ هُمَا؟ سَرَقَ السَّارِقُ تِلْكَ الْقَلَانِسَ. أُوْلٰئِكَ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُطَرِّزْنَ الأَزْهَارَ وَالْوُرَيْقَاتِ عَلَى الثَّوْبِ بِهَاتَيْنِ الإِبْرَتَيْنِ. كَيْفَ يُطَرَّزُ الأَزْهَارُ وَالْوُرَيْقَاتُ عَلَيْهِ؟ هٰذَانِ السَّرِيْرَانِ جَدِيْدَانِ. نَنَامُ عَلَيْهِمَا. يُوْجَدُ الْعِلْمُ وَالْفَضْلُ فِيْ هٰذَيْنِ الصَّدِيْقَيْنِ.

أَيُّهَا الْوَلَدَانِ! قُوْلَا قَوْلًا حَسَنًا. قَدْ جُعِلَ هٰذَا الدَّرْسُ لِلْمُثَنّٰى. اِفْهِمَا الْمُثَنّٰى وَضَمَائِرَهُمَا بِجَيِّدٍ. وَلَا يُوْجَدُ الْمُثَنّٰى فِيْ أَكْثَرِ اللُّغَاتِ.

درس(۱۴)

عدد ترتیبی

أَلأَوَّلُ. أَلأُوْلیٰ. اَلثَّانِي. اَلثَّالِثُ. اَلرَّابِعُ. اَلْخَامِسُ. اَلسَّادِسُ. اَلسَّابِعُ. اَلثَّامِنُ. اَلتَّاسِعُ. اَلْعَاشِرُ.

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ بحيدر آباد الدّكن

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا) وَ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً) وَهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ بِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ وَفَرِحُوْنَ بِطِيْبِ الْمَقَامِ، فِيْهَا أَشْجَارٌ مُخْتَلِفَةٌ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ وَمُنْتَزِهَاتٌ، فِيْهَا حِيَاضٌ ذَاتُ فَوَّارَاتٍ جَمِيْلَةٍ وَأَعْشَابٌ خَضْرَاءُ قَدْ قَطَعَهَا الْبُسْتَانِيُّ بِبَرَاعَةٍ عَلیٰ أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍ يَزِيْنُهَا بَعْضُ التَّمَاثِيْلِ الْجَمِيْلَةِ، وَفِيْهَا أَبْنِيَةٌ جَمِيْلَةٌ مِنْهَا بِنَاءٌ خَاصٌّ بِحَفْلَاتٍ عَظِيْمَةٍ فِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ وَهِيَ مِنْ أَوْسَعِ الْقَاعَاتِ وَأَكْبَرِهَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ وَ يُقَالُ لِذَالِكَ الْبِنَاءِ "دَارُ الْبَلَدِيَّةِ" وَمِنْهَا بِنَاءٌ لِلْمَعْرِضِ حَيْثُ تُعْرَضُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ الْبَدِيْعَةُ كُلَّ سَنَةٍ وَفِي الْحَدِيْقَةِ مَسْجِدٌ مِنْ أَفْضَلِ الْمَسَاجِدِ بِحيدر آباد، وَفِيْهَا جُنَيْنَةُ الْحَيَوَانَاتِ حَيْثُ يُوْجَدُ كَثِيْرٌ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ النَّادِرَةِ الشَّهِيْرَةِ مِنَ الأَسْبَادِ وَالطُّيُوْرِ وَ غَيْرِهَا.

حل لغات: اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ: پبلک گارڈن۔ مُنْتَزِهَاتٌ: پارک، واحد مُنْتَزَهٌ۔ حِيَاضٌ: حوض، واحد حَوْضٌ۔ اَعْشَابٌ: گھاس، واحد عُشُبٌ۔ بَرَاعَةٌ: مہارت، کمال۔ بَدِيْعَةٌ: نادر، عجیب۔ تَمَاثِيْلُ: مجسمہ، واحد تِمْثَالٌ۔ أَبْنِيَةٌ: عمارتیں، واحد بِنَاءٌ۔ حَفْلَاتٌ: جلسہ، واحد حَفْلَةٌ۔ قَاعَةٌ: ہال، جمع قَاعَاتٌ۔ مَعْرِضٌ: نمائش گاہ، شوروم، جمع مَعَارِضُ۔ جُنَيْنَةُ الْحَيَوَانَاتِ: چڑیا گھر۔ اَسْبَادٌ: بھیڑیا، واحد سِبْدٌ۔ تُعْرَضُ: (ض) پیش کرنا۔ دَارُ الْبَلْدِيَّةِ: ٹاؤن ہال۔

ترجمہ

پہلا (برائے مذکر) پہلا (برائے مؤنث) دوسرا، تیسرا، چوتھا، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں، دسواں۔

حیدرآباد دکن کا پبلک گارڈن

پبلک گارڈن بڑے اور خوب صورت باغات میں سے ہے جس میں ہر دن لوگ صبح پانچ بجے سے آتے ہیں، اور وہاں شام آٹھ یا نو بجے تک ٹھہرتے ہیں، وہ فطری خوب صورتی اور عمدہ جگہ سے خوش ہوتے ہیں، اس میں پھل اور پھول والے مختلف درخت ہیں، اور پارک بھی ہیں۔ اس میں خوب صورت فوارے والے حوض بھی ہیں اور سبز گھاسیں بھی ہیں جن کو مالی نے مہارت سے نادر صورتوں پر کاٹا ہے جن کو بعض خوب صورت مجسمے زینت بخشتے ہیں اس میں خوب صورت عمارتیں بھی ہیں اس میں سے بڑے جلسوں کی ایک خاص عمارت ہے، اس میں تقریر کے لیے ایک ہال ہے اور وہ سب ہالوں میں سب سے کشادہ اور بڑا ہے جس میں بڑے بڑے مقررین تقریر کرتے ہیں اور اس عمارت کو ٹاؤن ہال کہا جاتا ہے، اس میں سے ایک نمائش کی عمارت بھی ہے جہاں ہر سال انوکھی ملکی مصنوعات کو پیش کیا جاتا ہے اور باغ میں حیدر آباد کی زیادہ خوب صورت مساجد میں سے ایک مسجد بھی ہے، اور اس میں چڑیا گھر بھی ہے جہاں بہت سے انوکھے مشہور جانور جیسے بھیڑئے اور پرندے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

سوالات وجوابات

سوال: كَيْفَ الْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ ؟

جواب: اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ اَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا .

سوال: مَتىٰ يَدْخُلُهَا النَّاسُ ؟

جواب: يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الخَامِسَةِ (صَبَاحًا) .

سوال: إِلىٰ مَتىٰ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ ؟

جواب: يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً) .

سوال: هَلْ فِيْهَا مُنْتَزِهَاتٌ ؟

جواب: نَعَمْ: فِيْهَا مُنْتَزِهَاتٌ .
سوال: أَسَرَرْتَ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ ؟
جواب: نَعَمْ: سَرَرْتُ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ .
سوال: كَيْفَ هِيَ ؟
جواب: هِيَ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ .
سوال: أَتُوْجَدُ فِيْهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ ؟
جواب: نَعَمْ: تُوْجَدُ فِيهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ .
سوال: أَتَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ ؟
جواب: نَعَمْ: أَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ .
سوال: أَتُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاك ؟
جواب: نَعَمْ: تُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاكَ .
سوال: كَمْ بُسْتَانِيًّا لَهَا ؟
جواب: لَهَا بُسْتَانِيٌّ كَثِيْرٌ .
سوال: هَلْ لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ ؟
جواب: نَعَمْ: لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ .
سوال: كَمْ سَاعَةً لَبِثْتَ فِيْهَا ؟
جواب: لَبِثْتُ فِيْهَا إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ .
سوال: أَرُحْتُمْ إِلَى الْمَعْرِضِ ؟
جواب: نَعَمْ: رُحْنَا إِلَى الْمَعْرِضِ .
سوال: كَيْفَ تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ ؟
جواب: تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ بَدِيْعَةً .
سوال: هَلْ مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ ؟
جواب: نَعَمْ: مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ .
سوال: أَرُحْتَ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ ؟

جواب: نَعَمْ: رُحْتُ إِلیٰ جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ .
سوال: كَمْ سَبْعًا فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ ؟
جواب: أَرْبَعَةُ سِبَاعٍ فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ .

ترجمہ کرو (الف)

اَلسَّجْدَةُ الأُوْلیٰ .اَلرَّكْعَةُ الثَّانِيَةُ .اَلشَّرْطُ الأَوَّلُ .اَلسَّنَةُ السَّابِعَةُ . اَلأُسْبُوْعُ الرَّابِعُ .اَلشَّهْرُ التَّاسِعُ .اَلشَّهْرُ السَّادِسُ .اَلْيَوْمُ الْعَاشِرُ .اَلْمَجْلِسُ الثَّامِنُ .اَلشَّهْرُ الثَّامِنُ .اَلصَّفُّ الْعَاشِرُ .اَلْكِتَابُ الْخَامِسُ . اَلدَّرَجَةُ السَّادِسَةُ .اَلرُّكُوْعُ الأَوَّلُ .اَلآيَةُ الثَّالِثَةُ .اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةُ .اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ .

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

خَاطَتْ.تَحُجُّ .أَظُنُّ .سَرَرْتُمْ .تَوَدُّوْنَ .وَدِدْتُّ .حَجَجْنَا .تَخِطْنَ . كَانَتَا .تَبِيْعَانِ.سِرْتُمَا .ضَلَلْتُمَا .قُلْتُ .تَنَالَانِ.تَرُوْحُ .تَرُوحَانِ .وَصَفْنَا . تَصِلُ .وُلِدُوا .تَظُنُّوْنَ .خِفْتُ .نِمْتُمْ .تَشَائِيْنَ .خِفْنَ .شَاءَتْ .حَجَجْتُ . ظَنَنْتُمْ .مَسِسْنَا .تَضُرُّوْنَ .

ترجمہ کرو (ب)

سُرِرْتُ بِعَمَلِ الْبُسْتَانِيِّ جِدًّا .هُوَ يَقْطَعُ الْعُشْبَ الأَخْضَرَ بِبَرَاعَةٍ كَامِلَةٍ عَلیٰ أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍ .مَنْ صَنَعَ أُوْلٰئِكَ التَّمَاثِيْلَ ؟هِيَ بِيْضٌ يُعْبَدُهَا فِيْ بَعْضِ الْمَذَاهِبِ .وَلَا يَجُوْزُ صَنَاعَتُهَا فِي الإِسْلَامِ وَلَا الْعِبَادَةُ .يَصْنَعُهَا الإِنْسَانُ بِيَدِهٖ كَمَا يَشَاءُ .وَلَا تُبْصِرُ وَلَا تَنْطِقُ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ .فَكَيْفَ تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟ جَلَسْتُ علیٰ الأَعْشَابِ حَيْثُ شِئْتُ .كَانُوا فَرِحُوا بِهٰذَا الْمَنْظَرِ .اَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا)وَأُصَلِّي الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَشْتَغِلُ بِالْمُطَالَعَةِ مِنَ السَّاعَةِ السَّادِسَةِ إِلیٰ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ .اَلْعَبُ مِنَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ إِلیٰ السَّاعَةِ السَّابِعَةِ .هٰذِهِ الأَزْهَارُ الصَّفْرَاءُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا . قَطَعْتُ هٰذِهِ الأَزْهَارَ بِإِذْنٍ .نُظِرَالْحَيْوَانَاتُ الْعَجِيْبَةُ الْكَثِيْرَةُ فِيْ جُنَيْنَةِ

الْحَيَوَانَاتِ وَالسِّبَاعُ وَالطُّيُوْرُ أَيْضًا .سَمِعَ تَكُوْنُ الْحَفَلَاتُ الْعَظِيْمَةُ فِيْ دَارِ الْبَلَدِيَّةِ .يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ .دَارُ الْبَلَدِيَّةِ مِنْ أَجْمَلِ الْقَاعَاتِ .يُعَدُّ الْقِرَاءةُ فِي الأَشْغَالِ الْخَيْرِ .

درس(۱۳)

(اَلَّذِيْ اَلَّتِيْ .اَلَّذِيْنَ .اَلَّاتِيْ)مَنِ الذِّيْ خَلَقَكُمْ ؟خَلَقَنَا اللهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ.مَنِ الرُّسُلُ؟ اَلرُّسُلُ هُمُ الَّذِيْنَ بُعِثُوا لِهِدَايَةِ النَّاسِ وَالَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .أَكُلُّ بِنْتٍ تُعَدُّ فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ ؟لَا:بَلْ(اَلْبِنْتُ)اَلَّتِيْ تَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ .

أَكُلُّ الْمُسْلِمَاتِ يَحْسُنُ مَالَهُنَّ ؟لَا:بَلْ اَللَّاتِيْ يَعْبُدْنَ اللهَ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ يَصْلُحُ حَالُهُنَّ وَيَحْسُنُ مَآلُهُنَّ .

مَنِ الَّذِيْ تَعْبُدُوْنَهٗ ؟اَلَّذِيْ نَعْبُدُهٗ هُوَ رَبُّنَا الَّذِيْ خَلَقَنَا وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظْنَا مِنَ الآفَاتِ .لِمَنِ الْحَمْدُ ؟اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .

مَنِ الْمَلَائِكَةُ؟ هُمْ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ الَّذِيْنَ خَلَقَهُمُ اللهُ مِنَ النُّوْرِ. هُمْ لَا يُنْظَرُوْنَ وَ يَفْعَلُوْنَ كَمَا يُؤمَرُوْنَ كَيفَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ ؟اَلْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ،وَسَلَامٌ وَنَعِيْمٌ وَأَمَانٌ .مَنِ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ ؟اَلَّاتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهٗ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَيَخْدِمْنَ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ وَلَا يَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً .هُنَّ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ مَنْ رَبُّكُمْ رَبُّنَا اللهُ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَالَّذِيْ يَرْزُقُنَا وَ يَرْحَمُنَا وَيَحْفَظُنَا مِنَ الآفَاتِ .

حل لغات: بَعَثَ:(ف)بھیجنا۔مَآلٌ:انجام۔عُجْبٌ:خودپسندی۔

ترجمہ: اَلذِّی ،جو،جس،(اسم موصول واحد برائے مذکر)۔اَلَّتِیْ:جو،جس،(اسم موصول واحد برائے مؤنث)۔اَلَّذِیْنَ :جن،جنھوں نے،(اسم موصول جمع،برائے مذکر)۔ اَلّٰاتِیْ:جن،جنھوں نے(اسم موصول جمع،برائے مؤنث)۔

تمھیں کس نے پیدا کیا؟ ہمیں اس اللہ نے پیدا کیا جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ،رسول کون ہیں؟رسول وہ حضرات ہیں جو لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے اور اللہ کی کتابیں لائے ،کیا ہر لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے؟نہیں،بلکہ وہ لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے جو نیک کام کرتی ہے اور والدین کی خدمت کرتی ہے۔

کیا سب مسلمان عورتوں کا انجام اچھا ہوتا ہے؟نہیں،بلکہ وہ عورتیں جو اللہ کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں ان کا حال درست اور ان کا انجام اچھا ہوتا ہے۔

کس کی تم عبادت کرتے ہو؟جس کی ہم عبادت کرتے ہیں وہ ہمارا رب اللہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور پاکیزہ چیزوں سے ہمیں رزق دیا اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت فرمائی ۔تعریف کس کے لیے ہے؟تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو دونوں عالم کا پالنے والا ہے نہایت مہربان اور رحیم ہے یوم جزا کا مالک ہے۔

فرشتے کون ہیں؟وہ معزز بندے ہیں جنھیں اللہ تعالی نے نور سے پیدا فرمایا وہ نظر نہیں آتے ہیں اور جیسا حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں۔جنت کیسی ہے جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے؟وہ جنت جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے اس میں میوہ،کھجور،انار،سلامتی،آرام اور امن وسکون ہے۔نیک لڑکیاں کون ہیں؟نیک لڑکیاں وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتی ہیں اس کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں والدین اور اپنے خاندان کے بزرگوں کی خدمت کرتی ہیں اور خود پسندی میں مبتلا نہیں ہوتی ہیں اور گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتی ہیں،وہ تمھارے رب کی نیک بندیاں ہیں۔ہمارا رب وہ اللہ ہے جس کے لیے زمین وآسمان کی بادشاہت ہے،اور وہ ہے جو ہمیں زرق دیتا ہے ہم پر رحم کرتا ہے اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنْ یَکُوْنُ مَخْدُوْمًا؟

جواب: يَكُوْنُ الأُسْتَاذُ مَخْدُوْمًا .
سوال: مَنْ يَكُوْنُ نَاجِحًا؟
جواب: يَكُوْنُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحًا .
سوال: مَنْزِلَةُ مَنْ تُرْفَعُ ؟
جواب: تُرْفَعُ مَنْزِلَةُ الرُّسُلِ .
سوال: مَنِ الَّذِيْنَ يُمْدَحُوْنَ ؟
جواب: اَلَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ .
سوال: وَمَنِ الَّذِيْنَ يُذَمُّوْنَ ؟
جواب: اَلَّذِيْنَ لَا يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَلَا يَفْعَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ وَلَا يَخْدِمُوْنَ الْوَالِدَيْنِ
سوال: لِمَنِ الْفَضِيْلَةُ؟
جواب: اَلْفَضِيْلَةُ لِلرُّسُلِ .
سوال: أَيَّةُ بِنْتٍ تَكُوْنُ مَحْبُوْبَةً فِي الأُسْرَةِ ؟
جواب: اَلَّتِيْ تَعْبُدُ اللهَ وَتَعْمَلِ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهَا .
سوال: مَآلُ مَنْ يَحْسُنُ ؟
جواب: اَلَّذِيْ يَعْبُدُ اللهَ وَ يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَحْسُنُ مَالَهُ .
سوال: حَالُ مَنْ يَفْسُدُ ؟
جواب: اَلَّذِيْ لَا يَعْبُدُ اللهَ وَلَا يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَفْسُدُ حَالَهُ .
سوال: كَيْفَ الْكِتَابُ الَّذِيْ تَقْرَأُ ؟
جواب: اَلْكِتَابُ الَّذِيْ أَقْرَأُ هُوَ جَيِّدٌ .
سوال: كَيْفَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ تَسْكُنُهَا ؟
جواب: اَلْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ أَسْكُنُهَا هِيَ جَيِّدَةٌ .
سوال: مَنِ الَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ ؟
جواب: اَلرُّسُلُ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .
سوال: مَنِ الَّذِيْنَ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ ؟

جواب: اَلْمَلَائِكَةُ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ .
سوال: أَيُّ الْبَنَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ ؟
جواب: اَلَّتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهُ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ .
سوال: أَتَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْلِ ؟
جواب: لَا يَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْلِ .
سوال: أَتَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟
جواب: لَا تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا .

ترجمہ کرو

مَنِ الَّذِيْ يَسْعىٰ يَنْجَحُ .اَلَّذِيْ يَتَكَاسَلُ يَرْسَبُ .اَلَّذِيْنَ يَنَامُوْنَ يَفْقِدُوْنَ .اَلْبِنْتُ الَّتِيْ تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ يُمْدَحُهَا .اَلْبَنَاتُ الَّتِيْ لَا يَخْدِمْنَهُمَا يُذَمَّنَّ .اَلَّاتِيْ يَضْلِلْنَ عَنْ صِرَاطِ الْهِدَايَةِ يَذْلِلْنَ .هٰذَا أَرْبَعٌ يَمْدَحُهُ كُلُّ شَخْصٍ . هٰذِهِ هِيَ ثَمَانِيْ آيَاتٍ حَفِظْتُهَا .هٰذِهِ هِيَ سَبْعَةُ تَمَاثِيْلَ يَمْدَحُهَا النَّاسُ .اِقْرَءُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَنْفَعُ وَاجْتَنِبُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَضُرُّ .

مَكَّةُ هِيَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا النَّبِيُّ ﷺ .هٰذَانِ الْكِتَابَانِ الَّذَانِ فِيْهِمَا عَشَرَةُ رُسُوْمٍ جَمِيْلَةٍ .هٰؤُلَاءِ سِتَّةُ عُلَمَاءِ الَّذِيْنَ لَا يُوْجَدُ فِيْهِمُ الْخُلُوْصُ .هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ الَّذِيْ أَكْتُبُ بِهِ .اَللهُ رَبِّيْ أَمُدُّ إِلَيهِ الْيَدَيْنِ لِلدُّعَاءِ .يَخِيْطُ ذٰلِكَ الْخَيَّاطُ مِنْ تِلْكَ الإِبْرَةِ الَّتِيْ يَصْغُرُ سَمُّهَا .هٰذِهِ خَمْسَةُ أَقْلَامِ الْحِبْرِ ثَمَنُهَا تِسْعُ رُوْبِيَّاتٍ.طُبِخَتِ الأَطْعِمَةُ الَّتِيْ زَادَ فِيْهَا اللَّحْمُ .تَهُبُّ الرِّيَاحُ الَّتِيْ يَفْرَحُ كُلُّ شَخْصٍ مِنْهَا .وَقَفْنَا فِي الْحَدِيْقَةِ فِي ذٰلِكَ الْمُتَنَزِّهِ الَّذِيْ كَانَتْ فِيْهِ التَّمَاثِيْلُ الْجَمِيْلَةُ .تَانِكَ الْبِنْتَانِ طَبَخَتَا إِدَامَ الْبَقْلِ وَإِدَامَ الْبَيْضِ اَلَّذِيْ كَانَ لَذِيْذًا جِدًّا .خَبَزَتْ أُمِّيْ الْيَوْمَ الْخُبْزَ الَّذِيْ كَانَ الثَّمَنُ فِيْهِ كَثِيْرًا .اَلإِسْلَامُ هُوَ الدِّيْنُ الَّذِيْ يَحْصُلُ بِهِ السَّعَادَةُ فِي الدُّنْيَا وَالنَّجَاةُ فِي الْعُقْبىٰ .مُحَمَّدٌ هُوَرَسُوْلٌ اَلَّذِيْ يُقَالُ لَهُ خَيْرُ إِنْسَانٍ. اَلْقُرْآنُ هُوَ الْكِتَابُ الَّذِيْ بُيِّنَ فِيْهِ الْهِدَايَاتُ لِخَيْرِ الْحَيَاةِ. اَلرِّبَا هُوَ شَرُّ الشَّيْءِ اَلَّذِيْ يَضِيْعُ مِنْهُ الْعَمَلُ .آسِفٌ

نَوَدُّ الأَعْمَالَ الَّتِيْ تَكْسِبُ مِنْهَا الشُّهْرَةُ .هٰذَا هُوَ التَّمْرِيْنُ الَّذِيْ أُسْتُعْمِلَ فِيْهِ اَلَّذِيْ .

درس(۱۴)

(لیس وصار کا اثر)

أَلَيْسَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ؟بَلٰى :إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا .أَلَيْسَتِ الصَّلٰوةُ وَاجِبَةً ؟بَلٰى:إِنَّ الصَّلٰوةَ وَاجِبَةٌ .أَلَسْتَ مُؤْمِنًا ؟بَلٰى:إِنِّيْ مُؤمِنٌ وَلَسْتُ مُشْرِكًا .أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟بَلٰى: نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ وَلَسْنَا كُسَالٰى .أَلَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ؟بَلٰى:أَكْثَرُ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ .وَلَيْسَتْ جَاهِلَاتٍ أَلَيْسَ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحِيْنَ ؟بَلٰى:اَلْمُجْتَهِدُوْنَ هُمُ النَّاجِحُوْنَ وَلَيْسُوا خَائِبِيْنَ .أَصَارَ كُلُّ التَّلَامِيْذِ نَاجِحِيْنَ ؟لَا:بَلْ أَكْثَرُ هُمْ صَارُوا نَاجِحِيْنَ .أَصَارَتْ كُلُّ البَنَاتِ مُتَعَلِّمَاتٍ؟لَا :بَلْ بَعْضُهُنَّ صِرْنَ مُتَعَلِّمَاتٍ.أَصَارَتِ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ لَازِمَةً فِي الْمَدَارِسِ ؟نَعَمْ: هِيَ صَارَتْ لَازِمَةً لِكُلِّ التَّلَامِيْذِ وَالتِّلْمِيْذَاتِ .أَصِرْتَ قَوِيًّا ؟نَعَمْ: صِرْتُ قَوِيًّا .أَيَصِيْرُ التَّلَامِيْذُ الأُخَرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِكَ؟نَعَم:هُمْ يَصِيْرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِيْ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ .أَصِرْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ خِدْمَةِ الْوَطَنِ ؟لَا:مَاصِرْنَا غَافِلِيْنَ عَنْهَا .أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ كَالْبَنِيْنَ ؟نَعَمْ: يَصِرْنَ عَالِمَاتٍ كَمِثْلِهِمْ بِالْجِدِّ .مَتٰى تَصِيْرُ الْهِنْدُ سَعِيْدَةً ؟اَلْهِنْدُ تَصِيْرُ سَعِيْدَةً بِالْوِئَامِ بَيْنَ الأَنَامِ.أَيَصِيْرُ هٰذَانِ الْقَوْمَانِ مَتَّحِدَيْنِ فِي الْهِنْدِ اَلْمُسْلِمُوْنَ وَالْوَثْنِيُّوْنَ ؟نَعَم: يَصِيْرَانِ مُتَّحِدَيْنِ بِتَرْكِ الْتَعَصُّبِ .

حل لغات: كُسَالٰى:سست،واحد كَسْلَانُ۔خَائِبٌ:ناکام۔اَقْوِيَاءُ: **طاقت ور،واحد** قَوِيٌّ۔وِئَامٌ:اتحاد،اتفاق۔أَنَامٌ:**مخلوق**۔وَثْنِيُّوْنَ:بت پرست لوگ۔

ترجمہ: *کیا اللہ تعالی جاننے والا اور حکیم نہیں ہے؟ کیوں نہیں، بے شک اللہ تعالی علم وحکمت والا ہے۔ کیا نماز فرض نہیں ہے؟ کیوں نہیں، بے شک نماز فرض ہے۔ کیا تم مومن نہیں ہو؟ کیوں نہیں، بے شک میں مومن ہوں اور میں مشرک نہیں ہوں۔ کیا تم*

محنتی نہیں ہو؟کیوں نہیں،ہم محنتی ہیں اور ہم سست نہیں ہیں۔کیا معلمات تعلیم یافتہ نہیں ہیں؟کیوں نہیں،ان میں اکثر تعلیم یافتہ ہیں اور جاہلہ نہیں ہیں۔کیا محنتی لوگ کامیاب نہیں ہیں؟کیوں نہیں،محنتی لوگ کامیاب ہیں وہ ناکام نہیں ہیں۔کیا سارے طلبہ کامیاب ہوگئے ؟نہیں،بلکہ ان میں سے اکثر کامیاب ہوگئے۔کیا ساری لڑکیاں تعلیم یافتہ ہوگئیں؟نہیں،بلکہ ان میں سے بعض تعلیم یافتہ ہوگئیں۔کیا جسمانی ورزش مدارس میں ضروری ہوگئی ہے؟ہاں:وہ سارے طلبہ اور طالبات کے لیے ضروری ہوگئی ہے۔کیا تم طاقت ور ہوگئے ؟ہاں :میں طاقت ور ہوگیا۔کیا دوسرے طلبہ بھی تمھاری طرح طاقت ور ہوجائیں گے؟ہاں:وہ بھی جسمانی ورزش کے ذریعہ میری طرح طاقت ور ہوجائیں گے۔کیا تم وطن کی خدمت سے غافل ہوگئے ؟نہیں،ہم وطن کی خدمت سے غافل نہیں ہوئے۔کیا لڑکیاں لڑکوں کی طرح معلمہ ہوجائیں گی؟ہاں:وہ کوشش سے ان کی طرح عالمہ ہوجائیں گی۔ہندوستان کب مبارک ہوگا؟ہندوستان مخلوق کے درمیان اتحاد سے مبارک ہوگا۔کیا یہ دونوں قومیں یعنی مسلمان اور بت پرست ہندوستان میں متحد ہوں گی۔ہاں:تعصب ختم کرکے یہ دونوں قومیں متحد ہوجائیں گی۔

سوالات وجوابات

سوال: أَلَسْتَ هَزِ يْلًا ؟

جواب: لَا :بَلْ أَنَا سَمِيْنٌ .

سوال: أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟

جواب:بَلٰى :نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ .

سوال: أَلَيْسَ اللهُ خَالِقَنَا؟

جواب: بَلٰى :اَللهُ خَالِقُنَا .

سوال: أَيَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ؟

جواب: لَا : لَا يَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ .

سوال: أَصِرْتَ سَمِيْنًا ؟

جواب: نَعَمْ: صِرْتُ سَمِيْنًا.
سوال: أَصِرْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟
جواب: نَعَمْ: صِرْنَا مُجْتَهِدِيْنَ.
سوال: أَلَيْسَتِ الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ ؟
جواب: بَلٰى: اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ.
سوال: كَيْفَ تَصِيْرُوْنَ اَقْوِ يَاءَ ؟
جواب: نَصِيْرُ اَقْوِ يَاءَ بِالرِّ يَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ.
سوال: أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ ؟
جواب: نَعَمْ: تَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ.
سوال: هَلِ الأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ ؟
جواب: نَعَمْ: اَلأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ.
سوال: أَصِرْتَ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ ؟
جواب: نَعَمْ: صِرْتُ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ.
سوال: هَلِ الْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ ؟
جواب: نَعَمْ: اَلْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ.
سوال: كَيْفَ يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ ؟
جواب: يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ بِالْوِئَامِ.
سوال: أَصِرْتَ فَاضِلًا ؟
جواب: نَعَمْ: صِرْتُ فَاضِلًا.
سوال: هَلِ الثَّلْجُ أَبْرَدُ ؟
جواب: نَعَمْ: اَلثَّلْجُ أَبْرَدُ.
سوال: أَهُوَ أَرْخَصُ ؟
جواب: نَعَمْ: هُوَ أَرْخَصُ.
سوال: هَلْ هُوَ ضَرُوْرِيٌّ لِلأَشْرِبَةِ ؟

جواب: لَا:لَيْسَ هُوَ بِضَرُوْرِيٍّ لِلأَشْرِبَةِ .

ترجمہ کرو

مَنْ لَا يَعْمَلُ عَلٰى تَعْلِيْمِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ)هُوَ لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ.مَنْ يَكْذِبُ لَا يَكُوْنُ صَالِحًا .مَنْ يَقُوْلُ وَلَا يَفْعَلُ يُعَدُّ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ .مَنْ تَحْصُلُ رَقَمًا كَثِيْرًا تَنْجَحُ فِي الدَّرَجَةِ الأُوْلٰى وَتَنَالُ الْجَائِزَةَ .إِنِّي صَادِقٌ وَلَسْتُ كَاذِبًا .هٰذَا الثَّمَرُ أَخْضَرُ لَا أَحْمَرُ .تِلْكَ الأَثْمَارُ زَرْقَاءُ لَيْسَتْ حَمْرَاءُ .هٰذِهِ الأَزْهَارُ نَاضِجَةٌ .هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ لَيْسَتْ مُشْرِكَاتٍ . عُمْرُ هٰذِهِ الْبِنْتِ عَشَرُ سَنَةٍ. اَلشُّغْلُ اَلَّذِيْ لَيْسَ فِيْهِ اِخْلَاصٌ هُوَ لَيْسَ بِنَافِعٍ . مَنْ يَسْجُدُ الْقُبُوْرَ وَ يَعْبُدُهَا أَلَيْسُوا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؟اَلثِّيَابُ الرِّقَاقُ لَيْسَتْ مُفِيْدَةً فِي الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ .بَلْ اَلثِّيَابُ الثَّخِيْنُ ضَرُوْرِيٌّ .جِدُّوا لِلسَّعَادَةِ وَهِيَ لَا تَحْصُلُ مِنَ التَّفْرَقَةِ .بَلْ مِنَ الْوِئَامِ نَوَدُّ سَعَادَةَ الْهِنْدِ .لٰكِنْ آسِفٌ إِنَّنَا لَا نَجِدُّ وَنَقُوْلُ بِاللِّسَانِ فَقَطْ.

اَلْوَثَنِيُّوْنَ قَوْمٌ كَبِيْرٌ فِي الْهِنْدِ يَسْكُنُ الْوَثَنِيُّوْنَ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِي الْهِنْدِ .تُوْجَدُ مُسَاوَاةٌ فِي الإِسْلَامِ لَا تُوْجَدُ فِي دِيْنٍ آخَرَ.اِعْمَلُوا عَلَى التَّعْلِيْمَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ اَلَّتِيْ عَمِلَ عَلَيْهَا الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُوْنَ .اُتْرُكُوا الطَّرِيْقَ اَلَّذِيْ لَيْسَ إِسْلَامِيًّا .

درس(۱۵)

افعال، تفعیل، مفاعلہ، صحیح

أَحْسَنَ .أَخْبَرَ .سَافَرَ.شَاهَدَ .وَفَضَّلَ.أَخَّرَ. يُحْسِنُ.(يَأَحْسِنُ) يُخْبِرُ .يُسَافِرُ .يُشَاهِدُ .يُفَضِّلُ .يُؤَخِّرُ .أَحْسِنْ.أَخْبِرْ .سَافِرْ .شَاهِدْ. فَضِّلْ .أَخِّر.لَا تُحْسِنْ.لَا تُخْبِرْ.لَا تُسَافِرْ.لَا تُشَاهِدْ.لَا تَفَضَّلْ.لَا تُؤَخِّر.

مَاجِد :كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ يَا وَاجِدُ!

واجد :أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ.

ماجد :أَأُخْبِرْتَ أَنَّ أَبَاكَ سَيُسَافِرُ إِلَىٰ بُوْمبائى ؟
واجد :نَعَمْ : يُسَافِرُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ.
ماجد :أَتُسَافِرُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ مَعَهُ ؟
واجد :لَا :أَنَا لَا أُسَافِرُ بَلْ إِخْوَانِيْ يُسَافِرُوْنَ مَعَهُ .
ماجد :لِمَاذَا لَا تُسَافِرُ ؟أَلَا يُعْجِبُكَ السَّفَرُ ؟
واجد :بَلَىٰ :يُعْجِبُنِيْ السَّفَرُ وَلٰكِنْ لَا أُسَافِرُ لِأَجَلِ الإِمْتِحَانِ.
ماجد :سُرِرْتُ بِكَ يَا وَاجِدُ !لِأَنَّكَ فَضَّلْتَ الإِمْتِحَانَ عَلَى السَّفَرِ وَأَحْسَنْتَ وَلَا أُنْكِرُ أَنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهِ التَّجَارُبُ وَقَدْ قَالَ الْحُكَمَاءُ "إِنَّ السَّفَرَ وَسِيْلَةُ الظَّفَرِ".
ماجد :لِمَاذَا لَا يُؤَخِّرُ أَبُوْكَ السَّفَرَ لِأَجَلِكَ ؟
واجد :يَاأَخِيْ ! هُنَاكَ لَهُ شُغْلٌ ضَرُورِيٌّ .
ماجد :أَتُسَافِرُ مَعَ أَبِيْكَ أُمُّكَ وَاَخَوَاتُكَ ؟
واجد :نَعَمْ :هُنَّ يُسَافِرْنَ أَيْضًا مَعَهُ.
ماجد :أَتُسَافِرِيْنَ أَنْتِ يَا عَابِدَةُ (هِيَ بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ)وَ مَاذَا تُشَاهِدِيْنَ هُنَاكَ ؟
عَابِدة :أُسَافِرُ أَيْضًا وَأُشَاهِدُ هُنَاكَ الْبَحْرَ وَالسُّفُنَ .
ماجد :أَشَاهَدتِّ الْبَحْرَ تَارَةً؟
عابدة :لَا ،مَا شَاهَدتُّ قَطُّ .
واجد :أَتُسَافِرَانِ أَنْتُمَا ؟يَامَاجِدُ وَ خَالِدُ إِلَىٰ بنغلور فِي هٰذِهِ السَّنَةِ ؟
ماجد و خالد :لَا :لَا نُسَافِرُ فَإِنَّ أَبَانَا مَا أَذِنَ لَنَا فِي هٰذِهِ السَّنَةِ .

حل لغات: أَحْسَنَ:(کسی کام کو)اچھی طرح کیا۔أَخْبَرَ:خبر دی۔شَاهَدَ:بچشم خود دیکھا۔فَضَّلَ:(علی)ترجیح دی۔أَخَّرَ:پیچھے کر دیا۔یَومَ الاِثْنَيْنِ:پیر کا دن۔ظَفَرٌ: کامیابی۔سُفُنٌ:کشتی،واحد سَفِيْنَةٌ۔

ترجمہ

اس نے اچھا کیا۔ خبر دی۔ سفر کیا۔ دیکھا۔ ترجیح دی۔ پیچھے کیا۔ اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ خبر دیتا ہے۔ سفر کرتا ہے۔ دیکھتا ہے۔ ترجیح دیتا ہے۔ پیچھے کرتا ہے۔ تو اچھی طرح کر۔ تو خبر دے۔ تو سفر کر۔ تو دیکھ۔ تو ترجیح دے۔ تو پیچھے کر۔ تو اچھی طرح مت کر۔ تو خبر مت دے۔ تو سفر مت کر۔ تو مت دیکھ۔ تو فضیلت مت دے۔ تو پیچھے مت کر۔

ماجد :اے واجد! تم نے اور تمھارے بھائیوں نے صبح کیسے کی؟

واجد :ہم نے خیر وعافیت کے ساتھ صبح کی۔

ماجد :کیا تم کو بتایا گیا کہ تمھارے والد عنقریب ممبئی کا سفر کریں گے؟

واجد :ہاں: وہ پیر کے دن سفر کریں گے۔

ماجد :کیا تم اور تمھارے بھائی بھی ان کے ساتھ سفر کریں گے؟

واجد :نہیں، میں سفر نہیں کروں گا بلکہ میرے بھائی ان کے ساتھ سفر کریں گے۔

ماجد :تم سفر کیوں نہیں کرو گے کیا تم سفر پسند نہیں کرتے ہو؟

واجد :کیوں نہیں، مجھے سفر پسند ہے لیکن میں امتحان کی وجہ سے سفر نہیں کروں گا۔

ماجد :اے واجد! تم نے مجھے خوش کر دیا، کیوں کہ تم نے امتحان کو سفر پر ترجیح دی اور تم نے اچھا کیا اور اس میں کوئی انکار نہیں کہ سفر سے تجربات حاصل ہوتے ہیں اور دانش مندوں نے کہا ہے "بے شک سفر کامیابی کا ذریعہ ہے"۔

ماجد :تمھارے والد تمھاری وجہ سے سفر کو پیچھے نہیں کریں گے؟

واجد :اے میرے بھائی! انھیں وہاں ایک ضروری کام ہے۔

ماجد :کیا تمھارے والد کے ساتھ تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں بھی سفر کریں گی؟

واجد :ہاں: وہ بھی ان کے ساتھ سفر کریں گی۔

ماجد :اے عابدہ! کیا تو بھی سفر کرے گی (وہ چھوٹی لڑکی ہے) اور تو وہاں کیا دیکھے گی؟

عابدہ :میں بھی سفر کروں گی اور وہاں سمندر اور کشتیاں دیکھوں گی۔

ماجد :کیا تو نے کبھی سمندر دیکھا ہے؟

عابدہ :نہیں، میں نے کبھی نہیں دیکھا ہے۔

واجد :اے ماجد اور خالد! کیا تم دونوں اس سال بنگلور کا سفر کروگے؟

ماجد وخالد: نہیں، ہم سفر نہیں کریں گے کیوں کہ ہمارے والد نے اس سال ہمیں اجازت نہیں دی۔

سوالات وجوابات

سوال: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا صَدِيْقِيْ !

جواب: أَصْبَحْتُ بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ .

سوال: أَسَافَرْتَ إِلىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ ؟

جواب: نَعَمْ: سَافَرْتُ إِلىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ .

سوال: أَيُّ زَهْرَةٍ تُعْجِبُكَ ؟

جواب: يُعْجِبُنِي زَهْرَةُ الْوَرْدِ .

سوال: أَيُّ إِدَامٍ أَعْجَبَكَ ؟

جواب: أَعْجَبَنِيْ إِدَامُ الْبَيْضِ .

سوال: لِمَاذَ فَضَّلَ وَاجِدٌ الإِمْتِحَانَ عَلىَ السَّفَرِ ؟

جواب: لِأَنَّ الإِمْتِحَانَ سَبَبُ النَّجَاحِ وَالسَّعَادَةِ .

سوال: مَافَائِدَةُ السَّفَرِ ؟

جواب: إِنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهِ التَّجَارِبُ .

سوال: أَشَاهَدتَّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ ؟

جواب: نَعَم: شَاهَدتُّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ .

سوال: أَشَاهَدتُّمُ السُّفُنَ يَا أَصْدِقَائِي !

جواب: نَعَمْ: شَاهَدْنَا السُّفُنَ .

سوال: أَتُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ؟

جواب: نَعَمْ: أُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ .

سوال: مَنْ يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ ؟

جواب: يُؤَخِّرُ الْكَسْلَانُ عَمَلَ الْيَوْمِ .

سوال: أَتُحْسِنُ الْكِتَابَةَ ؟

جواب: نَعَمْ: أُحْسِنُ الْكِتَابَةَ .

سوال: أَتُحْسِنُوْنَ الْقِرَاءَةَ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!

جواب: نَعَمْ: نُحْسِنُ الْقِرَاءَةَ .

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

يُسَبِّحُوْنَ .شَاهَدَتَا .تُفَضِّلُ .أَعْجَبَ فَضَّلُوا .اَصْبَحْنَا .أُءَخِّرُ .
أَحْسَنُوا .تُشَاهِدْنَ .تُحْسِنِيْنَ .أَحْسَنَ .تُكَلِّفُ .كَلَّفْتُمْ .يُقَسِّمَانِ .قَسَّمْتُمْ
.تُظْهِرَانِ.سَافَرْتُ .أُسَافِرُ.فَضَّلْتَ .يُخْبِرُوْنَ .أُخْبِرُ .تُعْجِبَانِ .شَاهَدتُّ .

ترجمہ کرو

فَضَّلَ اللهُ الإِنْسَانَ عَلٰى سَائِرِ الْكَائِنَاتِ بِيَدِهٖ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ .وَفَضَّلَ مُحَمَّدًا عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلْقِ .لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ .لَا يَحْرُمُ سَائِلُ اللهِ .هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ إِلٰى مُمبىء مَعَ ثَلٰثَةِ أَصْدِقَائِهِمْ لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ. قَالَ الْوَالِدُ أَحْسَنْتَ حِيْنَمَا أَخْبَرْتُهُ عَنِ النَّجَاحِ . يُعْجِبُنِيْ هٰذِهِ الْقَصَصُ كَثِيْرًا اَلَّتِيْ هِيَ إِسْلَامِيَّةٌ وَصَادِقَةٌ .اَلْيَوْمَ اَلْحَفْلَةُ فِيْ بَلَدِنَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ . مَنْ يَكُوْنُ فِيْهِ الْعُجْبُ يَحْرُمُ مِنَ النَّجَاحِ .اَلسَّعْيُ مِنِّيْ وَالإِتْمَامُ مِنَ اللهِ .اِسْمَعْ وَلَا تَصَدَّقْ .تُوْضَعُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْجَيِّدَةُ فِي الْمَعْرِضِ لِلصِّيْتِ .نُفَضِّلُ السُّكُوْتَ عَلَى الْقَوْلِ لَاخَيْرَ فِيْهِ .اَلصَّلٰوةُ رُكْنٌ إِسْلَامِيٌّ لَا يُقَالُ الْمُسْلِمُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا .

درس (۱۶)

درس ۱۵ کے افعال امر و نہی کی تمرین

اَلْجَرَسُ قَدْ دُقَّ فِي الْمَدْرَسَةِ وَالأُسْتَاذُ دَخَلَ حُجْرَةَ الدَّرْسِ وَالتَّلَامِيْذُ قَامُوا لَهٗ وَسَلَّمُوا عَلَيْهِ بِالأَدَبِ ثُمَّ سَأَلَهُمُ الأَسْتَاذُ :أَجِئْتُمْ بِفُرُوضِ الْمَدْرَسَةِ ؟فَقَالُوا:نَعَمْ: جِئْنَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ قَدِّمُوْهَا إِلَيَّ وَضَعُوْهَا

عَلٰى طَاوِلَتِيْ . فَنَهَضَ تِلْمِيْذٌ وَقَالَ يَاسَيِّدِيْ : إِنِّيْ مَا أَتْمَمْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا أَمْسِ فَلِذَا مَاجِئْتُ بِهَا ، وَهٰذِهِ أَوَّلُ مَرَّةٍ فَأَطْلُبُ عَنْكَ الْعَفْوَ (إِنْ شَاءَ اللّٰهُ) أُتِمُّ فُرُوْضَ الْأَمْسِ وَالْيَوْمِ جَمِيْعًا فَقَالَ الْأُسْتَاذُ : ''لَكَ ذَاكَ'' وَبَعْدَ ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ فَرِيْدٌ وَمَا كَانَتْ مَعَهٗ كُرَّاسَةُ فُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ وَبَيَّنَ عُذْرًا لَا يُقْبَلُ فَغَضِبَ عَلَيْهِ الْأُسْتَاذُ وَقَالَ : أَخِّرِ الدَّرْسَ الْيَوْمَ قَلِيْلًا وَأُبَيِّنُ لَكُمْ أُمُوْرًا فَاسْمَعُوْهَا بِعِنَايَةٍ .

إِعْلَمُوا أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ ! أَنَّ فُرُوضَ الْمَدْرَسَةِ مِنْ أَهَمِّ الْأَعْمَالِ فَلَا تُؤَخِّرُوهَا بَلْ قَدِّمُوْهَا عَلٰى أَعْمَالٍ أُخْرٰى وَأَتِمُّوْهَا بِنَشَاطٍ عَلٰى وَقْتِهَا ، فَإِنَّمَا هِيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ فَلَا تُؤَخِّرُوا عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ وَلَا تَصْحَبُوا الَّذِيْنَ لَا يُحِبُّوْنَ الدِّيَانَةَ وَلَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا وَسَلِّمُوا عَلٰى أَكَابِرِكُمْ وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ وَلَا تُحَادِثُوا فِي الصَّفِّ، وَلَا تُمَازِحُوا وَلَا تُضِيْعُوا الْوَقْتَ بَلْ حَافِظُوا عَلَيْهِ وَهٰذَا الَّذِيْ أَخَّرَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنِ الرُّقِيِّ وَالْفَوْزِ ، وَإِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ فَإِنَّهٗ يُحْبِطُ الْأَعْمَالَ وَمَيِّزُوا بَيْنَ الَّذِيْنَ فِي أَعْمَالِهِمْ إِخْلَاصٌ وَالَّذِيْنَ فِيْ أَعْمَالِهِمْ رِيَاءٌ ، وَإِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْ أَنَّ الرِّيَاءَ قَدْ عَمَّ كِبَارَنَا وَصِغَارَنَا .

حل لغات: جَرَسٌ: گھنٹی، جمع اَجْرَاسٌ ۔ دَقَّ (ن) بجایا، ٹھوکا۔ قَدَّمَ (تفعیل) آگے بڑھانا، پیش کرنا۔ أَخِّرْ: پیچھے کرو۔ عِنَايَةٌ : توجہ۔ لَا تُحَادِثُوا: گفتگو نہ کرو۔ لَا تُمَازِحُوا: مذاق نہ کرو۔ رُقِيٌّ: ترقی ۔ مَيَّزَ: تمیز کیا، الگ الگ کردیا۔ حَزِنَ (س) رنجیدہ کرنا ۔ عَمَّ عُمُوْمًا: (ن) عام ہونا، پھیلنا۔

ترجمہ: مدرسہ میں گھنٹی بجی اور استاذ کلاس روم میں داخل ہوئے تو طلبہ ان کے لیے کھڑے ہوگئے اور انھیں ادب سے سلام کیا، پھر استاذ نے ان سے پوچھا: کیا تم ہوم ورک لائے ؟ انہوں نے کہا، ہاں: ہم اسے لائے ہیں، پھر ان سے کہا: اسے میرے سامنے پیش کرو اور اسے میری میز پر رکھو، تو ایک طالب علم کھڑا ہوا اور کہا: اے میرے آقا! سچ مچ میں نے ہوم ورک نہیں کیا کیوں کہ کل میں بیمار تھا اس لیے میں اسے نہیں لایا اور یہ پہلی مرتبہ ہے تو میں آپ سے معافی طلب کرتا ہوں ۔ ان شاء اللہ کل میں آج اور گزشتہ کل کا ہوم ورک پورا

کروں گا، تو استاذ نے کہا: وہ تیرے فائدے کے لیے ہے۔ تھوڑی دیر بعد فرید آیا اور اس کے پاس ہوم ورک کی کاپی نہیں تھی اور اس نے نامقبول عذر بیان کیا تو استاذ اس پر غصہ ہوئے اور کہا: آج کا سبق پیچھے کرو اور میں تمھیں کچھ ایسی باتیں بتاتا ہوں تو انھیں توجہ سے سنو۔

اے طلبہ! جان لو کہ ہوم ورک اہم کاموں میں سے ہے تو اسے مؤخر مت کرو بلکہ دوسرے کاموں سے اسے مقدم کرو اور اسے اس کے وقت پر پھرتی سے پورا کرو کیوں کہ یہ کامیابی کا ذریعہ ہے اور آج کے کام کو کل کے لیے ملتوی نہ کرو اور ان لوگوں کے ساتھ نہ رہو جو نہ دین داری کو پسند کرتے ہیں اور نہ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں، اپنے بزرگوں کو سلام کرو اور خود کو علم وادب سے مزین کرو، کلاس میں بات چیت نہ کرو نہ مذاق کرو اور وقت کو ضائع نہ کرو بلکہ اس کی حفاظت کرو یہی وہ چیز ہے جس نے مسلمانوں کو ترقی اور کامیابی سے پیچھے کر دیا، دکھاوے سے بچو کیوں کہ یہ اعمال کو ضائع کر دیتا ہے اور امتیاز کرو ان لوگوں کے درمیان جن کے اعمال میں اخلاص ہے اور جن کے اعمال میں دکھاوا ہے اور یقیناً یہ بات مجھے رنجیدہ کرتی ہے کہ دکھاوا ہمارے بڑے اور چھوٹوں میں عام ہو گیا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: أَسَلَّمْتَ عَلَى الأُسْتَاذِ؟

جواب: نَعَمْ: سَلَّمْتُ عَلَى الأُسْتَاذِ.

سوال: أَيُسَلِّمُ عَلَيهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ ؟

جواب: نَعَمْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ .

سوال: أَيُسَلِّمُ الأَغْنِيَاءُ عَلَى الْفُقَرَاءِ ؟

جواب: بَعْضُ الأَغْنِيَاءِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَى الْفُقَرَاءِ .

سوال: أَتُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ ؟

جواب: نَعَمْ: أُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ .

سوال: هَلْ أَتْمَمْتَ كُتُبَكَ ؟

جواب: نَعَمْ: أَتْمَمْتُ كُتُبِيْ.

سوال: أَيُّ شَيْءٍ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ ؟

جواب: فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ .
سوال: مَاهُوَ الرِّيَاءُ ؟
جواب: اَلرِّيَاءُ هُوَ الزَّيْنُ فِي الْعِبَادَةِ وَالأَعْمَالِ .
سوال: أَتُضِيْعُوْنَ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!
جواب: لَا: لَا نُضِيْعُ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ .
سوال: أَتُحَافِظُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ؟
جواب: نَعَمْ: نُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ .
سوال: أَتُحِبُّوْنَهَا ؟
جواب: نَعَمْ: نُحِبُّهَا .
سوال: أَتُؤَخِّرُوْنَ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ ؟
جواب: لَا، لَا نُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ .
سوال: مَتٰى يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟
جواب: يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ عَلَى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ صَبَاحًا) .
سوال: مَنْ يَدُقُّهُ ؟
جواب: يَدُقُّهُ الْخَادِمُ .

ترجمہ کرو

أَتِمُّوا كُلَّ شُغْلِكُمْ .إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الَّذِيْنَ هُمْ يَظْلِمُوْنَ .سَلِّمُوا عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ أَوَّلًا .قَدِّمُوا السَّلَامَ عَلَيْهِ مِنِّيْ .اَلْيَوْمَ مَاجِئْتُمْ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ ؟ضِعْتُمْ الْوَقْتَ الثَّمِيْنَ .حَافِظُوا عَلَى الصَّلوَاتِ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ فِي جَمِيْعِ الأَعْمَالِ لِأَنَّهَا تَحْبَطُ بِهٖ .عَمَّ الرِّيَاءُ فِيْنَا فَلِذٰلِكَ حَرُمْنَا عَنِ الرُّقِيِّ .اَلْيَوْمَ فِيْ مَدْرَسَتِنَا حَفْلَةٌ عَظِيْمَةٌ تُقَسَّمُ فِيْهَا الْجَوَائِزُ .لِذَا قَدْ زُيِّنَتِ الْمَدْرَسَةُ جَيِّدَةً .عُمْرُ حَمِيْدٍ تِسْعُ سَنَةٍ. ذٰلِكَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ جِدًّا . لَهٗ جَائِزَتَانِ .حَصَلَ عَلٰى تَيْنِكَ الْجَائِزَتَيْنِ مِنْ رَئِسِ الْجَامِعَةِ .وَقَالَ الْحَاضِرُوْنَ بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ .نَلِ الْجَائِزَةَ هٰكَذَا أَيْضًا فِي الْمُسْتَقْبِلِ .نَوَدُّ الأَوْلَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ

وَيُمْدَحُ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ .اَلصَّلوٰةُ هِيَ الْعَمَلُ الْخَيْرُ الَّتِيْ تَنْهىَ الإِنْسَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ .اَلْمُصَلِّيْ يَكُوْنُ مَجْمُوْعَ الأَخْلَاقِ .

ذیل کے امرو نہی (مذکر و مؤنث واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أَسْلِمْ	أَسْلِمُوا	أَسْلِمِيْ	أَسْلِمْنَ
أَحْضِرْ	أَحْضِرُوا	أَحْضِرِيْ	أَحْضِرْنَ
أَخِّرْ	أَخِّرُوا	أَخِّرِيْ	أَخِّرْنَ
كَلِّفْ	كَلِّفُوا	كَلِّفِيْ	كَلِّفْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِيْ	قَسِّمْنَ
سَافِرْ	سَافِرُوا	سَافِرِيْ	سَافِرْنَ
شَاهِدْ	شَاهِدُوا	شَاهِدِيْ	شَاهِدْنَ
قَدِّمْ	قَدِّمُوا	قَدِّمِيْ	قَدِّمْنَ
أَرْسِلْ	أَرْسِلُوا	أَرْسِلِيْ	أَرْسِلْنَ
أَحْسِنْ	أَحْسِنُوا	أَحْسِنِيْ	أَحْسِنَّ
حَافِظْ	حَافِظُوا	حَافِظِيْ	حَافِظْنَ
مَازِحْ	مَازِحُوا	مَازِحِيْ	مَازِحْنَ
ضَيِّعْ	ضَيِّعُوا	ضَيِّعِيْ	ضَيِّعْنَ
بَيِّنْ	بَيِّنُوا	بَيِّنِيْ	بَيِّنَّ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تُسْلِمْ	لَا تُسْلِمُوا	لَا تُسْلِمِيْ	لَا تُسْلِمْنَ

لَا تُحْضِرْ	لَا تُحْضِرُوا	لَا تُحْضِرِيْ	لَا تُحْضِرْنَ
لَا تُؤَخِّرْ	لَا تُؤَخِّرُا	لَا تُؤَخِّرِيْ	لَا تُؤَخِّرْنَ
لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تُكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَافِرْ	لَا تُسَافِرُوا	لَا تُسَافِرِيْ	لَا تُسَافِرْنَ
لَا تُشَاهِدْ	لَا تُشَاهِدُوا	لَا تُشَاهِدِيْ	لَاتُشَاهِدْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُحْسِنْ	لَا تُحْسِنُوا	لَا تُحْسِنِيْ	لَا تُحْسِنَّ
لَا تُحَافِظْ	لَا تُحَافِظُوا	لَا تُحَافِظِيْ	لَا تُحَافِظْنَ
لَا تُمَازِح	لَا تُمَازِحُوا	لَا تُمَازِحِيْ	لَا تُمَازِحْنَ
لَا تُضَيِّعْ	لَا تُضَيِّعُوا	لَا تُضَيِّعِيْ	لَا تُضَيِّعْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تُبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو

أَسْلَمْتُ :مَيَّزْنَا .(سَلَّمْتُ).(أَحْسَنْتُمَا).(شَاهَدتُّ).(أَحْسَنْتِ)
.أَخَّرَا.(قَدَّمْتَ).بَيَّنْتُ.(بَيَّنُوا).(بَلَّيْتُ).جَاءُوا.(جِئْتُمَا).حَبَّرْتُمَا.أَحْبَبْتُمْ
.(أَحَبُّوا).(أَحْبَبَا).(أَتْمَمْتُ).(جِئْتُنَّ).(سَافَرْتُمَا).زَ يَّنْتُ.(جِئْتَ) .
(زَ يَّنْتُمْ).(ضَيَّعُوا).أَخْلَصُوا.(ضَيَّعْتُمَا).(آمَنَ).أَحْبَطَ.(آمَنْتُ) . آمَنْتَ
.(آمَنَتْ).(أُرْسِلَتَا).جَاءَتَا.(جِئْتِ).(قُلْنَ).(خِفْتُمْ).نِمْتَ.وَجَدْتُمَا
.(وَعَدْتُّ).(نِمْتُمَا).(شِئْتُمَا).سَامَوا.مَرَرْتُ.مَرَرْتُمْ.(أَحْسَنْتُمْ).بَيَّنَّا .
خَاطُوا.(صِرْتُمْ).(كُنْتُ).رَاحَتْ.خَاطَا.(قَالَتَا).نَظَرُوا.عَبَدتُّمْ.عَدَدْتُمَا.
(عَمَّتْ).

درس(۱۷)

(منادی مضاف ولانفی جنس)

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ .يَا قَابِلَ التَّوْبَةِ.وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .لَا خَالِقَ غَيْرُكَ .وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ .رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِي رحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ . فَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَلَا رَيْبَ فِيْ ذٰلِكَ .لَا عِتَابَ بَعْدَ الْمَوْت.لَاكَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ .يَاعِبَادَ اللهِ !آمِنُوابِاللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَكُمْ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَأَرْسَلَ إِلَيْكُمْ رُسُلًا لِهِدَايَتِكُمْ إِلىٰ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَنَبَتَ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ وَ يَرْزُقُكُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَحْفَظُكُمْ مِنْ شَرِّ الأَشْرَارِ وَيُمَتِّعُكُمْ بِأَطْيَبِ الأَثْمَارِ.

يَاأَيُّهَا الإِخْوَانُ! فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَاسْجُدُوا لَهٗ وَاعْلَمُوا أَنَّهٗ قَدْ أَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ النَّارَ فَيَقْذِفُهُمْ وَ يَفْعَلُ بِهِمْ كَيْفَ يَشَاءُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وَأَنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .

حل لغات: غَافِرٌ: اسم فاعل، معاف کرنے والا(ض)۔ذَنْبٌ: گناہ، جمع ذُنُوْبٌ ۔أَنْشَأَ: پیدا کیا۔نَبَتَ: (ن) اگنا۔ذَرْعٌ: کھیتی۔مَتَّعَ (تفعیل) خوش کرنا، لطف اندوز کرنا۔ اَعَدَّ: تیار کرنا۔قَذَفَ (ض) پھینکنا، ڈالنا۔

ترجمہ: اے گناہ کو بخشنے والے !اے توبہ قبول کرنے والے !اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !تیرے علاوہ کوئی پیدا کرنے والا نہیں ہے، تیرے علاوہ کوئی رزق دینے والا نہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، اے میرے رب مجھے اپنی اس رحمت میں داخل فرما جو ہر چیز سے کشادہ ہے، تو اللہ کی تسبیح اور تمام تعریف اس اللہ کے لیے جو بلند و بالا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے، مرنے کے بعد کوئی عتاب و ملامت نہیں، جھوٹے کے لیے کوئی عزت بزرگی نہیں ،اے اللہ کے بندو! اس اللہ پر ایمان لاؤ جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھاری صورت بنائی تو اچھی صورت بنائی اور تمھاری طرف تمھاری سیدھی راہ کی ہدایت کے لیے رسولوں کو بھیجا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس سے تمھارے لیے کھیتی

اگی، اور تمہیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور رات و دن تمھاری نگہبانی کرتا ہے برے لوگوں کے شر سے تمھاری حفاظت کرتا ہے اور اچھے اچھے پھلوں سے تمہیں لطف اندوز کرتا ہے۔

اے بھائیوں! تم اپنے رب کی عبادت کرو اور اسے سجدہ کرو اور جان لو کہ اس نے کافروں کے لیے آگ تیار کی ہے تو وہ انھیں اس میں ڈالے گا اور ان کے ساتھ جیسا چاہے گا کرے گا جان لو کہ اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنْ أَنْشَأَنَا ؟

جواب: أَنَشَأَنَا اللهُ .

سوال: مَنْ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ ؟ وَلِمَاذَا ؟

جواب: اَللهُ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ لِهِدَايَتِنَا إِلىَ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ .

سوال: هَلْ فَصْلُ المَطَرِ خَيْرٌ عِنْدَكُمْ ؟

جواب: نَعَمْ : فَصْلُ الْمَطَرِ خَيْرٌ عِنْدَنَا .

سوال: أَيَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي الصَّيْفِ ؟

جواب: نَعَمْ : يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي الصَّيْفِ .

سوال: أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهُ ؟

جواب: يَنْبُتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعُ .

سوال: مَنْ يَتَمَتَّعُنَا بِالطَّيِّبَاتِ ؟

جواب: يَتَمَتَّعُنَا اللهُ بِالطَّيِّبَاتِ .

سوال: أَمَتَّعْتَ أَبْصَارَكَ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ ؟

جواب: نَعَمْ : مَتَّعْتُ أَبْصَارِيْ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ .

سوال: لِمَنْ أَعَدَّ اللهُ النَّارَ ؟

جواب: اَعَدَّ اللهُ النَّارَ لِلْكَافِرِيْنَ .

سوال: وَمَنْ يُقْذَفُ فِي النَّارِ ؟

جواب: يُقْذَفُ الْكُفَّارُ فِي النَّارِ .

سوال: مَنْ هُوَ حَقِيْقٌ بِالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ ؟
جواب: اَللّٰهُ حَقِيْقٌ بِالشُّكْرِ والْحَمْدِ .
سوال: أَيُّ كِتَابٍ أُنْزِلَ إِلَيْنَا ؟
جواب: أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنُ .
سوال: وَعَلٰى مَنْ أُنْزِلَ ؟
جواب أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ .

ترجمہ کرو

يَاذَا الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ ! يَا ذَا الْخَيْرِ وَالْبَرْكَةِ ! يَا ذَا الْكَرَمِ ! يَا رَازِقُنَا ! يَا مَالِكُنَا ! يَا خَالِقَ الْعَالَمِ ! أَنْزِلْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ . أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رُسُلًا . وَ عَلَّمْتَنَا الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ . وَأَنْزَلْتَ الْمَطَرَ وَأَنْبَتَ الْمَزَارِعَ . لَا يُوْجَدُ لَنَا غَيْرُكَ مُعِيْنٌ . وَلَا يُنْظَرُ رَحِيْمٌ غَيْرُكَ . سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ . يَاقَادِرُ ! وَلَا شَكَّ فِيْ قُدْرَتِكَ .

يَاطُلَّابَ الْمَدْرَسَةِ ! يَا أَبْنَاءَ الْوَطَنِ ! أَحِبُّوا الْوَطَنَ . وَلَا تَجْعَلُوْهُ إِلٰهًا . أَيُّهَا الْأَبْنَاءُ ! كَمَا نَنْظُرُ . وَلَا وُجُوْدَ لِلْقَوْمِيَّةِ وَاللَّوْنِ فِي الإِسْلَامِ . اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ أَيْنَمَا يَسْكُنُوْنَ . اَلْقَوْمِيَّةُ أَمِ الْوَطَنِيَّةُ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاجْتَنِبُوْهَا . وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ . وَاعْلَمُوا لَا شَيْءَ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ .

درس (۱۸)

اَلْإِنْسَانُ

اَلْإِنْسَانُ حَيْوَانٌ ذُوْ نُطْقٍ وَبَيَانٍ . لَهٗ رَأْسٌ عَلَيْهِ شَعْرٌ كَثِيْرٌ وَلَهٗ وَجْهٌ فِيْهِ نَاصِيَةٌ وَعَيْنَانِ يَنْظُرُ بِهِمَا وَتَحْتَهُمَا خَدَّانِ وَلَهٗ أُذْنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَأَنْفٌ يَشُمُّ بِهٖ وَفَمٌ تُزَيِّنُهٗ شَفَتَيْنِ، وَفِي دَاخِلِ الْفَمِ لِسَانٌ وَأَسْنَانٌ يَنْطِقُ بِاللِّسَانِ وَيَمْضَغُ الطَّعَامَ بِالْأَسْنَانِ ، وَبِهٖ يَدَانِ يَعْمَلُ بِهِمَا وَفِي الْيَدَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ

كَفَّيْنِ وَسَاعِدَيْنِ وَمِرْفَقَيْنِ وَعَضُدَيْنِ وَكَتْفَيْنِ وَفِيْ كُلِّ كَفٍّ خَمْسُ أَصَابِعَ وَعَلٰى طَرْفِ كُلٍّ مِنْهُمَا ظُفْرٌ. وَجَعَلَ اللهُ لَهٗ رِجْلَيْنِ يَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ يَشَاءُ .وَفِيْهِمَا قَدَمَانِ وَكَعْبَانِ وَسَاقَانِ وَرُكْبَتَانِ وَفَخْذَانِ. وَلَهٗ ظَهْرٌ وَبَطَنٌ .وَمِنْ أَهَمِّ الأَعْضَاءِ لَهٗ عُضْوَانِ اَلْقَلْبُ وَاللِّسَانُ ،يَصْلَحُ بِصَلَاحِهِمَا وَيَفْسُدُ بِفَسَادِهِمَا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهٗ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَأَنْطَقَهٗ بِفَضْلِهٖ وَفَضَّلَهٗ بِكَرَمِهٖ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِهٖ وَسَخَّرَ لَهٗ كُلَّ شَيْءٍ وَزَيَّنَهٗ بِزِيْنَةِ الْعَقْلِ .فَيُوْجَدُ بِفَضْلِهٖ الأَشْيَاءَ الَّتِيْ حَارَتْ بِهَا الْعُقُوْلُ وَيَعْمَلُ بِقُوَّتِهٖ أَعْمَالًا يَعْجِزُ عَنْهَا سَائِرُ الْخَلْقِ وَهُوَ صَغِيْرُ الْجِسْمِ .لٰكِنْ يُسَخِّرُ كِبَارَ الْحَيْوَانَاتِ وَيَغْلِبُهَا وَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .

حل لغات: شَعْرٌ: بال، جمع اَشْعَارٌ ـ وَجْهٌ: چہرہ، جمع وُجُوْهٌ ـ نَاصِيَةٌ: پیشانی، جمع نَوَاصِي ـ خَدٌّ: رخسار، جمع خُدُوْدٌ ـ اَنْفٌ: ناک، جمع اُنُوْفٌ ـ يَشُمُّ: (س،ن) سونگھنا ـ فَمٌ: منھ، جمع اَفْوَاهٌ ـ شَفَةٌ: ہونٹ، جمع شِفَاهٌ ـ لِسَانٌ: زبان، جمع اَلْسِنَةٌ ـ اَسْنَانٌ: دانت، واحد سِنٌّ ـ يَمْضَغُ: (ف) چبانا ـ طَعَامٌ: کھانا، جمع اَطْعِمَةٌ ـ سَاعِدٌ: بازو ، کلائی، جمع سَوَاعِدُ ـ عَضُدٌ: بازو، جمع اَعْضَادٌ ـ اَصَابِعُ: انگلی، واحد اِصْبَعٌ ـ ظُفْرٌ: ناخن، جمع اَظْفَارٌ ـ فَخْذٌ: ران، جمع اَفْخَاذٌ ـ ظَهْرٌ: پیٹھ، جمع ظُهُوْرٌ ـ بَطْنٌ: پیٹ ، جمع بُطُوْنٌ ـ تَقْوِيْمٌ: بناوٹ، سرشت ـ سَخَّرَ: مغلوب کرنا، تابع کرنا، قابو میں کرنا۔

ترجمہ: انسان قوت گویائی اور بیان والا حیوان ہے، اس کا ایک سر ہے جس پر بہت سارے بال ہیں، اور ایک چہرہ ہے جس میں ایک پیشانی ہے اور دو انکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتا ہے اور ان دونوں کے نیچے دو رخسار ہیں، اور اس کے دو کان ہیں جن سے وہ سنتا ہے ،اور ایک ناک ہے جس سے وہ سونگھتا ہے اور ایک منھ ہے جسے دو ہونٹ زینت بخشتے ہیں اور منھ کے اندر ایک زبان اور دانت ہیں زبان سے بات کرتا ہے اور دانتوں سے کھانا چباتا ہے اور اس کے دو ہاتھ ہیں جن سے کام کرتا ہے اور دونوں ہاتھوں میں اللہ تعالی نے اس کی دو ہتھیلیاں ، دو کلائی ، دو کہنیاں دو بازو اور دو کندھے بنائے ہیں اور ہر ہتھیلی میں پانچ انگلیاں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے کنارے پر ایک ناخن ہے اور اللہ تعالی نے اس کے دو پیر

بنائے ہیں جن سے وہ جہاں چاہتا ہے جاتا ہے ،اور اس میں دو قدم ،دو ٹخنے ،دو پنڈلیاں ،دو گھٹنے اور دو رانیں ہیں۔اور اس کی پیٹھ اور پیٹ ہے اس کے ذریعہ اعضاء میں سب سے اہم عضو دل اور زبان ہیں جن کی درستگی سے جسم ٹھیک رہتا ہے اور ان کے بگڑنے سے جسم بگڑ جاتا ہے۔تمام تعریف اس اللہ رب العزت کے لیے ہیں جس نے اسے بہترین بناوٹ میں پیدا فرمایا اپنے فضل سے گویائی عطا کی اور اپنے فضل سے اپنی بہت سی مخلوق پر فضلیت دی ،اور اس کے لیے ہر چیز کو مغلوب کر دیا اور عقل کی زینت سے اسے مزین کیا، تو وہ اللہ کے فضل سے ان چیزوں کو بھی پالیتا ہے جن سے عقلیں حیران ہو گئیں،اور اپنی طاقت سے ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے تمام مخلوق عاجز ہوتی ہے حالانکہ وہ چھوٹے جسم والا ہے لیکن بڑے بڑے جانوروں کو مغلوب کر دیتا ہے اور ان پر غالب آجاتا ہے اور یہ اس پر اللہ کے فضل سے ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: مَنِ الَّذِيْ خَلَقَهُ اللّٰهُ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ؟

جواب: خَلَقَ اللّٰهُ الإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ.

سوال: لِلإِنْسَانِ كَمْ إِصْبَعًا فِيْ كُلِّ يَدٍ ؟

جواب: لِلإِنْسَانِ خَمْسُ أَصَابِعَ فِيْ كُلِّ يَدٍ.

سوال: أَيْنَ الأَبْطَانُ؟

جواب: اَلأَبْطَانُ تَحْتَ الصَّدْرِ.

سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يَنْظُرُ الإِنْسَانُ؟

جواب: يَنْظُرُ الإِنْسَانُ بِالْعَيْنِ.

سوال: أَيْنَ الْفَخذَانِ؟

جواب: اَلْفَخْذَانِ فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ.

سوال: أَيْنَ السَّاقَانِ؟

جواب: اَلسَّاقَانِ بَيْنَ الرُّكْبَتَيْنِ وَالْكَعْبَيْنِ.

سوال: أَيْنَ الْقَدَمَانِ ؟

جواب: اَلْقَدَمَانِ تَحْتَ الكَعْبَيْنِ .
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يَصْلُحُ الإِنْسَانُ؟
جواب: يَصْلُحُ الإنْسَانُ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ.
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ يَفْسُدُ؟
جواب: يَفْسُدُ الإِنْسَانُ بِفَسَادِهِمَا .
سوال: عَلٰى مَنْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ ؟
جواب: فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ .
سوال: أَيُوْجَدُ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ؟
جواب: نَعَمْ: يُوْجَدُ الأَشْيَاءَالْعَجِيْبَةَ .
سوال: أَيُسَخِّرُ جَمِيعَ الْحَيْوَانَاتِ ؟
جواب: نَعَمْ: يُسَخِّرُ جَمِيْعَ الْحَيْوَانَاتِ .

ترجمہ کرو

مَنْ جَعَلَ الإِنْسَانَ نَاطِقًا؟أَسُخِّرَ الْحَيْوَانَاتُ لِلإِنْسَانِ ؟فِي الْيَدَيْنِ عَشَرَةُ اَصَابِعَ الَّتِيْ ضَرُوْرِيَّةٌ جِدًّا .يَاأَيُّهَا النَّاسُ !سَافِرُوا وَانْظُرُوا قُدْرَةَ اللّٰهِ .اَصْبَحَ النَّاسُ نَادِمِيْنَ عَلٰى مَافَعَلُوا .تَظْهَرُ النَّدَامَةُ بِجَبِيْنِهِمْ .أَخَذَ أَخُوْكَ الْمِحْفَظَةَ فِي الإِبْطِ وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ سَرِيْعًا .رَجَعَ أَخُوْكَ مِنْ لَنْدَنَ بَعْدَ ثَلٰثِ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةِ أَشْهُرٍ.أَظُنُّ أَنَّهُ صَارَ عَالِمًا كَبِيْرًا .كُلُّ رَجُلٍ يَعْظُمُ مِنَ الْجِدِّ وَالسَّعْيِ .

يَا حَامِدُ وَمَاجِدُ !لِمَاذَا نَهَضْتُمَا مِنَ النَّوْمِ بِالتَّاخِيْرِ ؟كَمِ السَّاعَةُ؟ يَا رَشِيْدُ! أَتَنَامُ تِسْعَ سَاعَاتٍ؟اِسْتَيْقِظُوا صَبَاحًا .وَقْتُ الصُّبْحِ خَيْرٌ لِلْقِرَاءَةِ .وَلَا تَعْرِضُوا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا لَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا .اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ مَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ .

تمرین

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

وَقَفْتُ .ظَنَنْتُ .صِرْتُمْ .تَزُوْرِيْنَ .عَدَدْنَا .قُلْتُ .أُسَرُّ .نِمْتِ .نِلْتُ . تَنَالَانِ .تَشَاءُ .أَحْسَنْتُمْ .تَحُجُّ .أَظُنُّ .يُبَيِّنُوْنَ .وَدِدْتُمَا .أُقَدِّمُ .نُفَضِّلُ .نُرْسِلُ .وَجَدْنَا .حَجَجْتُ .تَمُرُّوْنَ .تَعُدُدْنَ .أَحَطتُّ .يَجِئْنَ .تَمِيْلَانِ .زُرْتُمْ . أَرْسَلُوا .أُخْبِرُ .هَبَّتْ .سَمِعَ .أَجِدُ .يَضْرِبُوْنَ .قِيْلَ .عَدَّا .نِمْتُمَا .تَطْلَعُ .

درس (۱۹)

اَلسَّيَّارَةُ

اَلسَّيَّارَةُ نَوْعٌ مِنَ الْمَرَاكِبِ السَّرِيْعَةِ وَتَسِيْرُ بِالنَّفْطِ،صَنَّعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهُ "كُونيو"ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهُ أَنَاسٌ حَسَّنَهَا وَجَعَلُوْهَا كَمَا هِيَ الآنَ .وَهِيَ تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيْرَةِفِيْ أَوْرُبَّا كَإِنْكِلْتَرَا أَلْمَانِيَا وَفَرَنْسَا وَإِنْطَالِيَا وَفِيْ اَمِيْرِيْكَا وَغَيْرِهَا .

لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ أُطُرُهَا مِنَ الْمَطَّاطِ الثَّخِيْنِ وَفِيْ دَاخِلِ كُلِّ إِطَارٍ أُنْبُوْبٌ مِنَ الْمَطَّاطِ الرَّقِيْقِ الأَجْوَفِ الَّذِيْ يُمْلَأُ فِيْهِ الْهَوَاءُ فَلِذَالِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَمَا تَمُرُّ بِنَا وَفِيْ مُقَدَّمِهَا مُحَرِّكَةٌ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ بِقُوَّتِهَا .اَلسَّيَّارَةُ تُصْنَعُ عَلٰى وِضَاعٍ مُخْتَلِفَةٍ جَمِيْلَةٍ بَعْضُهَا مُطْبِقَةٌ وَ بَعْضُهَا مَكْشُوْفَةٌ .وَتَكُوْنُ صَغِيْرَةً وَمُتَوَسِّطَةً وَكَبِيْرَةً .وَالسَّيَّارَةُ الصَّغِيْرَةُ إِنَّمَا هِيَ تَسَعُ رَجُلَيْنِ فَقَطْ وَالْمُتَوَسِّطَةُ تَسَعُ أَرْبَعَةَ أَوْسِتَّةَ رِجَالٍ .وَالْكَبِيْرَةُ تَسَعُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَتَحْمِلُ بَعْضُهَا أَثْقَالًا عَظِيْمَةً .

أُنْظُرُوا إِلَى السَّيَّارَةِ يَسُوْقُهَا السَّائِقُ وَ يَدُهُ عَلٰى آلَةٍ يُصَرِّفُهَا بِهَا وَ هِيَ أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْحَلْقَةِ .

يَرْكَبُ فِيْهَا الأَغْنِيَاءُ فِيْ أَسْفَارِهِمْ وَنُزْهَاتِهِمْ وَ يَذْهَبُوْنَ حَيْثُ يَشَاؤُنَ وَ يَفْخَرُوْنَ بِهَا عَلَى الآخَرِيْنَ .

حل لغات: اَلسَّیَّارَۃُ :موٹر کار،جمع سَیَّارَاتٌ ۔مَرَاکِبُ:سواری،واحد مَرْکَبٌ۔نِفْطٌ:پٹرول۔اِنْکِلْتَرَا:انگلینڈ۔اَلْمَانِیَا:جرمنی۔اِنْطَالِیَا:انطالیہ۔عَجَلَاتٌ: پہیہ(گاڑی)واحد عَجْلَۃٌ۔أُطُرٌ:فریم،مراد ٹائر،واحد إِطَارٌ۔ مَطَّاطٌ: ربڑ۔ثَخِیْنٌ:سخت ،موٹا۔أُنْبُوْبٌ:پائپ،ٹیوب،جمع اَنَابِیْبُ۔اَلأَجْوَفُ:کھوکھلا۔مُحَرِّکَۃٌ:آلہ جس کے ذریعہ ڈرائیور موٹر چلاتا ہے۔مُقَدَّمٌ:سامنے ،آگے۔مُطْبَقَۃٌ:(بند) موٹر ۔ مَکْشُوْفَۃٌ: (کھلی موٹر)۔سَائِقٌ: ڈرائیور،جمع سَائِقُوْنَ۔اَسْفَارٌ:سفر،واحد سَفَرٌ ۔ نُزْھَاتٌ:تفریح ،واحد نُزْھَۃٌ۔حَلْقَۃٌ:ہر گول چیز۔

موٹر کار

ترجمہ: موٹر کار تیز رفتار سواریوں میں سے ہے اور پٹرول سے چلتی ہے اسے پہلی بار ایک فرانسی شخص نے بنایا جسے "کونیو" کہا جاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ لوگ آئے اسے اچھا کیا اور اسے ایسا بنایا جیسا کہ آج وہ ہے اور یہ یورپ کے بڑے بڑے شہروں جیسے انگلینڈ، جرمنی، فرانس، انطالیہ اور امریکا وغیرہ میں بنائی جاتی ہیں۔

اس کے چار پہیے ہوتے ہیں اس کے ٹائر موٹے ربڑ کے ہوتے ہیں اور ہر ٹائر کے اندر اس کھوکھلے باریک ربڑ کی ٹیوب ہوتی ہے جس میں ہوا بھری جاتی ہے اسی وجہ سے اس کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے جس وقت وہ ہمارے پاس سے گزرتی ہے اور اس کے آگے میں آلہ ہوتا ہے جس کی طاقت سے موٹر کار چلتی ہے موٹر کار مختلف خوب صورت طریقے پر بنائی جاتی ہیں، ان میں سے بعض بند ہوتی ہیں اور بعض کھلی ہوتی ہیں، چھوٹی، درمیانی اور بڑی بھی ہوتی ہیں اور چھوٹی صرف دو پہیوں کی ہوتی ہے، درمیانی چار یا چھ پہیوں کی ہوتی ہے اور بڑی موٹر کار اس سے زیادہ کی گنجائش رکھتی ہے اور ان میں سے بعض بڑے بڑے بوجھ اٹھاتی ہیں

ان موٹر کار کو دیکھو جنھیں ڈرائیور چلاتا ہے اور اس کا ہاتھ ایسے آلہ پر ہوتا ہے جس کے ذریعہ وہ اسے چلاتا ہے اور وہ گول چیز کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔

اس میں مالدار اپنے سفر اور اپنی تفریح میں سوار ہوتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں جاتے ہیں اور اس کے ذریعہ دوسروں پر فخر کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات

سوال: هَلِ السَّيَّارَةُ نَافِعَةٌ ؟
جواب: نَعَمْ : اَلسَّيَّارَةُ نَافِعَةٌ.
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِيْرُ ؟
جواب: تَسِيْرُ بِالنِّفْطِ .
سوال: مَنْ أَوْجَدَهَا ؟
جواب: أَوْجَدَهَا رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهُ كونيو .
سوال: أَكَانَتْ صُنِعَتِ السَّيَّارَةُ أَوَّلًا كَمَا هِيَ الآنَ ؟
جواب: لَا ،مَاكَانَتْ صُنِعَتِ السَّيَّارَةُ أَوَّلًا كَمَا هِيَ الآنَ .
سوال: أَيْنَ تُصْنَعُ ؟
جواب: تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيْرَةِ فِيْ أَوْرُبَّا كَإِنْكَلْترا ،اَلْمَانِيَاوَ فَرَنْسَا وَاِنْطَالِيَا وَفِيْ اَمِيْرِيْكَا وَغَيْرِهَا .
سوال: كَمْ عَجَلَةً لَهَا ؟
جواب: لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ .
سوال: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتْ هِيَ ؟
جواب: صُنِعَتْ مِنَ الْحَدِيْدِ .
سوال: كَيْفَ يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ؟
جواب: يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ثَخِيْنًا .
سوال: لِمَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ ؟
جواب: يُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِي الأُنْبُوْبِ فَلِذَلِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ .
سوال: كَيْفَ مَقَاعِدُهَا ؟
جواب: مَقَاعِدُهَا مُرِيْحَةٌ .
سوال: أَتُحْمَلُ الأَثْقَالُ فِيْهَا ؟
جواب: نَعَمْ : تُحْمَلُ الأَثْقَالُ فِيْهَا .

سوال: مَنْ يَسُوْقُهَا ؟
جواب: يَسُوْقُهَا السَّائِقُ .
سوال: أَكُلُّ إِنْسَانٍ يَسُوْقُهَا ؟
جواب: بَعْضُ الإِنْسَانِ يَسُوْقُهَا .
سوال: أَتُسَاقُ فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ ؟
جواب: لَا : لَا تُسَاقُهَا فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ .
سوال: أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهَا ؟
جواب: نَذْهَبُ حَيْثُ نَشَاءُ فِيْ وَقْتٍ يَسِيْرٍ بِالرَّاحَةِ.
سوال: كَمْ سَيَّارَةً فِيْ حَيْدَرآباد؟
جواب: اَلسَّيَّارَاتُ كَثِيْرَةٌ فِي حَيْدرآباد .
سوال: أَيُّ مَرْكَبٍ أَنْفَعُ ؟اَلسَّيَّارَةُ أَمِ الْعَرَبَةُ ؟
جواب: اَلسَّيَّارَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْعَرَبَةِ .

ترجمہ کرو

أَيُّ النَّاسِ يَرْكَبُوْنَ السَّيَّارَةَ؟ أَيُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِيْ عَجلَاتِهَا ؟لِمَنِ السَّيَّارَتَانِ ؟هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ يَرْكَبُ فِيْهَا الْمُلُوْكُ .أُحِبُّ السَّيَّارَةَ لِأَنَّهَا تُبْقِي الْوَقْتَ الثَمِيْنَ .لٰكِن النَّاسَ لَا يَحْفَظُوْنَ الْوَقْتَ بَلْ يَضِيْعُوْنَ .تُصْنَعُ السَّيَّارَاتُ فِيْ أَمِيْرِيْكَا وَأَوْرُبَّا كَثِيْرَةً .صَنَعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ كونيو .سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ لِعِبَادِهٖ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ وَالْبَدِيْعَةَ وَمَتَّعَهُمْ بِهَا .

قُلْ سِيْرُوا فِي الأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ .آمِنُوا بِرَبِّكُمْ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمْ كُلَّ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ .وَفَضَّلَكُمْ عَلَى الْكَائِنَاتِ أَلَا يَجِبُ عَلَيْكُمْ شُكْرُهٗ ؟لِذَا لَا تَرْغَبُوا عَنِ الصَّلوٰةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَامَةُ الشُّكْرِ .لٰكِنْ لَا يَكُنْ فِيْهَا الرِّيَاءُ قَلِيْلًا لِأَنَّهَا يَضِيْعُ مِنْهُ جَمِيْعُ الأَعْمَالِ .اِفْهَمُوا مُرَادَ الصَّلٰوةِ جَيِّدًا .وَلَا تَتْرُكُوا فِيْهَا التَعْدِيْلَ أَبَدًا وَإِلَّا لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ .اَلْمُرَادُ مِنَ الصَّلٰوةِ لَيْسَ الْقِيَامُ وَالْقُعُوْدُ .

تمرین

امر و نہی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
قُلْ	قُوْلُوا	قُوْلِیْ	قُلْنَ
صِرْ	صِیْرُوا	صِیْرِيْ	صِرْنَ
قِفْ	قِفُوا	قِفِیْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوا	عِدِيْ	عِدْنَ
تَزَوَّدْ	تَزَوَّدُوا	تَزَوَّدِيْ	تَزَوَّدْنَ
مُرَّ	مُرُّوا	مُرِّيْ	اُمْرُرْنَ
خُذْ	خُذُوا	خُذِيْ	خُذْنَ
كُلْ	كُلُوا	كُلِیْ	كُلْنَ
نَمْ	نَامُوا	نَامِیْ	نَمْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِیْ	قَسِّمْنَ
سَلِّمْ	سَلِّمُوا	سَلِّمِیْ	سَلِّمْنَ
أَخْبِرْ	أَخْبِرُوا	اَخْبِرِيْ	اَخْبِرْنَ
خِطْ	خِیْطُوا	خِیْطِیْ	خِطْنَ
عُذْ	عُوْذُوا	عُوْذِيْ	عُذْنَ
تُبْ	تُوْبُوا	تُوْبِیْ	تُبْنَ
فَاخِرْ	فَاخِرُوا	فَاخِرِيْ	فَاخِرْنَ
سَخِّرْ	سَخِّرُوا	سَخِّرُوا	سَخِّرْنَ
اَرْسِلْ	اَرْسِلُوا	اَرْسِلِیْ	اَرْسِلْنَ
صَوِّرْ	صَوِّرُوا	صَوِّرِيْ	صَوِّرْنَ

جِئْ	جِيْؤُوْا	جِيْئِى	جِئْنَ
بَيِّنْ	بَيِّنُوا	بَيِّنِيْ	بَيِّنَّ
دُمْ	دُوْمُوا	دُوْمِيْ	دُمْنَ
ثَبِّتْ	ثَبِّتُوا	ثَبِّتِيْ	ثَبِّتْنَ
مِلْ	مِيْلُوا	مِيْلِيْ	مِلْنَ
حُجَّ	حُجُّوا	حُجِّيْ	اُحْجُجْنَ
اِمْلَأْ	اِمْلَئُوْا	اِمْلَئِيْ	اِمْلَئْنَ
اِطْبَخْ	اِطْبَخُوا	اِطْبَخِيْ	اِطْبَخْنَ
كَلِّفْ	كَلِّفُوا	كَلِّفِيْ	كَلِّفْنَ
قُمْ	قُوْمُوا	قُوْمِيْ	قُمْنَ
خَفْ	خَافُوا	خَافِيْ	خِفْنَ
صِدْ	صِيْدُوا	صِيْدِيْ	صِدْنَ
نَلْ	نَالُوا	نَالِيْ	نِلْنَ
قَدِّمْ	قَدِّمُوا	قَدِّمِيْ	قَدِّمْنَ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلُوا	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَقُلْنَ
لَا تَصِرْ	لَا تَصِيْرُوا	لَا تَصِيْرِيْ	لَا تَصِرْنَ
لَا تَقِفْ	لَا تَقِفُوا	لَا تَقِفِيْ	لَا تَقِفْنَ
لَا تَعِدْ	لَا تَعِدُوا	لَا تَعِدِيْ	لَا تَعِدْنَ
لَا تَتَزَوَّدْ	لَا تَتَزَوَّدُوا	لَا تَتَزَوَّدِيْ	لَا تَتَزَوَّدْنَ
لَا تَمُرَّ	لَا تَمُرُّو	لَا تَمُرِّيْ	لَا تَمْرُرْنَ
لَا تَأْخُذْ	لَا تَأْخُذُوا	لَا تَأْخُذِيْ	لَا تَأْخُذْنَ

لَا تَأكُلْ	لَا تَاكُلُوا	لَا تَاكُلِيْ	لَا تَاكُلْنَ
لَا تَنَمْ	لَا تَنَامُوا	لَا تَنَامِيْ	لَا تَنَمْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَلِّمْ	لَا تُسَلِّمُوا	لَا تُسَلِّمِيْ	لَا تُسَلِّمْنَ
لَا تُخْبِرْ	لَا تُخْبِرُوا	لَا تُخْبِرِيْ	لَا تُخْبِرْنَ
لَا تَخِطْ	لَا تَخِيْطُوا	لَا تَخِيْطِيْ	لَا تَخِطْنَ
لَا تَعُذْ	لَا تَعُوْذُوا	لَا تَعُوْذِيْ	لَا تَعُذْنَ
لَاتَتُبْ	لَا تَتُوْبُوا	لَا تَتُوْبِيْ	لَا تَتُبْنَ
لَا تُفَاخِرْ	لَا تُفَاخِرُوا	لَا تُفَاخِرِيْ	لَا تُفَاخِرْنَ
لَا تُسَخِّرْ	لَا تُسَخِّرُوا	لَا تُسَخِّرِيْ	لَا تُسَخِّرْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُصَوِّرْ	لَا تُصَوِّرُوا	لَا تُصَوِّرِيْ	لَا تُصَوِّرْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِيْؤُوْا	لَا تَجِيْئِي	لَا تَجِئْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تَبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ
لَا تَدُمْ	لَا تَدُوْمُوا	لَا تَدُوْمِيْ	لَا تَدُمْنَ
لَا تُثَبِّتْ	لَا تُثَبِّتُوا	لَا تُثَبِّتِيْ	لَا تُثَبِّتْنَ
لَا تَمِلْ	لَا تَمِيْلُوا	لَا تَمِيْلِيْ	لَا تَمِلْنَ
لَا تَحُجَّ	لَا تَحُجُّوا	لَا تَحُجِّيْ	لَا تَحْجُجْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوا	لَا تَمْلَئِيْ	لَا تَمْلَئْنَ
لَا تَطْبَخْ	لَا تَطْبَخُوا	لَا تَطْبَخِيْ	لَا تَطْبَخْنَ
لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تَكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تَقُمْ	لَا تَقُوْمُوا	لَا تَقُوْمِيْ	لَا تَقُمْنَ
لَا تَخَفْ	لَا تَخَافُوا	لَا تَخَافِيْ	لَا تَخَفْنَ
لَا تَصِدْ	لَا تَصِيْدُوا	لَا تَصِيْدِيْ	لَا تَصِدْنَ

لَا تَنَلْ	لَا تَنَالُوا	لَا تَنَالِيْ	لَا تَنَلْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

اَسْلَمْتَ .أَرْعَدُ .نَقِفُ .نَصِيْدُ .صَادُوا.مَرَرْتَ .سَرَرْتُ . خِطْنَا .
أَظُنُّ.ظَنُّوا.أُخْبَرُ .سَافَرْنَا.صَوَّرْتِ.سَلَّمْتُ .اُخْبِرْتَ .أُسَرُّ . سُلِّمْتُ .
أَمِيْتُ .قِيْلَ .بِيْعَ .تُجْبَرُ .يُرْسِلُوْنَ .يُعَذَّبُوْنَ .

درس (۲۰)

اَلدَّرَّاجَةُ

اَلدَّرَّاجَةُ لَهَا عَجَلَتَانِ يَزِيْدُ اِرْتِفَاعُهَاعَلٰى مِتْرٍ أُطُرُهَا كَمِثْلِ أُطُرِ السَّيَّارَةِ الَّتِيْ مَرَّ ذِكْرُهَا آنِفًا.وَلٰكِنْ بَيْنَهَا فَرْقٌ فَإِنَّ أُطُرَ الْعَجَلَاتِ وَأَنَابِيْبَهَا فِي السَّيَّارَةِ أَضْخَمُ وَأَكْبَرُ مِنْهَا فِي الدَّرَّاجَةِ .

فِيْ مُقَدِّمِهَا مَقْبَضَتَانِ مَعَهُمَا ضَابِطَتَانِ تَقِفُ الدَّرَّاجَةُ بِالضَّغْطِ عَلَيْهِمَا أَوْ عَلٰى إِحْدٰى هُمَا وَلَهَا جَرْسٌ يَدُقُّهُ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ وَلَهَا مِصْبَاحٌ يَسِيْرُ بِضَوْءِهِ الرَّاكِبُ فِي الظَّلَامِ.اَلدَّرَّاجَةُ كَانَتْ تُصْنَعُ أَوَّلًا فِيْ بِلَادِ أَوْرُبَّا وَلٰكِنْ الآنَ تُصْنَعُ فِي الْهِنْدِ أَيْضًا يَرْكَبُهَا النَّاسُ صِغَارُهُمْ وَكِبَارُهُمْ لِأَنَّهَا أَرْخَصُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرٰى فَإِنَّهَا لَا تَسِيْرُ بِالنَّفْطِ بَلْ بِالرِّجْلَيْنِ فَقَطْ .

أَكْثَرُ الأَوْلَادِ لَهُمْ وَلَعٌ بِرُكُوْبِهَا فَهُمْ يَرْكَبُوْنَهَا وَيَخْرُجُوْنَ لِلنُّزْهَةِ مَعَ أَصْدِقَائِهِمْ صَبَاحًا وَمَسَاءً ،لَا رَيْبَ أَنَّ الدَّرَّاجَةَ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ وَ أَرْخَصُهَا وَهِيَ أَسْرَعُ مِنَ الْعَرَبَاتِ الَّتِيْ يَجُرُّهَا الْحَيْوَانُ فَلِذَا تُوْجَدُ كَثِيْرًا فِي الْمَدَائِنِ وَفِي الْقُرٰي أَيْضًا .

حل لغات: أَضْخَمُ: زیادہ موٹا، زیادہ حجم والا۔ مَقْبَضَتَانِ: ہنڈل پکڑنے کی دو جگہیں۔ ضَابِطَتَانِ: دو بریک۔ ضَغْطٌ: دبانا۔ دَقَّ (ن) بجانا۔ شَوَارِعُ: سڑک، واحد شَارِعٌ۔

سائیکل

ترجمہ: سائیکل کے دو پہیے ہوتے ہیں اس کی اونچائی ایک میٹر سے زیادہ ہوتی ہے، اس کے ٹائر اس موٹر کار کے ٹائر کی طرح ہوتے ہیں جس کا بیان ابھی گزرا، لیکن ان کے درمیان فرق ہے کیوں کہ گاڑی کے ٹائر اور اس کی ٹیوب موٹر میں سائیکل سے زیادہ موٹی اور بڑی ہوتی ہیں۔

اس کے اگلے حصے میں دو ہینڈل ہوتے ہیں جن کے ساتھ دو بریک ہوتے ہیں ان دونوں یا ان میں سے ایک پر دبانے سے سائکل کھڑی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ایک گھنٹی ہوتی ہے، جس کو سوار ہونے والا بجاتا ہے جس وقت وہ بھیڑ والی سڑکوں سے گزرتا ہے۔

اور اس کی ایک لائٹ ہوتی ہے جس کی روشنی سے سوار تاریکی میں چلتا ہے سائیکل پہلے یورپ کے شہروں میں بنائی جاتی تھیں لیکن آج ہندوستان میں بھی بنائی جاتی ہیں ، چھوٹے اور بڑے لوگ اس پر سوار ہوتے ہیں، اس لیے کہ وہ دوسری سواریوں سے زیادہ سستی ہوتی ہیں کیوں کہ یہ پٹرول سے نہیں چلتی ہے بلکہ صرف دو پیروں سے چلتی ہے۔

اکثر لڑکوں کو اس کی سواری کا زیادہ شوق ہوتا ہے تو وہ اس پر سوار ہوتے ہیں اور صبح و شام اپنے دوستوں کے ساتھ تفریح کے لیے نکلتے ہیں، بلاشبہ سائیکل سب سے ہلکی سواری اور سب سے سستی ہے، اور یہ ان گاڑیوں سے زیادہ تیز ہے جنھیں جانور کھینچتے ہیں اسی وجہ سے سائیکلیں شہروں میں اور گاؤں میں بھی زیادہ پائی جاتی ہیں۔

سوالات وجوابات

سوال: أَيُّ مَرْكَبٍ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ ؟

جواب: اَلدَّرَّاجَةُ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ.

سوال: كَمْ اِرْتِفَاعُهُ؟

جواب: یَزِیْدُ اِرْتِفَاعُہٗ عَلٰی مِتْرٍ .
سوال: کَمْ مَقْعَدًا لَہٗ مَاذَا یُقَالُ لَہٗ ؟
جواب: مَقْعَدُہٗ وَاحِدٌ یُقَالُ لَہٗ عَرْشٌ .
سوال: أَیْنَ یُصْنَعُ ؟
جواب: یُصْنَعُ الآنَ فِي الْھِنْدِ .
سوال: أَتُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَۃُ ؟
جواب: نَعَمْ : یُعْجِبُنِي الدَّرَّاجَۃُ .
سوال: کَمْ مَقْبَضَۃً لَھَا ؟
جواب: لَھَا مَقْبَضَتَانِ .
سوال: ھَلْ لَھَا ضَابِطَتَانِ ؟
جواب: نَعَمْ : لَھَا ضَابِطَتَانِ .
سوال: مَاذَا یُفْعَلُ بِھِمَا ؟
جواب: تُوْقَفُ الدَّرَّاجَۃُ بِالضَّغْطِ عَلَیْھَا أَوْ عَلٰی إِحْدٰی ھُمَا .
سوال: أَفِیْھَا مِصْبَاحٌ ؟
جواب: نَعَمْ : فِیْھَا مِصْبَاحٌ .
سوال: أَیْنَ تُوْجَدُ کَثِیْرًا ؟
جواب: تُوْجَدُ کَثِیْرًا فِي الْمَدَائِنِ وَفِي الْقُرٰی أَیْضًا .
سوال: أَتَرْکَبُھَا النِّسَاءُ ؟
جواب: نَعَمْ : اَلْیَوْمَ تَرْکَبُھَا النِّسَاءُ .
سوال: أَرُکُوْبُھَا صَعْبٌ ؟
جواب: لَا ، بَلْ رُکُوْبُھَا سَھْلٌ .
سوال: ھَلْ ثَمَنُھَا کَثِیْرًا ؟
جواب: لَا ، بَلْ ثَمَنُھَا قَلِیْلًا .
سوال: أَتَکُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِیْرَتَیْنِ ؟

جواب: نَعَمْ: تَكُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِيْرَتَيْنِ .
سوال: أَتَحْسُنُ رُكُوْبُهَا ؟
جواب: نَعَمْ: تَحْسُنُ رُكُوْبُهَا .
سوال: أَيَرْكَبُهَا الصِّغَارُ ؟
جواب: نَعَمْ: يَرْكَبُهَا الصِّغَارُ .
سوال: مَتىٰ يَدُقُّ الْجَرْسَ الرَّاكِبُ ؟
جواب: يَدُقُّ الْجَرْسَ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ .
سوال: أَتُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرْسَتَيْنِ أَوْ سِتَّةَ أَجرَاسٍ ؟
جواب: تُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرْسَتَيْنِ .

ترجمہ کرو

فِيْ أَيِّ بَلَدٍ تُوْجَدُ الدَّرَّاجَاتُ كَثِيْرَةً ؟عَجَلَاتُ الدَّرَّاجَةِ كُبْرىٰ أَمْ عَجَلَاتُ الْعَرَبَةِ ؟كَمْ إِرْتِفَاعًا لِلدَّرَّاجَةِ ؟هَلْ هٰذَا الْمَرْكَبُ أَنْفَعُ ؟أَذٰلِكَ أَسْرَعُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرىٰ ؟يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الشَّوَارِعِ الْكَبِيْرَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ .يَنْزِلُوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ .ثُمَّ يَرْكَبُوْنَهَا .مَنْ صَنَّعَهَا وَفِيْ أَيِّ دَهْرٍ ؟أَيَرْكَبُ النَّاسُ الدَّرَّاجَةَ عِنْدَ الْمَطَرِ أَيْضًا ؟أَتَرْكَبُ النِّسَاءُ الدَّرَّاجَاتِ ؟تُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَةُ أَمِ السَّيَّارَةُ ؟إِنَّ هٰذَا مَرْكَبٌ رَخِيْصٌ لَا حَاجَةَ إِلَى النِّفْطِ وَلَا شَيْئَ آخَرُ .تَسِيْرُ بِقُوَّةِ الرِّجْلَيْنِ فَقَطْ .لَا عَرَبَةَ أَرْخَصُ وَأَنْفَعُ مِنْهَا.يُحْكىٰ الأَطِبَّاءُ يَقُوْلُوْنَ:لَا تَرْكَبُوا الدَّرَّاجَةَ كَثِيْرًا .اِرْكَبُوْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ لِأَنَّ رُكُوْبَ الْكَثِيْرِ يَضُرُّ .

يَأَيُّهَا الإِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ ! أَأَنْتُمْ فَكَّرْتُمْ فِيْ حَقِيْقَةِ الإِسْلَامِ ؟طَالَعْتُمْ سِيْرَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَصَحابِهٖ بِعِنَايَةٍ؟ يُوْجَدُ الإِخْلَاصُ فِيْ كُلِّ عَمَلِهِمْ .لٰكِنْ اَعْمَالَنَا بَعِيْدَةٌ مِنَ الإِخْلَاصِ.وَلِذٰلِكَ اِرْتَحَلَتْ مِنَّا الْعِزَّةُ وَالْفَخْمَةُ قَدْ اِمْتَلَئَتْ بِهَا سِيْرَةُ اَكَابِرِنَا .أَلَا :اَلإِسْلَامُ عَمَلٌ وَحَرْكَةٌ لَا الْقَوْلُ وَالسُّكُوْتُ

درس (۲۱)

اَلْفِيْلُ

اَلفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ وَأَضْخَمُهَا ،يَزِ يْدُ إِرْتَفَاعُهُ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ ،هُوَ كَبِيْرُ الرَّاسِ وَقَصِيْرُ الْعُنُقِ ،لَهٗ عَيْنَانِ صَغِيْرَتَانِ وَأُذْنَانِ عَرِ يْضَتَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا كَثِيْرًا وَلَهٗ أَرْجُلٌ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِ يَّةِ وَهُوَ ثَخِيْنُ الْجِلْدِ أَسْوَدُ اللَّوْنِ قَلِيْلُ الشَّتْرِ ذَيْلُهٗ قَصِيْرٌ وَدِقِيْقٌ لَا نِسْبَةَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ جِسْمِهٖ ،وَلَهٗ نَابَانِ طَوِ يْلَتَانِ قَدْ تَبْلُغُ الْوَاحِدَةُ مِنْهُمَا مِتْرَيْنِ يَحْفُرُ بِهِمَا الأَرْضَ وَ يَقْتُلُ بِهِمَا عَدُوَّهٗ وَ يُوْجَدُ مِنْهُمَا الْعَاجُ وَ يُصْنَعُ مِنْهُ كَثِيْرٌ مِنَ الأَشْيَاءِ الضَّرُوْرِ يَّةِ وَمِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهٖ خُرْطُوْمُهُ الَّذِيْ يَبْلُغُ الأَرْضَ وَرُبَّمَا يَزِ يْدُ عَلٰى مِتْرَيْنِ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهٖ وَ يَدِهٖ وَهُوَ غَلِيْظٌ مَرِنٌ يَأْخُذُ بِهٖ كُلَّ شَيْءٍ وَبِهٖ يَأْكُلُ وَ يَشْرَبُ وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشجَارَ وَ يَاكُلُ الْخُضْرَ وَ الشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ وَلَهٗ وَلَعٌ بِالْفَاكِهَةِ وَقَصَبِ السُّكَّرِ وَ يَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلِ الأَنْهَارِ فِيْ آسِيَا وَأَفْرِ يْقَا وَيُحِبُّ الْمَاءَ وَ يَعُوْمُ فِيهِ جَيِّدًا .

اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ ذَكِيٌّ يَسْمَعُ وَ يَفْهَمُ إِشَارَاتِ سَائِقِهٖ يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُ فِي الْهِنْدِ فِي الْمَرَاكِبِ الْعَظِيْمَةِ وَ يُزَ يِّنُوْنَهٗ بِالْجِلَالِ الْجَمِيْلَةِ .

حل لغات: فِيْلٌ :ہاتھی،جمع اَفيَالٌ۔اَمْتَارٌ:میٹر،واحد مِتْرٌ۔عَرِ يْضٌ : چوڑا ،جمع عِرَاضٌ۔عُمُدٌ:ستون،کھمبا،واحد عِمَادٌ۔اَلشَّتْرُ:پلک کا الٹنا۔ذَيْلٌ: دم، ران،جمع اَذْيَالٌ۔دَقِيْقٌ:پتلا،باریک ۔نَابٌ: کچھلی کے دانت،جمع اَنْيَابٌ۔عَاجٌ:ہاتھی دانت ۔ خُرْطُوْمٌ:سونڈ،جمع خَرَاطِيْمُ۔غَلِيْظٌ:بڑا،گاڑھا،موٹا۔مَرِنٌ:مڑنے والا ،لچکدار ۔ قَلَعَ (ف)اکھاڑنا۔رَطْبَةٌ:تر۔سَوَاحِلُ:سمندر کا کنارہ،واحد سَاحِلٌ۔يَعُوْمُ :(ن) تیرنا ۔جِلَالٌ:جھول،واحد جُلٌّ۔

ہاتھی

ترجمہ: ہاتھی سب جانوروں سے بڑا اور سب سے موٹا ہوتا ہے اس کی اونچائی تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے وہ بڑے سر اور چھوٹی گردن والا ہوتا ہے اس کی دو چھوٹی آنکھیں ہوتی

ہیں اور دو چوڑے کان ہوتے ہیں جن دونوں سے وہ خوب سنتا ہے، اور طاقت ور ستون کی طرح اس کے موٹے پیر ہوتے ہیں اور وہ موٹی کھال، کالے رنگ اور تھوڑے الٹے پلک والا ہوتا ہے اس کی دم چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے اس کی دم اور جسم کے درمیان کوئی مناسبت نہیں ہوتی ہے، اس کے دو لمبے کھلی والے دانت ہوتے ہیں جن میں سے ایک دو میٹر کا ہوتا ہے ان دونوں سے زمین کھودتا ہے اور اپنے دشمن کو مار ڈالتا ہے اور ان دونوں میں سے ہاتھی دانت کو لیا جاتا ہے اور اس سے بہت سی ضروری چیزیں بنائی جاتی ہیں، اس کے اعضاء میں سب سے اہم اس کا وہ سونڈ ہوتا ہے جو زمین پر پہنچتا ہے اور بسا اوقات دو میٹر تک ہوتا ہے اور وہ اس کی ناک اور ہاتھ کے قائم مقام ہوتا ہے وہ بڑا اور مڑنے والا لچکدار ہوتا ہے اس کے ذریعہ ہر چیز پکڑتا ہے اور اس کے ذریعہ کھاتا اور پیتا ہے، دروازہ کھولتا ہے اور درختوں کو اکھاڑتا ہے، ہری چیزیں اور چھوٹے درخت کھاتا ہے اس کو میوہ اور گنے کا شوق ہوتا ہے، ایشیا ، افریقہ میں تر جھاڑیوں اور ندیوں کے کنارے رہتا ہے اور پانی کو پسند کرتا ہے اور اس میں خوب تیرتا ہے۔

ہاتھی ایک ہوشیار جانور ہے جو اپنے ہانکنے والے کے اشارات کو سنتا اور سمجھتا ہے ، اس پر بادشاہ اور امراء ہندوستان میں بڑی بڑی سواریوں میں سوار ہوتے ہیں اور اسے خوب صورت جھولوں سے آراستہ کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات

سوال: أَيُّ حَيْوَانٍ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ؟

جواب: اَلْفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ .

سوال: كَمْ اِرْتِفَاعُهُ؟

جواب: اِرْتِفَاعُهُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَمْتَارٍ .

سوال: كَيْفَ عُنُقُهُ ؟

جواب: عُنُقُهُ قَصِيْرٌ .

سوال: أَلَهُ أُذْنَانِ طَوِيْلَتَانِ ؟

جواب: لَا :بَلْ لَهُ أُذْنَانِ عَرِيْضَتَانِ .

سوال: كَيْفَ أَرْجُلُهٗ؟
جواب: أَرْجُلُهٗ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِيَّةِ .
سوال: كَيْفَ يَكُوْنُ ذَيْلُهٗ ؟
جواب: ذَيْلُهٗ قَصِيْرٌ .
سوال: كَيْفَ يَكُوْنُ جِلْدُهٗ ؟
جواب: جِلْدُهٗ ثَخِيْنٌ .
سوال: أَيُّ عُضْوٍ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهٖ ؟
جواب: اَلْخُرْطُوْمُ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهٖ .
سوال: كَيْفَ يَكُوْنُ الْخُرْطُوْمُ ؟
جواب: خُرْطُوْمُهٗ غَلِيْظٌ مَرِنٌ .
سوال: بِمَنْزِلَةِ أَيِّ عُضْوٍ هُوَ مَاذَا يَفْعَلُ بِهٖ ؟
جواب: اَلْخُرْطُوْمُ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهٖ وَ يَدِهٖ يَأْخُذُ بِهٖ كُلَّ شَیْءٍ وَ بِهٖ يَاكُلُ وَ يَشْرَبُ ،وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ وَ يَاكُلُ الْخُضْرَ وَالشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ .
سوال: أَيْنَ يَسْكُنُ ؟
جواب: يَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلَ الأَنْهَارِ فِيْ آسِيَا وَاَفْرِيْقَا .
سوال: أَيَّ شَیْءٍ يَاكُلُ بِرَغْبَةٍ ؟
جواب: يَاكُلُ الْفَاكِهَةَ وَقَصَبَ السُّكَّرِ بِرَغْبَةٍ .
سوال: أَيَعُوْمُ جَيِّدًا ؟
جواب: نَعَمْ: يَعُوْمُ جَيِّدًا .
سوال: مَنْ يَرْكَبُهٗ؟
جواب: يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُ .
سوال: أَيُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِكُمْ ؟
جواب: نَعَمْ: يُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِنَا .
سوال: أَتَخَافُوْنَهٗ؟

جواب: لَا، لَا نَخَافُهُ .
سوال: أَيُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ ؟
جواب: نَعَمْ: يُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ .
سوال: مِنْ أَيِّ حَيْوَانٍ يُؤخَذُ الْعَاجُ ؟
جواب: يُؤخَذُ الْعَاجُ مِنَ الْفِيْلِ .
سوال: أَيَنْفَعُ الْعَاجُ ؟
جواب: نَعَمْ: يَنْفَعُ الْعَاجُ .

ترجمہ کرو

أَيْنَ يُوْجَدُ الْفِيْلُ كَثِيْرًا ؟تُصْنَعُ مِنَ الْعَاجِ الأَشْيَاءُ الْجَيِّدَةُ .وَتُبَاعُ فِيْ دَكَاكِيْنَ كَبِيْرَةٍ .وَتُقَدَّمُ إِلَى الأَصْدِقَاءِ هَدْيَةً .يُسْمَعُ أَنَّ الْفِيْلَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ بِخُرْطُوْمِهٖ أَيْضًا .اُنْظُرُوا يَجِيءُ الْفِيْلُ عَلَيْهِ الْجُلُّ الأَحْمَرُ .جَلَسَ عَلَيْهِ سَائِقُ الْفِيْلِ .

مِنْ أَيْنَ يَجِيءُ هٰذَا صَوْتُ الْجَرْسِ ؟يَخَافُ الْفِيْلَ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا يُرِيْدُوْنَ الرُّكُوْبَ عَلَيْهَا .سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ حَيْوَانًا بَدِيْعًا .مَتٰى فَصْلُ قَصَبِ السُكَّرِ ؟أَأَكَلْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ عَلَى الشَّارِعِ تَارَةً ؟يَاكُلُ الْفِيْلُ قَصَبَ السُّكَّرِ بِوَلَعٍ جِدًّا .يُسَلِّمُ بَعْضُ الْفِيْلِ عَلٰى سَيِّدِهٖ بِالْخُرْطُوْمِ أَيْضًا .

يَأَيَّتُهَا الأَخَوَاتُ الْمُسْلِمَاتُ ! أَحَيَاتُكُنَّ حَيَاةٌ اِسْلَامِيَّةٌ ؟تُحْبِبْنَ رَسُوْلَ اللهِ وَآلِهٖ ؟مَامَعْنَى الْمَحَبَّةِ؟أَذِكْرُهُمْ مِنَ اللِّسَانِ آيَةُ الْمَحَبَّةِ فَقَطْ ؟لِلّٰهِ قُلْنَ :أَتَنْهَضْنَ وَتَجْلِسْنَ وَتَأكُلْنَ وَتَشْرَبْنَ وَتَرْقُدْنَ وَتَسْتَيْقِظْنَ مِثْلَهُمْ وَتَسْتُرْنَ الْبَدَنَ ؟أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺغَضِبَ عَلٰى اَسْمَاءَ إِخْوَةِ السَّيِّدَةِ عَائِشَةَ بِالثِّيَابِ الرِّقَاقِ ؟وَاللهِ كُنَّ أَخَوَاتٍ مُسْلِمَاتٍ .وَاحْذَرْنَ الزِيَّ الْمَذْمُوْمَ .

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

فُكِّرْنَا .تُطَالِعُ .أَفَضِّلُ .عُذْتِ .ظَنَنَّا .تَتِمُّ .أَضَلُّوا .تُضِلُّوْن. أَحْبَبْتَ .مَرَرْتُ .أَخْبَرْتُ .أَحْسَنْتُمْ .وُجِدْتُمْ .صِرْنَا .تَسِرْنَ .وَضَعْتَ . مُلِئَتْ .تُفَضَّلَانِ .قُدِّمْتَ .تُخْرَجُ .

درس (۲۲)

اَلأَسَدُ

اَلأَسَدُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَيْوَانَاتِ وَأَشْرَفِهَا وَهُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا وَهُوَ مُسْتَدِيْرُ الْعَيْنَيْنِ وَوَاسِعُهَا .قَوِيُّ السَّاقَيْنِ أَنْيَابُهُ وَمَخَالِبُهُ حَادَّةٌ جِدًّا يَأْخُذُ بِهَا فَرِيْسَتَهُ وَيَأْكُلُهَا .لَوْنُهُ رَمَلِيٌّ وَلَا يَكُوْنُ عَلىٰ جِلْدِهٖ خُطُوْطٌ سَوْدَاءُ كَمَا تَكُوْنُ عَلىٰ جِلْدِ النَّمِرِ وَفِيْ طَرْفٍ مِنْ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ وَيُزَيِّنُ عُنُقَهُ لِبَدٌ يَظْهَرُ بِهَا جَلَالُ الأَسَدِ وَجَمَالُهُ وَارْتِفَاعُهُ نَحْوَ مِتْرٍ وَطُوْلُهُ مِنْ أَسْفَلِ الذَّيْلِ إِلىٰ طَرْفِ الأَنْفِ يَزِيْدُ عَلىٰ ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ وَيَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ وَيَغْلِبُ جَمِيْعَ الْحَيْوَانَاتِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْهَا وَزَئِيْرُهُ يَشْبِهُ الرَّعْدَ يَنْشَأُ مِنْهُ الرُّعْبُ .وَمِنْ طِبَاعِ الأَسَدِ اَلْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ وَهُوَ يَنَامُ فِي النَّهَارِ وَيَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيسَتِهٖ وَرُبَّمَا يَهْجُمُ عَلَى الْقُرىٰ الَّتِيْ تَقْرُبُ مِنْ مَسْكَنِهٖ .أَكْثَرُ الأَغْنِيَاءِ لَهُمْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ فَهُمْ يَصِيْدُوْنَهُ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ وَيَفْخَرُوْنَ بِذٰلِكَ وَيَحْسَبُوْنَ عَمَلَهُمْ هٰذَا فَخَارًا لِأَنْفُسِهِمْ .وَهُوَ عَظِيْمُ الْقُوَّةِ يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ وَيُقَالُ فُلَانٌ كَأَسَدٍ ؟

حل لغات: أَشْرَفُ: زیادہ بلند۔ قِطٌّ: بلا، جمع قِطَاطٌ۔ مَخَالِبُ: پنجہ (درندوں کا) واحد مِخْلَبٌ۔ حَادَّةٌ: تیز۔ فَرِيْسَةٌ: شکار جس کو شیر وغیرہ پھاڑ کھائے، جمع فَرَائِسُ۔ رَمَلِيٌّ: ریتیلا۔ خُطُوْطٌ: لکیر، دھاری، واحد خَطٌّ۔ نَمِرٌ: چیتا، جمع اَنْمَارٌ۔ خُصْلَةٌ :

بالوں کا گچھا۔لِبَدٌ:شیر کے کندھے ہوئے بال،واحد لِبْدَةٌ۔ جَلَالٌ :بزرگی ،عظمت ۔ زَئِيْرٌ:شیر کی آواز۔رَعْدٌ:گرج۔طِبَاعٌ:عادت۔عُجْبٌ:خود پسندی۔

شیر

ترجمہ: شیر زیادہ بڑے اور زیادہ بلند جانوروں میں سے ہے اور وہ بلی کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے،اس کی دونوں آنکھیں گول اور کشادہ ہوتی ہیں،دونوں پنڈلیاں مضبوط ہوتی ہیں اس کے دانت اور پنجے بہت تیز ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنے شکار کو پکڑتا ہے اور کھاتا ہے،اس کا رنگ ریتیلا ہوتا ہے اس کی کھال پر سیاہ لکیریں نہیں ہوتی ہیں جیسا کہ چیتے کی کھال پر ہوتی ہیں اور اس کی دم کے کنارے بالوں کا ایک گچھا ہوتا ہے اس کی گردن کو کندھے کے بال زینت بخشتے ہیں جن سے شیر کی بزرگی اور خوب صورتی ظاہر ہوتی ہے،اس کی اونچائی ایک میٹر تک ہوتی ہے،اس کی لمبائی دم کے نیچے سے ناک کے کنارے تک تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے،وہ دور دراز جھاڑیوں اور بڑے بڑے پہاڑوں میں رہتا ہے وہ تمام جانوروں پر غالب آجاتا ہے اور ان میں سے کوئی بھی اس پر قابو نہیں پاتا ہے،اس کی دھاڑ گرج کی طرح ہوتی ہے جس سے رعب پیدا ہوتا ہے،شیر کی عادات میں سے قناعت،خود پسندی اور بہادری ہے وہ دن میں سوتا ہے اور رات میں اپنے شکار کو تلاش کرنے کے لیے نکلتا ہے بسا اوقات ان گاؤں پر حملہ کر دیتا ہے جو اس کے ٹھکانے سے قریب ہوتے ہیں،بہت سے مالداروں کو اس کے شکار کا شوق ہوتا ہے وہ مختلف طریقوں سے اس کا شکار کرتے ہیں اور اس سے فخر کرتے ہیں اور اپنے اس کام کو اپنے لیے فخر شمار کرتے ہیں،وہ عظیم طاقت والا ہوتا ہے بہادری میں اس کی مثال دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے "کہ فلاں آدمی شیر کی طرح ہے"۔

سوالات وجوابات

سوال: أَيُّ حَيْوَانٍ أَشْرَفُ الْحَيْوَانَاتِ ؟
جواب: اَلْأَسَدُ مِنْ أَشْرَفِ الْحَيْوَانَاتِ .
سوال: بِأَيِّ حَيْوَانٍ هُوَ أَشْبَهُ ؟
جواب: هُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا .

سوال: كَيفَ جِسْمُهٗ ؟
جواب: جِسْمُهٗ قَوِيٌّ .
سوال: أَلَهٗ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ؟
جواب: نَعَمْ: لَهٗ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ .
سوال: كَيْفَ مَخَالِبُهٗ ؟
جواب: مَخَالِبُهٗ حَادَّةٌ جِدًّا .
سوال: وَكَيْفَ أَنْيَابُهٗ ؟
جواب: أَنْيَابُهٗ حَادَّةٌ جِدًّا .
سوال: مَالَوْنُهٗ؟
جواب: لَوْنُهٗ رَمَلِيٌّ .
سوال: أَيْنَ لِبَدُهٗ؟
جواب: لِبَدُهٗ فَوْقَ الْعُنُقِ .
سوال: كَمْ اِرْتِفَاعُهٗ؟
جواب: اِرْتِفَاعُهٗ نَحْوُ مِتْرٍ .
سوال: أَيْنَ يَسْكُنُ ؟
جواب: يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ .
سوال: أَيَخَافُ زَئِيرَهٗ أَحَدٌ ؟
جواب: نَعَمْ: يَخَافُ بَعْضُ النَّاسِ زَئِيرَهٗ .
سوال: بِأَيِّ شَيْءٍ هُوَ أَشْبَهُ؟
جواب: هُوَ أَشْبَهُ الرَّعْدَ .
سوال: مَاصِفَاتُهٗ ؟
جواب: صِفَاتُهٗ الْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ .
سوال: مَتىٰ يَخْرُجُ لِلحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهٖ ؟
جواب: يَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهٖ .

سوال: أَيَهْجُمُ لَيْلًا عَلٰى قَرْيَةٍ ؟
جواب: نَعَمْ : يَهْجُمُ لَيْلًا عَلٰى قَرْيَةٍ .
سوال: لِمَنْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ ؟
جواب: اَلْأَغْنِيَاءُ لَهُمْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ .
سوال: فِي أَيِّ شَيْءٍ يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ ؟
جواب: يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ .
سوال: أَيُّ شَيْءٍ عَلٰى طَرْفِ ذَيْلِهٖ ؟
جواب: عَلٰى طَرْفِ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ .

ترجمہ کرو

أَلَا يَخَافُ الأَسَدُ أَحَدًا ؟أَصِدتَّ الأَسَدَ تَارَةً ؟كُنْتُ ذَهَبْتُ مَعَ الأَبِ مَرَّتَيْنِ أَوْثَلٰثَ مَرَّاتٍ .يَخَافُ كُلُّ رَجُلٍ بِصَوْتِهٖ يَكُوْنُ كَالرَّعْدِ .يُقَالُ أَنَّهٗ مَلِكُ الْمُفْتَرِسِ وَمَلِكُ الْغَابَةِ .أَيْنَ يُوْجَدُ الأَسَدُ كَثِيْرًا ؟ أَيَاكُلُ الأَسَدُ الإِنْسَانَ أَيْضًا ؟

يَاأَيُّهَا الأَوْلَادُ !كُوْنُوا كَالأَسَدِ بِا الشَّجَاعَةِ . لٰكِنْ اِجْتَنِبُوا عُجُبَهٗ لِأَنَّ هٰذِهِ الْخَصْلَةَ لَيْسَتْ جَيِّدَةً .يُقَالُ :إِنَّ الْمُلُوْكَ الْكِبَارَ يَخْرُجُوْنَ لِصَيْدِ الأَسَدِ .أَصَيْدُ الأَسَدِ مُهِيْبٌ جِدًّا؟ وَ يَكُوْنُ أَنْيَابُ الأَسَدِ حَادًّا جِدًّا .وَ يَقْتُلُ الأَسَدُ الْحَيْوَانَاتِ بِمَخَالِبِهٖ .يَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ يَشْرَبُ دَمَهٗ وَ يَاكُلُ اللَّحْمَ قَلِيْلًا .وَ يَتْرُكُ الْبَاقِيْ لِحَيْوَانٍ آخَرَ .يُقَالُ إِنَّ سُكَّانَ الْقَرْيَةِ لَا يَخَافُوْنَ الأَسَدَ لِأَنَّهُمْ يَنْظُرُوْنَهٗ كَثِيْرًا .

وَ يُقَالُ لِلشُّجَاعِ إِنَّهٗ أَسَدٌ .مَنِ الشُّجَاعُ ؟ هَلِ الشُّجَاعُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الَّذِيْ يَغْلِبُ عَلَى الآخَرِيْنَ وَ يَقْتُلُهُمْ .وَ يَفُوْزُ فِي الْحَرْبِ وَيَخَافُهٗ النَّاسُ ؟اَلشَّجَاعَةُ فِي الْحَقِيْقَةِ هُوَ الَّذِيْ يَغْلِبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَ يَكْبِسُ طَمْعَهٗ وَ

رَغْبَتَهُ وَ يَفْهَمُ نَفْسَهُ ضَعِيْفًا مَعَ الْقُوَّةِ .وَ يَقُوْلُ لِكُلِّ ضَعِيْفٍ قَوْلًا لَيِّنًا .وَ يَعْلَمُ أَنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ .

درس(۲۳)

اَلْقُرْآنُ الْمَجِيْدُ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرة :آيت:۲۱) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (الرحمن :آيت:۱تا۴).وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(النحل:آيت:۷۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (الانعام:آيت:۱). يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا(الاحزاب:آيت: ۴۱ ،۴۲).وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ(المائدة:آيت:۹،۱۰) قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ(بنى اسرائيل :آيت:۸۴).

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (الاعراف : آيت :۱۹۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (الحشر:آيت:۱۰) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ(آل عمران:آيت:۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ(التوبة:آيت:۳۴) اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ

لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓىٕكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا (النساء:آیت:۱۷) یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (آل عمران:آیت:۷۰،۷۱) قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ (الحج :آیت : ۴۹،۵۰) اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ (الحج:آیت:۳۹) وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (الانعام:آیت:۱۶۴) فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (الجاثیة :آیت:۳۶،۳۷) نَبِّئْ عِبَادِیْۤ اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ (الحجر:آیت:۴۹،۵۰) وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (النحل :آیت:۱۲)

حل لغات: اَفْئِدَةٌ:دل،واحد فُؤَادٌ۔بُكْرَةٌ:صبح۔اَصِیْلٌ:عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت یعنی شام۔شَاكِلَةٌ:فطرت،طریقہ۔اَعْرَضَ عَنْ:(افعال)روگردانی کرنا۔غِلٌّ:کینہ،جھوٹ۔أَحْبَارٌ:عالم،واحد حِبْرٌ،مراد پادری۔رُهْبَانٌ:گرجاؤں کا گوشہ نشین،جوگی،واحد رَاهِبٌ۔یَصُدُّ:(ن)روکنا۔وَزَرَ(ض)بوجھ اٹھانا۔

ترجمہ:(الف) اے لوگو!اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا۔رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا۔ما کان و ما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔وہ ذات جس نے تمہیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دئے کہ تم احسان مانو۔

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔اے ایمان والو!اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بولو۔ایمان والے نیکوکار سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بڑا

ثواب ہے اور وہ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں۔ تم فرماؤ سب اپنے طریقہ پر کام کرتے ہیں۔

اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منھ پھیر لو۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ اے ہمارے رب بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لیے جس دن میں کوئی شبہ نہیں بے شک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔

اے ایمان والو! بے شک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انھیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اے کتابیو! اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتابیو! حق میں باطل کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں خبر ہے۔ تم فرمادو کہ اے لوگو! میں ہی تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اجازت عطا ہوئی انھیں جن سے کافر لڑتے ہیں اس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بے شک ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔ تو اللہ ہی کے لیے سب خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہان کا رب اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ خبر دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔ اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات و دن اور سورج اور چاند، اور ستارے اس کے حکم کے باندھے ہیں۔ بے شک اس آیت میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کو۔

(ب)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿آل عمران :آیت: ٤ ﴾ (٤) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿آل عمران : آیت : ٢١، ٢٢ ﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿البقرة آیت :٢٥٧ ﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿العنکبوت :آیت:٢٣ ﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿العنکبوت :آیت: ٥٢ ﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿ بنی اسرائیل : آیت :٨١ ﴾(٨١) يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿الروم:آیت:٧ ﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿حم السجده :آیت: ٤٣ ﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿الزخرف :آیت: ٧٦ ﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿الزخرف :آیت:٧٨ ﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ ﴿الطور:آیت:٧،٨ ﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿المرسلات:آیت:٣٤ ﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝ ﴿الانفطار:آیت: ١٩ ﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿التین :آیت: ٨ ﴾

حل لغات: قِسْطٌ: انصاف۔ بَشِّر: خوش خبری دیدو، امر حاضر۔ حَبِطَ (س) بیکار ہونا، خراب ہونا۔ ظُلُمَاتٌ: اندھیرا، واحد ظَلَامٌ۔ طَاغُوْتُ: شیطان، جمع طَوَاغِيْتُ۔ يَئِسَ: ناامید ہونا۔ وَيْلٌ: خرابی، بربادی۔

ترجمہ: (ب) بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو

شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انھیں خوش خبری دے دو دردناک عذاب کی۔ یہ وہ ہیں جن کے اعمال اکارت (بیکار) ہو گئے دنیا وآخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا انھیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انھیں ہمیشہ اس میں رہنا۔ اور وہ جنھوں نے میری آیتوں اور میرے ملنے کو نہ مانا وہ ہیں جنھیں میری رحمت کی آس نہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی گھاٹے میں ہیں۔ فرمادو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔ جانتے ہیں آنکھوں کے سامنے کی دنیاوی زندگی اور وہ آخرت سے پورے بے خبر ہیں۔ بے شک تمھارا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب والا ہے۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا ہاں وہ خود ہی ظالم تھے۔ بے شک ہم تمھارے پاس حق لائے مگر تم میں اکثر کو حق ناگوار ہے۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی۔ جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

ترجمہ کرو

مَنْ يُؤمِنُ بِاللهِ لَا يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ .لَا تَحْرُمُ النِّسَاءُ بِرُؤيَةِ اللهِ أَيْضًا .مَنْ يَجْحَدُ قُدْرَةَ اللهِ ؟لِمَنِ الْوَيْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟مَنْ يُخْرِجُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ؟أُبَشِّرُكَ أَنَّكَ اِسْتَحَقْتَ الْجَائِزَةَ .يَافَاطِمَةُ! بَشِّرِيْ أَخَاهَا أَنَّهُ فَازَ بِأَرْقَامٍ جَيِّدَةٍ.يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَصِيْبٌ جِدًّا .إِنَّ فَوْزَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَفَوْزٌ عَظِيْمٌ .مَنْ عَلَّمَكَ الْكَلِمَاتِ الْحَسَنَةَ ؟تُؤَدِّبُنِيْ أُمِّيْ .

يَاأَيُّهَا النِّسَاءُ ! أُذْكُرْنَ اللهَ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا .وَسَبِّحْنَ لَهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ .اَللهُ الَّذِيْ خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنَ الْمَاءِ .أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللهُ إِلَيْكَ .وَ نَصَرْنَاهُمْ فَهُمُ الْغَالِبُوْنَ .شَهْرُ رَمْضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ .وَأُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا .رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ .

يَارَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذِهِ الدُّنْيَا عَبَثًا . آمِنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوا ثَلٰثًا. وَلَا تُشْرِكُوا بِاللهِ لِأَنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ. أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلٰوةُ الصُّبْحِ .

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے امر و نہی بھی بناؤ

سَبَّحْنَا. تُنْزَلُ. أُخْرِجْتُمْ. تُؤمِنُوْنَ. أَسْلَمْتُمْ. أَبْشَرْتُمْ. نُبَشِّرُ. يُبْشَرُوْنَ. كَذَّبْنَا. تُكَذَّبُ. تُخْلِفُوْنَ. خَالَفْتُمْ. يُقَالُ. أُمِرُوا. وَقَفْتَ. أُضْلِلْتُمْ . حَجَجْنَا. نُسَرُّ. زِدْنَا. نُزِّلَ. آمَنَّا .

امر ونہی

نہی	امر	نہی	امر	نہی	امر
لَا تَقِفْ	قِفْ	لَا يُبْشَرُوا	لِيُبْشَرُوا	لَا نُسَبِّحْ	لِنُسَبِّحْ
لَا تُضَلُّوا	لِتُضَلُّوا	لَا نُكَذِّبْ	لِنُكَذِّبْ	لَا تُنْزَلْ	لِتُنْزَلْ
لَا نَحُجَّ	لِنَحُجَّ	لَا تُكَذَّبْ	لِتُكَذَّبْ	لَا تُخْرَجُوا	لِتُخْرَجُوا
لَا نُسَرَّ	لِنُسَرَّ	لَا تُخْلِفُوا	اَخْلِفُوا	لَا تُؤمِنُوا	آمِنُوا
لَا نَزِدْ	لِنَزِدْ	لَا تُخَالِفُوا	خَالِفُوا	لَا تُسْلِمُوا	اَسْلِمُوا
لَا يُنَزَّلْ	لِيُنَزَّلْ	لَا يُقَلْ	لِيُقَلْ	لَا تُبْشِرُوا	اَبْشِرُوا
لَا نُؤمِنْ	لِنُؤمِنْ	لَا يُؤمَرُوا	لِيُؤمَرُوا	لَا نُبَشِّرْ	لِنُبَشِّرْ

درس (۲۴)

اَلْحَدِيْثُ الشَّرِيْفُ

أُؤْمُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعَ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (سنن ابوداؤد شریف، باب متی یومر الغلام بالصلوۃ). بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ابو داؤد شریف، حدیث ۵۶۱) ۔أُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ

مَسَاوِيْهِمْ .(ترمذی شریف، باب فی الجنائز)۔مَنْ سَاءَ خُلُقُهٗ ضَاقَ رِزْقُهٗ .(حکمۃ امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ)۔قَلْبُ الشَّيْخِ شَبَابٌ عَلٰى حُبِّ ثِنْيَيْنِ، طُوْلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ .(بخاری شریف، باب من بلغ ستین سنۃ فقد اعذر اللہ الیہ فی العمر، کتاب الرقاق)۔ إِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ وَ عَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا .(مشکوۃ شریف، ج:۱، ص:۳۳۶)۔لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.(بخاری شریف باب الفرائض، حدیث ۶۷۶۴)كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلىَ رَسُوْلِ اللهِ الْحُلْوَ الْبَارِدَ .(ترمذی شریف، باب الشمائل، حدیث ۲۰۵)۔يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ .(الجواہر الھریۃ من کلام خیر البریۃ، ج:۲، ص:۲۱۱)۔مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا .(شرح سنن الترمذی، باب ماجاء فی کراھیۃ الغش فی البیوع، ص:۱۹۷)۔حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيْرِ عَلٰى ذُكُوْرِ أُمَّتِيْ وَ أُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ.(ریاض الصالحین، ج:۱، ص:۴۲۷)۔إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللهِ الَّذِيْ يَنَامُ عَلَيْهِ أُدَمٌ حَشْوُهٗ لِيْفٌ .(تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی، ج:۹، ص:۴۱۰)اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضَهٗ بَعْضًا .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب النھی عن السباب، ج:ص:۲۷)سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ .(الاداب للبیہقی، باب الاعراض عن الوقوع فی اعراض المسلمین، ج:۱، ص:۱۹)۔ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الأَمِيْنُ مَعَ النَبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ .(المسند الجامع لابی الفضل، باب ۶، ص:۳۷۱)۔جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ .(بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام، باب الشفعۃ، ج:۱، ص:۳۴۷)۔لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ أُمَّتِيْ الْمَالُ .(المسند الجامع لابی الفضل، باب ۱۴، ص:۱۸۲)۔إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ .(شرح سنن الترمذی، باب ۶، جزء ۱۱، ص:۳۷۳)۔اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب ما بین النفختین)۔أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالأَسْحَارِ.(تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی، باب ۶، ص:۲۷)إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ .قَالَ وَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهٗ وَسَاءَ

عَمَلُهُ .(الاداب للبیہقی، جزء:۱، ص:۵۰۰)۔کُنْ فِي الدُّنیَا کَأَنَّكَ غَرِیْبٌ أَوْعابِرُ سَبِیْلٍ.(اذکار وآداب الصباح والمساء، جزء:۱، ص:۱۳)۔لَیْسَ الْغِنیٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرْضِ وَلٰكِنَّ الْغِنیَ غِنیَ النَّفْسِ (اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض ،ص:۳۰۶)۔.إِیَّاکُمْ وَالظَّنَ فَإِنَّ الظَّنَ أَکْذِبُ الْحَدِیْثِ .(الاذکار النبویہ للامام النووی، ص:۴۳۵)۔کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَقُوْلُ :إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الأَرْبعِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ .(سنن ابو داؤد، عبد المحسن عباد، جزء:۱، ص:۲)۔مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللّٰهُ بِهٖ .(اتحاف الکرام بشرح عمدۃ الاحکام، ج:۲، ص:۶)۔اَلْحَبُوْبُ مَسْبُوْبٌ :اَلشُّوْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ.(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، باب ما یذکر من شؤم الفرس ،جزء : ۲، ص:۳۱۹)۔مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِیْهِ فَقَدْ کَفَرَ .(صحیح ابن حبان باحکام الأرناؤوط، باب:۴، جزء:۴، ص:۹۷)۔ اَلْخَالَةُ بِمَنْزَلَةِ الأُمِّ .(الاحکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام، حدیث خرج رسول اللہ من مکۃ فتبعتھم ابنۃ، ج:۳، ص:۵۱)مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِهٖ لَااِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب الدلیل علی من مات علی التوحید، ج:۱، ص:۱۸۸)۔اَلْغُسْلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلیٰ کُلِّ مُحْتَلِمٍ .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض ،باب الطیب والسواک یوم الجمعۃ، ج:۳، ص:۱۳۲)۔لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.(اتحاف الکرام شرح عمدۃ الاحکام، ص:۷) لَا تَلْبِسُوا الْحَرِیْرَ وَالدِّیْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِيْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ وَلَا تَاکُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْیَا وَلَنَا فِي الآخِرَةِ .(احکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام ،حدیث لا تلبسوا الحریر والادیباج، ج:۳، ص:۱۹۶)۔

حل لغات: فَرَّقَ: جدا کرنا۔مَضَاجِعُ: خواب گاہ، واحد مَضْجَعٌ ۔بَشَّرَ: خوش خبری دینا۔مَشَّائِیْنَ : چلنے والے، واحد مَشَاءٌ ۔ظُلَمٌ: تاریکی ،واحد ظُلْمَةٌ۔ مَحَاسِنُ :خوبیاں، واحد حُسْنٌ ۔کَفَّ عَنْ:(ن) باز رکھنا، روکنا ۔مَسَاوِيْ: برائیاں۔ سَاءَ(ن) برا ہونا۔ ۔شَابٌ: جوان، جمع شُبَّانٌ ۔رِقَاقٌ :پتلا، واحد رَقِیْقٌ۔ مَارٌّ: گزرنے والا۔ غَشَّ(ن) دھوکا دینا۔حَرِیْرٌ: ریشم ۔أُحِلَّ: (افعال) حلال کیا گیا۔ اَدَمٌ: چمڑا

۔حَشْوٌ: بھرتی ، بھرت، بھرنا۔لِیْفٌ: کھجور کی چھال ،واحد لِیْفَۃٌ۔بُنْیَانٌ: بنیاد ،عمارت ۔سِبَابٌ: گالی دینا، برا کہنا۔جَارٌ: پڑوسی، جمع جِیْرَانٌ۔ جَائِرٌ: ظالم۔ سِجْنٌ :قید خانہ، جمع سُجُوْنٌ۔رُؤْ یَا: خواب۔عَابِرُ السَّبِیْلِ: مسافر، راہ گیر۔عَرْضٌ :سامان ۔ یَخْشَعُ : (ف) گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔اَلْحُبُوْبُ: اناج ،غلہ۔اَلشُّوْمُ: نحوست ۔دَابَّۃٌ: جانور ،جمع دَوَّابٌ۔مُحْتَلِمٌ: بالغ۔قَتَّاتٌ: چغل خور۔دِیْبَاجٌ: پتلا عمدہ ریشم۔ صِحَافٌ: بڑی پلیٹ ۔واحد صَحْفَۃٌ۔

حدیث شریف

ترجمہ: اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز چھوڑنے پر انھیں مارو جبکہ وہ دس سال کے ہو جائیں اور ان کی خواب گاہیں جدا کر دو۔ تاریکی میں مسجد کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے دن نور کی خوش خبری دیدو۔ اپنے مُردوں کی خوبیوں کو یاد کرو اور ان کو برائیوں سے باز رکھو۔ جس کے اخلاق برے ہوگئے اس کا رزق تنگ ہوگیا۔ ۔بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں لمبی زندگی اور زیادہ مال کی محبت میں جوان رہتا ہے۔ اسماء بنت ابوبکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں پتلے کپڑے پہنے ہوئے آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے اعراض فرمایا۔ مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے ۔رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب ٹھنڈا اور میٹھا مشروب تھا۔ چھوٹا بڑے کو ،گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو ،کم زیادہ کو سلام کریں۔ جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ ریشم کا لباس میری امت کے مردوں پر حرام کیا گیا اور ان کی عورتوں پر حلال کیا گیا۔

یقیناً رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی ۔مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے ۔مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے ۔سچا امانت دار تاجر، انبیا، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ گھر کا پڑوسی گھر (خریدنے) کا زیادہ حقدار ہے۔ ہر امت کا فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔ بے شک سب سے بڑا جہاد کسی ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔ دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔ زیادہ سچے خواب صبح کے وقت آتے ہیں۔ ایک مرد نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ

کون سا آدمی بہتر ہے ؟فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔ عرض کیا: کون سا آدمی زیادہ برا ہے ؟فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔ دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم اجنبی ہو یا مسافر ہو۔ مالداری زیادہ مال و متاع سے نہیں ہے لیکن مالداری نفس کی مالداری ہے ۔تم (زیادہ) گمان سے بچو کیوں کہ بے جا گمان بہت بری بات ہے ۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: بے شک میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، اور ایسے دل سے جو عاجزی نہ کرے ۔ ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے ۔ جس نے سنا اس کی بات اللہ نے سنی ۔ ۔ غذا کو گالی دی جاتی ہے ۔ نحوست ہوتی تو تین چیزوں یعنی عورت ، گھر اور گھوڑے میں ہوتی ۔ جس نے اپنے باپ سے اعراض کیا تو اس نے ناشکری کی ۔ خالہ ماں کے درجہ میں ہوتی ہے ۔ جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ انسان پر سنت ہے ۔ چغل خور جنت میں داخل نہ ہو گا۔ موٹا ریشم اور پتلا ریشم نہ پہنو۔ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ اس کی پلیٹوں میں کھاؤ اس لیے کہ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں ۔

ترجمہ کرو

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ الْحَلْوىٰ وَالْعَسَلَ .لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَمَّا تَرْقُدُوْنَ .فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلىٰ اَدْنٰكُمْ .مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلىٰ نِسَاءٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ .بَرْكَةُ الطَّعَامِ وُضُوْءٌ قَبْلَهٗ وَبَعْدَهٗ .كُلُّ سُكْرٍ حَرَامٌ .وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ .

درس (۲۵)

اَلْأَمْثَالُ

إِنَّ الطُّيُوْرَ عَلىٰ أَشْكَالِهَا تَقَعُ .صِغَارُ الْأُمُوْرِ تَهِيْجُ الْكِبَارَ .عُشْبٌ وَلَا بَعِيْرٌ.إِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَعْثِرُ .إِنَّ الْحَبِيْبَ إِلَى الإِخْوَانِ ذُوالْمَالِ.كَلَامٌ كَالْعَسَلِ وَفِعْلٌ كَالأَسَلِ .وَضْعُ الإِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ . كَمَا تَدِيْنُ

تُدَانُ .اَلْحَاجَةُ تَفْتُقُ الْحِيْلَةَ .إِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ .اَلْبِضَاعَةُ تَسُدُّ الْحَاجَةَ .حَسْبُكَ مِنْ شَرٍّ سَمَاعَةٍ .اَلإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ .اَلدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ تُكْسَبُ .سَكَتَ أَلْفًا وَنَطَقَ خَلَقًا .مَنْ أَسْرَعَ فِي الْجَوَابِ أَخْطَأَ الصَّوَابَ . رَضِيْتُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالإِيَابِ .رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ قَرْحَةً .مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللّٰهُ بِهِ .لَا كَرَامَةَ (لِلْكَاذِبِ).حِرْفَةُ الْمَنِّ كَنْزٌ .اَلْحِلْمُ سَيِّدُ الأَخْلَاقِ . جِدُّكَ لَا كَدُّكَ .

ترجمہ: پرندے اپنے ہم شکلوں پر پڑتے ہیں۔ چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں۔ گھاس ہے لیکن اس کو کھانے کے لیے اونٹ نہیں ہے۔ اصیل گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھاجاتا ہے۔ دوستوں میں مال والا محبوب ہوتا ہے۔ کلام شہد کی طرح اور کام نیزے کی طرح۔ احسان کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ احسان کرنا ظلم ہے۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ سازوسامان ضرورت کو پورا کردیتا ہے۔ شر کا سن لینا ہی تمھارے لیے بہت ہے اس کو دیکھنے کی کوشش نہ کرو۔ احسان زبان کو بند کردیتا ہے۔ پیسہ پیسے سے کمایا جاتا ہے۔ ہزار لحظہ خاموش رہا بولا تو غلط بولا۔ جس نے جواب دینے میں جلدی کی تو اس نے درستگی میں غلطی کی ۔ میں واپس لوٹ آنے کی غنیمت پر راضی ہوں۔ بہت سی خوشیاں رنج وتکلیف بن جاتی ہیں۔ جس نے بطور اطاعت سنا تو اس کی بات اللہ نے سنی۔ جھوٹے کے لیے کوئی عزت وکرامت نہیں۔ احسان کا پیشہ خزانہ ہے۔ بردباری اخلاق کی سردار ہے۔ تیری کوشش مفید ہے لیکن طلب میں سختی مفید نہیں۔

نظم

(۱) تَسْبِيْحُ الْخَالِقِ پیدا کرنے والے (اللہ) کی تسبیح

(۱) سُبْحَانَ خَلَّاقٍ عَلِيْمٍ سُبْحَانَ رَزَّاقٍ كَرِيْمٍ

میں پیدا کرنے والے جاننے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں رزق دینے والے سخی کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(۲) سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ خَيْرِ الرَّاحِمِيْنَ

میں دونوں جہاں کو پالنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں بہترین رحم کرنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(٣)وَلَهُ الْبَقَاءُ وَلَهُ الْعَلَاءُ وَلَهُ الْوَلَاءُ وَالْكِبْرِيَاءُ

اسی کے لیے بقا اور بلندی ہے۔ اسی کے لیے ملک اور بڑائی ہے۔

(٤)وَلَهُ الْمَلَائِكُ يَخْشَعُوْنْ وَ يُسَبِّحُوْنَ وَ يَسْجُدُوْنْ

فرشتے اس کے لیے عاجزی کرتے ہیں۔ تسبیح کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔

(٥)عَنْ ذِكْرِهٖ لَا يَغْفَلُوْنْ بَلْ كُلَّ حِيْنٍ يَذْكُرُوْنْ

اور اس کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ ہر وقت ذکر کرتے ہیں۔

(٦)مِنْ فَضْلِهٖ كُلُّ الأَنَامْ فِي الأَمَنِ دَوْمًا وَالسَّلَامْ

اس کے فضل سے مخلوق ہمیشہ امن وسلامتی میں رہتی ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)۔

حل لغات: وَلَاءٌ: ملک۔ عَلَاءٌ: بلندی۔ كِبْرِيَاءُ: بڑائی، شان۔ مَلَائِكُ: فرشتے، واحد مَلَكٌ۔ حِيْنٌ: وقت۔ دَوْمًا: ہمیشہ۔

(٢)اَلْعِلْمُ علم

(١)اَلْعِلْمُ زَيْنٌ لِلأَنَامْ وَالْجَهْلُ شَيْنٌ لِلْكِرَامْ

علم مخلوق کے لیے زینت ہے۔ اور جہالت شریف لوگوں کے لیے عیب ہے۔

(٢)يَأَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُوْنْ قُوْمُوا وَأَنْتُمْ عَازِمُوْنْ

اے طلبائے کرام! کھڑے ہو جاؤ اس حال میں کہ تم عزم وارادہ کرنے والے ہو۔

(٣)فَلَهُ أُبْذُلُوا مَجْهُوْدَكُمْ نَالُوا بِهٖ مَقْصُوْدَكُمْ

علم کے لیے پوری کوشش کرو، تاکہ اس کے ذریعہ اپنے مطلوب ومقصود کو پالو۔

(٤)وَ بِهٖ اِرْفَعُوا أَعْلَامَكُمْ وَ بِهٖ اِرْجِعُوا أَيَّامَكُمْ.

اور اسی کے ذریعہ اپنے پرچم کو بلند کرو۔ اور اسی کے ذریعہ اپنے (اچھے) دنوں کو لوٹا دو۔

(٥)هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَمَالْ هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَلَالْ

یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ خوب صورتی ہے۔یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ بزرگی ملتی ہے۔

(٦)نَالُوا عُلُوْمًاوَاعْمَلُوا دَوْمًا بِهَا : لَا تَكْسَلُوا

تم علوم حاصل کرو۔اوران پر ہمیشہ عمل کرو۔سستی نہ کرو۔

(٧)اَلْعِلْمُ مِنْ دُوْنِ الْعَمَلْ كَخَلِيَّةٍ مِنْ دُوْنِ الْعَسلْ

عمل کے بغیر علم ایسا ہے جیسے شہد کے بغیر مکھی کا چھتا۔

(٨)اَلْعَالِمُوْنَ الْعَامِلُوْنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ نَاجِحُوْنْ

جاننے والے عمل کرتے ہیں اور ہر چیز میں کامیاب ہوتے ہیں۔

(٩)وَالْجَاهِلُوْنَ الْغَافِلُوْنْ فِيْ كُلِّ أَمْرٍ خَائِبُوْنْ

اور جاہل غافل لوگ ہر کام میں محروم ہوتے ہیں۔

(١٠)إِنَّ الْفَضِيْلَةَ بِاِكْتِسَابْ لَا بِالْفَضِيْلَةِ وَانْتِسَابْ

بے شک فضیلت وبزرگی محنت کرنے سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ خوبی اور نسب سے حاصل ہوتی ہے۔

(١١)إِنَّ الَّذِيْ نَالَ الأَدَبْ نَالَ الْمَعَالِيْ وَالرُّتَبْ

بے شک وہ شخص جس نے ادب حاصل کیا،اس نے بلندیاں اور درجے حاصل کر لیے۔

(١٢)اَلْعِلْمُ صَحْبِيْ وَالأَدَبْ لِلْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبْ

علم میرا ساتھی ہے اور ادب انسان کے لیے سونے سے بہتر ہے۔

(للمصنف)(یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: زَيْنٌ:زیب،سامان زینت،خوب صورت۔شَيْنٌ:عیب،شرم،عار۔ كِرَامٌ:شریف،سخی،فیاض،واحد كَرِيْمٌ۔بَذَلَ(ن)صرف کرنا،خرچ کرنا۔بَذَلَ مَجْهُوْدَهٗ:اس نے کوشش صرف کی۔

(۳) كِتَابِي میری کتاب

(١) خَيْرُ أَصْحَابِيْ كِتَابِي لَيْسَ فِيْهِ مِنْ مَعَابِ

میرا بہترین ساتھی میری کتاب ہے جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

(٢) يَنْصَحُ لِيْ كُلَّ حِيْنٍ نَافِعٌ فِيْ كُلِّ بَابِ

ہر وقت وہ مجھے نصیحت کرتی ہے اور ہر باب میں نفع بخش ہوتی ہے۔

(٣) يَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ بِالأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ اِحْتِسَابِ

وہ دوستوں کے ساتھ بلا حساب بھلائیاں کرتی ہے۔

(٤) فِيْهِ لَهْوِيْ وَلَعِبِيْ وَسُوَالِيْ وَجَوَابِيْ

اس میں میری تفریح، میرا کھیل میرا سوال اور جواب ہے۔

(٥) ذَاكَ لِيْ خَيْرُ صَدِيْقٍ فِيْ حُضُوْرٍ وَغِيَابِ

موجودگی اور غیر موجودگی میں وہ میرا بہترین دوست ہے۔

(٦) وَأَنِيْسِيْ وَجَلِيْسِيْ وَرَفِيْقِيْ فِي الصِّعَابِ

میرا مونس وغم خوار اور ہم نشین ہے۔ اور مشکلوں میں میرا ساتھی ہے

(٧) وَلَهُ فَضْلٌ كَبِيْرٌ مَالِهٰذَا مِنْ حِسَابِ

اور اس کا بڑا فضل ہے جس کا کوئی حساب نہیں ہے۔

(٨) فَسِوَاهُ أَصْدِقَائِيْ فِي الْوَرٰى مِثْلُ السَّرَابِ

اس کے علاوہ مخلوق میں میرے تمام دوست ریت کی طرح ہیں۔

(٩) دُوْنَهُ عِنْدِيْ حَيَاتِيْ إِخْوَتِيْ مِثْلُ الْخَرَابِ

میرے بھائیوں! اس کے بغیر میرے نزدیک زندگی ویرانہ کی طرح ہے۔

(١٠) فَاصْحَبُوْهُ كُلَّ حِيْنٍ إِنَّهُ خَيْرُ صَحَابِ

تو ہر وقت اس کے ساتھ رہو یقیناً وہ بہترین ساتھی۔

(١١) فِيْ جُلُوْسٍ وَقِيَامٍ وَذَهَابٍ وَإِيَابٍ

آنے جانے اٹھنے بیٹھنے میں۔

(١٢) رَغْبَةٌ فِي اللَّهْوِ عَنْهُ مِنْ عَلَامَاتِ الشَّبَابِ

کھیل کود میں اس سے اعراض کرنا نقصان کی نشانیوں میں سے ہے۔

(۱۳) مِنْ صَدِيْقٍ مِثْلِهِ كُلُّ أُنَاسٍ فِيْ عُجَابٍ

اس جیسا دوست کون ہے تمام لوگ خود پسندی میں ہیں۔

(١٤) فَعَلَيْكُمْ بِأَصْحَابِيْ كُلَّ حِيْنٍ بِالْكِتَابِ

اے میرے دوستو! تم پر ہر وقت اپنے پاس کتاب کا رکھنا ضروری ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: مَعَابٌ: عیب۔ لَهْوٌ: تفریح، کھیل۔ اَلْوَرىٰ: مخلوق۔ سَرَابٌ: وہ ریت جو دوپہر کے وقت پانی جیسی معلوم ہو، مراد دھوکا۔ خَرَابٌ: ویرانہ۔ اِيَابٌ: واپسی۔ رَغِبَ عَنْهُ: نفرت کرنا، اعراض کرنا۔ تَبَابٌ: ہلاکت۔ عُجَابٌ: خود پسندی۔

(٤) اَلْحَذَّاءُ موچی

أَنَا أَمْرٌ حَذَّاءُ فِيْ صَنْعَتِيْ غَنَاءُ

میں موچی آدمی ہوں میرے پیشہ میں مالداری ہے۔

أَعْمَلُ فِيْهَا بِيَدِيْ أَخْدِمُ أَهْلَ بَلَدِيْ

میں اس پیشہ میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں اور گھر والوں کی خدمت کرتا ہوں۔

كُلُّ حِذَاءٍ أَصْنَعُهُ أُتْقِنُهُ وَأُبْدِعُهُ

ہر جوتے کو میں بناتا ہوں تو اسے مضبوط اور انوکھا بناتا ہوں۔

أُخْرِجُهُ فِيْ مَوْعِدِهِ بِثَمَنٍ مُحَدَّدِ

میں اسے مقررہ وقت پر متعیّن قیمت کے ساتھ نکالتا ہوں۔

وَلَا أَغُشُّ فِي الثَّمَنِ فَالْغِشُّ عَارٌ فِي الْمِهَنِ

اور میں قیمت میں دھوکا نہیں دیتا ہوں، کیوں کہ پیشوں میں دھوکا دینا عیب ہے۔

(للأستاذ الهوّادي المصري (استاذ ہوادّی مصری))

حل لغات: حَذَّاءٌ: موچی (جوتا بنانے والا)۔ صَنْعَةٌ: پیشہ۔ أَتْقِنُ: مضبوط بناتا ہوں۔ أَبْدِعُ: ایجاد کرنا۔ مَوْعِدٌ: مقررہ وقت۔ ثَمَنٌ مُحَدَّدٌ: فکس ریٹ، متعیّن قیمت۔ أَغُشُّ (ن) دھوکا دینا۔ مِهَنٌ: پیشہ کام، خدمت، واحد مِهْنَةٌ۔

(٥)اَللَّعِبُ کھیل

(١)أَيُّهَا الْوَلَدُ النُّجُبْ　شُغْلُكُمْ دَرْسُ الْكُتُبْ
اے شریف لڑکے !تمھارا کام کتابوں کو پڑھنا ہے۔

(٢)أُدْرُسُوا ثُمَّ الْعَبُوا　وَاقْفِزُوا ثُمَّ اَطْرَبُوا
تم پڑھو پھر کھیلو، اچھلو کودو پھر خوش ہو۔

(٣)اِلْعَبُوا حِيْنَ الْمَسَاءْ　فِي الْفَضَا طَلْقِ الْهَوَاء
کھلی ہوا اور فضا میں شام تک کھیلو۔

(٤)وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّعِبْ　زَائِلٌ مِنْهُ التَّعَبْ
جان لو کہ کھیل سے تھکن ختم ہو جاتی ہے۔

(٥)إِنَّمَا الدَّرْسُ بِلَا　لَعِبٍ مِثْلُ الْبَلَا
یقیناًبغیر کھیل کے سبق مصیبت کی طرح ہے۔

(٦)رَوِّضُوا أَجْسَامَكُمْ　خَفِّفُوا آلَامَكُمْ
اپنے جسموں کو ورزش کراؤ اور اپنی تکلیفوں کو ہلکا کرو۔

(٧)وَاتْبَعُوا أَعْلَامَكُمْ　وَارْجِعُوا أَيَّامَكُمْ
اپنے بزرگوں کی پیروی کرو، اور اپنے (ترقی کے) دنوں کو لوٹاؤ۔

(٨)إِنَّمَا الْفَوْزُ الْعَظِيْمْ　لِلْقَوِيِّ الْمُسْتَقِيْمْ
بے شک بڑی کامیابی درست طاقت ور کے لیے ہے۔

(٩)مَالِلذِيْ ضَعْفٍ نَعِيْمْ　بَلْ لَهُ عَيْشٌ ذَمِيْمْ
کمزور کے لیے کوئی نعمت نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے بری زندگی ہے

(١٠)إِنَّمَا الصِّحَّةُ خَيْرْ　مِنْ ثَرَاءٍ فِيْهِ ضَيْرْ
یقیناً صحت ایسی مال و دولت سے بہتر ہے جس میں تکلیف ہو۔

(١١)مَابِخَيْرٍ إِخْوَتِيْ　نِعْمَةٌ مِنْ صِحَّةِ
میرے بھائیوں !صحت سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: اَلنَّجِبُ: سخی، شریف۔ قَفَز (ض) اچھلنا، کودنا۔ طَرِبَ: (س) مست ہونا، خوش ہونا۔ خَفَّفَ: ہلکا کرنا۔ آلَامٌ: تکلیف ،دکھ۔ ذَمِیْمٌ: برا، قابل ،مذمت۔ ثَرَاءٌ: مال، دولت۔ ضَیْرٌ: نقصان۔

تمارین

(۱) اَلْقُرْآنُ الْمَجِیْدُ

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ أَنْزَلَهُ اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ (عَلَيهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) وَهُوَ كِتَابُ اللهِ لَا رَيْبَ وَلٰكِنْ لَا يَذْهَبُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الإِخْوَانُ إِنَّهُ كِتَابٌ كَمِثْلِ كُتُبٍ أُخْرىٰ كُتِبَ وَطُبِعَ ثُمَّ أُنْزِلَ بَلْ هُوَ مَجْمُوْعُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ أَنْزَلَ اللهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَلِيْلًا قَلِيْلًا عَلٰى حَسْبِ الأَحْوَالِ وَالضَّرُوْرَاتِ وَهُوَ فِيْ لِسَانٍ عَرَبِيٍّ وَالْعَرَبِيُّ مِنْ أَقْدَمِ الأَلْسِنَةِ وَأَفْصَحِهَا .فِيْهِ صِفَاتُ اللهِ الَّذِيْ حَارَتْ فِيْ حَقِيْقَتِهٖ الْعُقُوْلُ وَفِيْهِ ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَفِيْهِ قَصَصُ الأَنْبِيَاءِ وَيُبَيِّنُ اللهُ فِيْهِ مَاهِيَ الْحَيَاةُ الطَّيِّبَةُ وَمَا هِيَ الْحَيَاةُ الْخَبِيْثَةُ وَكَيْفَ يَحْصُلُ لِلإِنْسَانِ فَوْزٌ مُّبِيْنٌ بَالْعَمَلِ بِهٖ وَكَيْفَ يَحِقُّ بِالنَّارِ لأَجَلِ الرَّغْبَةِ عَنْهُ وَهُوَ أَحَدُ الْكُتُبِ السَّمَائِيَّةِ .وَهِيَ أَرْبَعَةٌ :١اَلتَّوْرَاةُ -٢وَالزَّبُوْرُ-٣ وَالإِنْجِيْلُ ٤-وَالْقُرآنُ.اَلتَّوْرَاةُ أُنْزِلَتْ عَلٰى مُوسىٰ عَلَيهِ السَّلَامُ ، وَالزَّبُوْرُ عَلٰى دَاؤدَ عَلَيهِ السَّلَامُ ،وَالإِنْجِيْلُ عَلٰى عِيْسىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ،وَالْقُرْآنُ عَلٰى نَبِيِّنَا ﷺ،ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ،وَقَدْ عَجَزَ عَنْهُ فُصَحَاءُ الْعَرَبِ حِيْنَمَا سَمِعُوا آيَاتِهٖ فَقَالُوا مَاهٰذَا كَلَامُ البَشَرِ ،وَلٰكِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ يَضَعُوْنَهُ فِيْ غِلَافٍ فَاخِرٍ فِيْ بُيُوْتِهِمْ لِلْبَرْكَةِ بِهٖ أَوِالْقَسَمِ بِهٖ مِنْ غَيْرٍ وَقُوْفٍ عَلٰى مُطَالِبِهٖ فَيَأَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ :اَلْقُرْآنُ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ لِلتَّبَرُّكِ بِهٖ فَقَطْ بَلْ أُنْزِلَ لِمَقْصَدٍ عَظِيْمٍ وَهُوَ الْعَمَلُ بِهٖ وَهٰذَا بِدُوْنِ دِرَاسَةِ الْعَرَبِيْ صَعْبٌ جِدًّا وَلَا يَنْفَعُكُمْ تَرْجَمَتُهُ فِيْ لُغَةٍ أُخْرىٰ فَإِنَّهَا لَا تَسَعُ مَطَالِبَهُ وَلَا تَشْرَحُ حَقَائِقَهُ وَلَاتَكْشِفُ عَنْ لَطَائِفِهٖ فَلِذَالِكَ لَا يَجِدُ الْجَاهِلُ بِالْعَرَبِيِّ فِيْ قِرَائَتِهٖ لَذَّةً وَلَا سُرُوْرًا فَانْهَضُوا

أَيُّهَا الإِخْوَانُ إِلىٰ دِرَاسَةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَانْهَمِكُوا بِكِتَابٍ .فِيْهِ هِدَايَتُكُمْ إِلىٰ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَاعْمَلُوا بِهٖ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ .

حل لغات: طُبِعَ:(ف)چھاپنا۔اَلْسِنَةٌ:زبان،واحدلِسَانٌ۔حَارَ ثٌ:تردد میں پڑنا،شک میں پڑنا،حیران ہونا۔حَقَائِقُ:صداقت،سچائی،حقیقت،صحت،واحد حَقِيْقَةٌ۔ كَشَفَ عَنْ:(ض)اظہار کرنا،انکشاف کرنا۔لَطَائِفُ:نفس میں انبساط پیدا کرنے والا نکتہ، واحد لَطِيْفَةٌ۔

قرآن مجید

ترجمہ :قرآن ایسی کتاب ہے جسے اللہ تعالی نے حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔اور وہ اللہ کی ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں،اے بھائیو!لیکن تم اس بھول میں مت رہنا کہ یہ بھی دوسری کتابوں کی طرح ایک کتاب ہے جو لکھی گئی اور چھاپی گئی پھر نازل کی گئی۔بلکہ یہ واضح آیتوں کا مجموعہ ہے۔اللہ تعالی نے حالات اور ضرورت کے اعتبار سے تھوڑا تھوڑا اپنے رسول ہمارے آقا محمد ﷺ کی زبان اقدس پر نازل فرمایا۔اور وہ واضح عربی زبان میں ہے۔اور عربی زبان قدیم فصیح زبانوں میں سے ہے۔اس میں اللہ کی صفات ہیں جس کی حقیقت میں عقلیں حیران ہیں۔اس میں جنت و دوزخ کا ذکر ہے۔اس میں نبیوں کے واقعات ہیں۔اللہ تعالی اس میں بیان فرماتا ہے کیا اچھی زندگی ہے اور کیا بری زندگی ہے ؟اور انسان کو اس پر عمل کرکے روشن کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے۔اور اس سے اعراض کرنے کی وجہ سے وہ آگ کا مستحق کیسے ہوتا ہے؟اور وہ آسمانی کتابوں میں سے ایک ہے۔اور وہ چار کتابیں یہ ہیں۔۱-توریت۔۲-زبور۔۳-انجیل۔۴قرآن مجید۔توریت حضرت موسی علیہ السلام پر نازل کی گئی،زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی،انجیل حضرت عیسی علیہ السلام پر نازل کی گئی اور قرآن ہمارے نبی ﷺ پر نازل کیا گیا۔یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور عرب کے بڑے بڑے فصیح لوگ اس سے عاجز ہوگئے جس وقت انہوں نے اس کی آیتوں کو سنا تو بولے یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔لیکن مسلمان اس کے مطلب ومعنی پر آگاہی کے بغیر اس کی قسم کھانے یا اس سے برکت کے لیے اپنے گھروں میں شاندار غلاف میں رکھتے ہیں۔اے مسلمانو!قرآن تمھاری طرف صرف برکت حاصل کرنے

کے لیے نازل نہیں کیا گیا، بلکہ وہ عظیم مقصد کے لیے نازل کیا گیا ہے اور وہ اس پر عمل کرنا ہے ۔اور یہ چیز عربی پڑھے بغیر بہت مشکل ہے اور دوسری زبان میں اس کا ترجمہ تمہیں فائدہ نہ دے گا اس لیے کہ ترجمہ اس کے مطلب و مفہوم کو بیان کرنے کی وسعت نہیں رکھتا اور نہ اس کے حقائق کی تشریح کر سکتا ہے اور نہ اس کے نکات کو اجاگر کر سکتا ہے، اسی وجہ سے عربی زبان سے ناواقف شخص اس کے پڑھنے میں کوئی لذت اور خوشی نہیں پاتا ہے ۔اے بھائیوں !عربی زبان سیکھنے کے لیے کمر بستہ ہو جاؤ اور اس کتاب میں مشغول ہو جاؤ ۔جس میں تمھیں سیدھے راستہ کی ہدایت ہے، اور اس پر عمل کرو کیوں کہ یہ بڑی کامیابی ہے ۔

(۲)

مَنْ يَمْلِكُ الأَرْضَ الَّتِيْ تَنْبُتُ فِيْهَا الأَشْجَارُ الَّتِيْ تَخْرُجُ مِنْهَا الأَثْمَارُ بِالْمَاءِ الَّذِيْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ الَّتِيْ يَنْشَاءُ فِيْ جَوِّهَا السَّحَابُ الَّذِيْ يَنْشَأُ مِنَ الأَبْخِرَةِ الَّتِيْ تَصْعُدُ مِنَ الْبِحَارِ يَنْبُتُ بِذٰلِكَ الْمَاءِ الزَّرْعُ الَّذِيْ مُخْتَلِفُ اَلْوَانُهٗ الَّتِيْ تَسُرُّ النَّاظِرِ يْنَ يَنْظُرُوْنَ فِيْ قُدْرَةِ اللهِ الَّذِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ مِنَ الطَّيِّبَاتُ وَالرِّزْقِ. قُلْ لِلَّذِيْنَ يُؤمِنُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤمِنُوْنَ .أَتَمْلِكُوْنَ شَيْئًا !كَلَّا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيئًا فَإِنَّ الْمُلْكَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ لَا نُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ أَحَدًا يَفْعَلُ كَمَا يَشَاءُ فَلَا يَرُدُّهٗ عَنْ اِرَادَتِهٖ أَحَدٌ فَلِلّٰهِ الْقُوَّةُ وَالْعِزَّةُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِ يْزُ .

حل لغات: اَبْخِرَۃٌ: بخارات، بھاپ، واحد بُخَارٌ ۔صَعِدَ (س) چڑھنا۔

ترجمہ: کون ہے اس زمین کا مالک جس میں ایسے درخت اگتے ہیں جن سے پھل ایسے پانی کے ذریعہ نکلتے ہیں جو اس آسمان سے نازل ہوتا ہے جس کی فضا میں ایسا بادل پیدا ہوتا ہے جو ان بھاپوں سے پیدا ہوتا ہے جو سمندر سے چڑھتی ہیں، اس پانی کے ذریعہ ایسی کھیتی اگتی ہے جس کے رنگ ایسے مختلف ہوتے ہیں جو دیکھنے والوں کو خوش کرتے ہیں جو اس اللہ کی قدرت میں نظر کرتے ہیں جس نے ایسے بندوں کے لیے پاکیزہ چیزیں اور رزق نکالا ۔آپ ایمان والو اور غیر ایمان والوں سے فرمادیں: کیا تم کسی چیز کے مالک ہو؟ ہر گز نہیں ،وہ کسی چیز کے مالک نہیں، کیوں کہ ساری بادشاہت اللہ کی ہے ہم اس کے حکم میں کسی کو

شریک نہیں کرتے وہ جیسا چاہتا ہے کرتا ہے، تو کوئی اسے اس کے ارادے سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اللہ ہی کے لیے طاقت وعزت ہے اور وہی طاقت وغلبہ والا ہے۔

(۳)

ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيهِ السَّلَامُ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهِ الَّذِيْ كَانُوا يَعْبُدُوْنَ التَّمَاثِيْلَ "مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ ؟ فَقَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ قَالَ:بَلْ كُنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ "فَغَضِبُوا مِنْ هٰذَا الْجَوَابِ وَقَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ ؟قَال:إِنَّ رَبَّكُمْ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ . فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ "قَالُوا:مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهٗ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ .وَقَالُوا أَحْضِرُوهُ عَلٰى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ :ثُمَّ قَالُوا لَهٗ حِيْنَمَا جَاءَهُمْ أَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيْمُ!قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا .فَبَعْدَ قَلِيْلٍ قَالُوا وَالنَّدَامَةُ تَظْهَرُ مِنْ وُجُوْهِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاهٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ .فَقَالَ فَلِمَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ التَّمَاثِيْلَ الَّتِيْ لَا تَضُرُّكُمْ شَيْئًا وَلَا تَنْفَعُ .أُفٍّ لَكُمْ وَلِتَمَاثِيْلِكُمُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ فَغَضِبُوا عَلَيْهِ وَأَعَدُّوا لَهٗ نَارًا وَقَذَفُوْهُ فِيْهَا .فَقَالَ اللهُ لِلنَّارِ :يَانَارُكُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ .فَكَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا أَمَرَ اللهُ وَسَلِمَ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْهَلَاكِ. فَيَاأَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَحْفَظُ كَذٰلِكَ عِبَادَهٗ مِنَ الآفَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُؤْمِنِيْنَ .

حل لغات: جُذَاذٌ: ٹکڑے، واحد جُذَّةٌ۔

ترجمہ: ایک دن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا) اور اپنی قوم سے کہا جو مجسموں (یعنی بتوں) کو پوجتے تھے یہ مجسمے کیا ہیں؟ جن کو تم پوجتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا :بلکہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے، تو اس جواب سے وہ غصہ ہو گئے اور بولے کیا تم ہمارے پاس حق لاتے ہو یا یونہی کھیلتے ہو؟ فرمایا: بے شک تمھارا رب اس زمین وآسمان کا

رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ تو ان سب بتوں کو چورا (ٹکڑے ٹکڑے) کر دیا مگر ایک کو جو ان سب کا بڑا تھا کہ شاید وہ اس سے کچھ پوچھیں ،بولے جس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے بے شک بے وہ ظالم ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ پھر انہوں نے ان سے کہا جس وقت وہ ان کے پاس آئے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم! فرمایا: بلکہ وہ ان کے بڑے نے کیا ہوگا۔ تو تھوڑی دیر بعد بولے اس حال میں کہ شرمندگی ان کے چہروں سے ظاہر ہو رہی تھی کہ تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں، کہا: تو کیوں اللہ کے سوا ان مجسموں کو پوجتے ہو؟ جو نہ نقصان پہنچائیں اور نہ نفع دیں۔ افسوس ہے تم پر اور ان مجسموں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ تو وہ ان پر غصہ ہوگیے اور ان کے لیے ایک آگ تیار کی اور اس میں انھیں ڈال دیا تو اللہ تعالی نے آگ سے فرمایا: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ تو آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوگئی جیسا کہ اللہ نے حکم دیا اور ابراہیم علیہ السلام ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ اے لوگو! جان لو کہ اللہ تعالی اسی طرح زندگی میں اور موت کے بعد بھی اپنے بندوں کی آفتوں سے حفاظت فرماتا ہے اور اللہ مومنوں سے محبت فرماتا ہے۔

(۴)

وُلِدَ إِبْرَاهِيْمُ عَلىٰ نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ زَمَانٍ كَانَ النَّاسُ يَعْبُدُوْنَ فِيْهِ التَّمَاثِيْلَ وَكَانَ أَبُوْهُ آذَرُ مَاهِرًا فِيْ صَنَاعَةِ التَّمَاثِيْلِ ،فَيَصْنَعُ وَ يَقُوْلُ لِإِبْنِهِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلامُ اِذْهَبْ بِهَا إِلَىَ السُّوقِ وَ بِعْهَا بِثَمَنٍ يُعْجِبُكَ وَ يُعْجِبُنِيْ فَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيهِ السَّلَامُ يَفْعَلُ كَمَا يَامُرُهٗ أَبُوهُ وَلَا يُنْكِرُ قَوْلَهٗ فَيَسْلُكُ الْخَيْطَ فِي أَنْفِ التَّمَاثِيْلِ وَ يُذْهِبُ بِهٖ إِلىَ السُّوْقِ يَجُرُّهٗ عَلىَ الأَرْضِ وَ يَقُوْلُ لِلنَّاسِ أَيُّهَا النَّاسُ ! مَنْ يَأْخُذُ الَّذِيْ لَا يَنْفَعُ شَيْئًا بَلْ يَضُرُّ أَفَتَأْخُذُوْنَهٗ ؟

ترجمہ: ابراہیم علیہ السلام (درود و سلام ہو ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان پر) ایک ایسے زمانے میں پیدا ہوئے جس زمانے میں لوگ مجسموں کو پوجا کرتے تھے، اور ان کا باپ (یعنی چچا) آذر مجسموں کے بنانے میں ماہر تھا تو مجسمے بناتا اور اپنے بیٹے ابراہیم علیہ السلام سے

کہتا ان کو بازار لے جا اور انھیں ایسی قیمت سے بیچ دے جو مجھے اور تجھے اچھی لگے ، ابراہیم علیہ السلام ویسا کرتے جیسا ان کا باپ حکم دیتا تھا اور وہ اس کی بات کو رد نہیں کرتے تھے تو وہ ان مجسموں کی ناک میں دھاگا ڈال کر بازار لے جاتے ان کو زمین پر کھینچتے ہوئے لوگوں سے کہتے :اے لوگو! کون لے گا وہ چیز جو بالکل فائدہ نہ دے بلکہ نقصان دے تو کیا تم اسے لو گے ؟

(۵)مَطْلَعُ الْفَجْرِ

زَالَ الظَّلَامُ وَقَامَ الأُمُّ مِنَ الْمَنَامِ لِعِبَادَةِ اللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَهُمْ وَصَوَّرَهُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُمْ وَزَيَّنَهُمْ بِالنُّطْقِ وَالْحِكْمَةِ وَفَضَّلَهُمْ عَلٰى سَائِرِ الْكَائِنَاتِ فَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْهَيْكَلِ ،فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَ يَذْكُرُهٗ عَلٰى دِيْنِهٖ وَ يَسَأَلُهٗ فَضْلَهٗ .وَالتَّلَامِيْذُ قَدْ أَخَذُوا فِيْ مُطَالَعَةِ الْكُتُبِ فَيَقْرَؤُنَهَا بِجِدٍّ وَنَشَاطٍ وَالْفَلَّاحُوْنَ يَعْمَلُوْنَ فِيْ مَزَارِعِهِمْ ،وَالْبُسْتَانِيُّوْنَ مَشْغُوْلُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي الْحَدَائِقِ وَالْمُسَافِرُوْنَ يَقْطَعُوْنَ طَرِيْقَهُمْ وَهُمْ فَرِحُوْنَ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ .

وَتَهُبُّ الرِّيَاحُ فَالأَشْجَارُ مُتَمَايِلَةٌ تَارَةً أَمَامَهَا وَتَارَةً وَرَاءَهَا كَأَنَّهَا تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَهَا بِهٖ مِنَ الأَرْضِ وَ زَيَّنَهَا بِالأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ، وَالطُّيُوْرُ قَدْ نَزَلَتْ عَلٰى جَوَانِبِ الأَزْهَارِ لِحَسْوِ الشُّرْبِ الْمَاءِ بِمَنَاقِيْرِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ رُؤُوْسَهَا إِلَى السَّمَاءِ كَأَنَّهَا تَشْكُرُ لِرَازِقِهَا ثُمَّ تَقَعُ عَلَى الْغُصُوْنِ الْمُتَمَايِلَةِ وَتَأْخُذُ فِيْ التَّغْرِيْدِ كَأَنَّهَا تُسَبِّحُ الْخَلَّاقَ الْحَمِيْدَ فَقُوْمُوا مِنَ النَّوْمِ أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ !صَبَاحًا وَمَتِّعُوا أَنْظَارَكُمْ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَخَلَقَ لَكُمْ الكَائِنَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ .

حل لغات: مَطْلَعُ الْفَجْرِ:صبح کی چمک۔هَيْكَلٌ:مجسمہ،عبادت خانہ،جمع هَيَاكِلُ۔فَلَّاحُوْنَ :کسان،واحد فَلَّاحٌ۔مَزَارِعُ:فارم،کھیت،واحد مَزْرَعَةٌ۔زَالَ :زائل ہونا،دور ہونا۔اَلْغُصُوْنُ الْمُتَمَايِلَةُ:جھومتی ڈالیاں۔جَانِبٌ:پہلو کا کنارہ ،طرف، جمع

جَوَانِبُ۔حَسَا(ن)تھوڑا تھوڑا پینا،چوسنا،پرندے کا چونچ سے پینا۔۔مَنَاقِیْرُ:چونچ، واحد مِنْقَرٌ۔

صبح کی چمک

ترجمہ: اندھیرا دور ہوگیا اور ماں نیند سے اس اللہ کی عبادت کے لیے بیدار ہوئی جس نے سب کو پیدا کیا اور ان کی شکل وصورت بنائی تو اچھی بنائی۔انھیں قوت گویائی اور دانائی سے زینت بخشی اور انھیں تمام مخلوق پر فضیلت دی،تو ان میں سے کوئی مسجد جاتا ہے اور کوئی بت خانہ جاتا ہے،ان میں سے ہر ایک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اپنے دین کے مطابق اسے یاد کرتا ہے اور اس سے اس کے فضل کا سوال کرتا ہے۔طلبہ نے کتابوں کا مطالعہ شروع کردیا وہ انھیں محنت اور پھرتی سے پڑھتے ہیں،کسان اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہیں ،مالی باغات میں اپنے کاموں میں مشغول رہتے ہیں،مسافر اپنا راستہ طے کرتے ہیں اور وہ اس خوب صورت منظر سے خوش ہوتے ہیں۔

ہوائیں چلتی ہیں تو درخت کبھی آگے اور کبھی پیچھے کو جھکتے ہیں گویا کہ وہ رکوع اور سجدہ کررہے ہیں اس اللہ کو جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس کے ذریعہ زمین میں درخت نکالے اور انھیں پھلوں اور پھولوں سے مزین کیا،پرندے نہروں کے کنارے پر اپنی چونچوں سے پانی پینے کے لیے اترے،پھر اپنے سر آسمان کی جانب بلند کرتے ہیں گویا کہ وہ اللہ تعالی کی تسبیح بیان کرر ہے ہیں۔اے طلبہ!نیند سے صبح سویرے بیدار ہوجاؤ اور اپنی آنکھوں کو اس خوب صورت منظر سے لطف اندوز کرو،اور اس اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور تمھارے لیے کائنات کو پیدا کیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی،توکیا تم شکر ادا نہیں کروگے؟

درست کیے ہوئے جملے

(ا)

أَيْنَ أَخُوْكَ ؟إِنَّ ذَالْعِلْمِ مَحْبُوْبٌ. أَخُوْهُ ضَرَبَ أَخَاهُ .لَا تَصْحَبْ ذَا الْجَهْلِ .كَيْفَ خُلُقُ أَخِيْهِ؟أَبُوْ بَكْرٍ خَلِيْفَةٌ.ذُوا الْعِلْمِ مَمْدُوْحٌ .هٰذَانِ

الْوَلَدانِ نَشِيْطَانِ .هَاتَانِ جُبَّتَانِ .تَانِكَ مَحَطَّتَانِ .كَمْ ثَمَنُ الْجُبَّتَيْنِ ؟ أَخُوْهُ رَاحَ إِلَىٰ تِلْكَ الْمَحَطَّةِ .هَلْ تَهُبُّ الرِّيَاحُ ؟أَعْمَلُ بِالْيَدَيْنِ وَأَنْظُرُ بِالْعَيْنَيْنِ .يَجِيءُ الأَصْدِقَاءُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ .عَلىٰ هٰذَيْنِ السَّرِيْرَيْنِ وَلَدَانِ .سِتَّةُ أَصْدِقَاءٍ جَاءُوا .خَمْسُ سَنَوَاتٍ نَحْنُ كُنَّا فِيْ بَمبي .ثَلٰثَ سَاعَاتٍ قَرَأْتُ كَالْمُعْتَادِ .كَمْ رَقْمًا حَصَلْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ !فِيْ كَمْ يَوْمٍ يُسَافِرُ أَبَاكَ .

ترجمہ: تمہارا بھائی کہاں ہے؟ بے شک علم والا پیارا ہے۔اس کے بھائی نے اس کے بھائی کو مارا۔جاہل کے ساتھ مت رہ۔اس کے بھائی کے اخلاق کیسے ہیں؟ابوبکر خلیفہ ہیں۔بردبار انسان قابل تعریف ہے۔یہ دونوں لڑکے چست ہیں۔یہ دونوں جبے ہیں۔وہ دونوں اسٹیشن ہیں۔دونوں جبوں کی قیمت کتنی ہے؟اس کا بھائی اس اسٹیشن کی طرف گیا۔کیا ہوائیں چلتی ہیں؟میں دونوں ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔اور دونوں آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔دوست دو دن بعد آئیں گے؟ان دونوں تختوں پر دو لڑکے ہیں۔چھ دوست آئے۔پانچ سال ہم ممبئی میں تھے۔میں نے عادت کے مطابق تین گھنٹا پڑھا۔اے لڑکی!تو نے کتنے نمبر حاصل کیے؟تمہارے باپ کتنے دن میں سفر کریں گے؟

(۲)

فِيْ حَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ سَبْعَةُ مُنْتَزَهَاتٍ،اَلتَّمَاثِيْلُ الْبَدِيْعَةُ مَوْجُوْدَةٌ هُنَاكَ فِيْهَا.أَفِيْ حَيْدَرْ آبَادَ جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ ؟مَنْ كَانَ فَائِزًا؟أَكُنْتَ مَوْجُوْدًا ؟ أَكُنْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ ذِكْرِ اللهِ؟أَكُنْتُنَّ جَالِسَاتٍ فِي السَّيَّارَةِ ؟أَلَيْسَ الأَزْهَارُ بِأَصْفِرَةٍ؟هٰذِهِ الأَزْهَارُ الْحَمْرَاءُ جَمِيْلَةٌ .هٰذِهِ السَّاعَةُ الأُوْلىٰ مِنْ اَشْهَرِ الْمُهَنْدِسِيْنَ.هَلْ عِنْدَكَ أَخِيْكَ سَبْعَةُ أَقْلَامِ الْحِبْرِ؟هَلْ لِلإِنْسَانِ نَاصِيَتَانِ ؟ هَلِ شَوَارِعُ الْحَيْدَرْآبَاد مُزْدَحِمَةٌ ؟يَا أَوْلَادَ الْمُسْلِمِيْنَ !هَلْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ؟لِمَنِ السَّيَّارَةُ الَّتِيْ فِيْهَا الْمَقَاعِدُ جَمِيْلَةٌ ؟هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ الَّذِيْنَ يَخْدِمُوْنَ الْوَطَنَ بِنَشَاطٍ .

ترجمہ: پبلک باغ میں سات پارک ہیں۔انوکھے مجسمے وہاں موجود ہیں۔کیا حیدر آباد میں چڑیا گھر ہے؟کامیاب کون تھا؟کیا تو موجود تھا؟کیا تم اللہ سے غافل ہو؟کیا تم سب

گاڑی میں بیٹھیں؟کیا پھول پیلے نہیں ہیں؟ یہ سرخ پھول خوب صورت ہیں۔ یہ مشہور انجینئروں کا پہلا پریڈ ہے۔کیا تمھارے بھائی کے پاس سات فونٹن پن ہیں؟کیاانسان کی دو پیشانیاں ہیں؟کیا حیدرآباد کی سڑکیں بھیڑ بھاڑ والی ہیں؟اے مسلمانوں کی اولاد!کیاتم نے اپنی اپنی جانوں کے لیے اچھا کیا؟وہ موٹرکس کی ہے جس میں سیٹیں خوب صورت ہیں؟ یہ وہ لڑکے ہیں جو پھرتی کے ساتھ وطن کی خدمت کرتے ہیں۔

(٣)

أَتَسْكُنُ فِي الْبَيْتِ الَّذِيْ غُرْفَتُهٗ وَسِيْعَةٌ؟ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ تُسَلِّمَانِ عَلٰى أَكَابِرِهِمَا بِالأَدَبِ. أَنَا أُعِدُّ كُلَّ شَيْءٍ لِلسَّفَرِ. هَلْ أَنْتُمْ تَتِمُّوْنَ أَعْمَالَكُمْ؟ مَاذَا يُصْنَعُ مِنْ عَاجٍ؟ بَعْدَ خَمْسَةِ أَشْهُرٍ عَادَ أَبِيْ مِنَ السَّفَرِ. هٰذَا الْجُزْءُ الرَّابِعُ. أَنَا لَيْسَ بِمُشْرِكٍ. أَنْتُمْ لَسْتُمْ بِمُجْتَهِدِيْنَ. أَصِرْتُنَّ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ؟ وَ تِلْكَ الْبَنَاتُ لَسْنَ بِمُتَعَلِّمَاتٍ. أَيَكُوْنُ التَّمَرُ الْهِنْدِيّ حَامِضًا؟ أَتَكُوْنُ أَوْرَاقُ النِّيْمِ مُرًّا؟ هَلْ ثِيَابُ الْبَنِيْنَ تَكُوْنُ حَمْرَاءُ؟ هَلْ سَرَاوِيْلُ الْبَنَاتِ تَكُوْنُ بَيْضَاءُ؟ هَلْ يَلْبَسُ النِّسَاءُ الْجُبَابَ؟ هَلْ تَرْكَبُ أَيُّهَا الْبِنْتُ الدَّرَّاجَةَ فِي الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ؟ هَلِ الْجَمَلَاتُ اللَّوَاتِيْ فِيْهِنَّ أَغْلَاطٌ.

ترجمہ: کیاتم اس گھر میں رہتے ہو جس کا کمرہ کشادہ ہے؟ یہ دونوں لڑکیاں ادب سے اپنے بڑوں کو سلام کرتی ہیں۔میں سفر کے لیے ہر چیز تیار کرتا ہوں۔کیا تم اپنے کام پورے کرتے ہو؟ہاتھی کے دانت سے کیا کیا جاتا ہے؟ پانچ ماہ بعد میرے والد سفر سے واپس لوٹے۔یہ چوتھا حصہ ہے۔میں مشرک نہیں ہوں۔کیاتم محنتی نہیں ہو؟اے لڑکیوں!کیاتم محنتی ہوگئیں؟ وہ لڑکیاں طالبات نہیں ہیں۔کیا املی کھٹی ہوتی ہے؟کیا نیم کے پتے کڑوے ہوتے ہیں؟کیا لڑکوں کے کپڑے سرخ ہوتے ہیں؟کیالڑکیوں کے پاجامے سفید ہوتے ہیں۔اے لڑکی!کیا تو بھیڑ والی سڑکوں میں سائکل پر سوار ہوتی ہے؟کیا وہ عورتیں خوب صورت ہیں جن میں کمیاں ہیں۔

نوٹ: درس نمبر (۲۴)(۲۵) کتاب میں موجود بعض احادیث کریمہ اور امثال بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مجھے نہیں ملیں اس لیے بعض احادیث اور امثال اصل کتاب سے کچھ بدل کر حوالہ کے ساتھ لکھی گئی ہیں، اسی طرح درس (۲۳) میں قرآن پاک کی کچھ آیتوں میں ردو بدل ہو گیا تھا ان کی جگہ درست آیتیں لکھ دی ہیں، اس طرح بعض الفاظ ایسے نظر آئے جو میرے گمان کے اعتبار سے غلط تھے اس لیے انھیں بدل کر درست الفاظ لکھنے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی اس میں خطا کا احتمال ہے لہذا اگر کسی صاحب کو کتاب میں موجود احادیث کریمہ، امثال و حکم کسی جگہ بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مل جائیں تو اطلاع فرمائیں اسی طرح جن الفاظ کو درست کرنے کی کوشش کی ہے ان میں اگر ناچیز کی خطا ظاہر ہو جائے تو بھی مطلع فرمائیں آپ کی بات بسرو چشم تسلیم کی جائے گی اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے گی۔

نوٹ: منھاج العربیہ چہارم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ۲۴/ فروری ۲۰۱۷ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ منھاج العربیہ چوتھے حصہ کی شرح بنام مصباح العربیہ مکمل ہوئی، اللہ تعالی اسے قبول فرمائے۔

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی: (۱)- مدرسہ دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات) **(۲)**- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ) **(۳)**- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ) **(۴)**- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولی، ثانیہ) **(۵)**- مدرسہ دار العلوم علیمیہ جمداشاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ) **(۶)**- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء) **(۷)**- جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد: (۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی: (۱)- ایک سالہ کمپیوٹر کورس **(۲)**- عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ **(۳)**- اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ **(۴)**- انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور مہاراشٹر تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات (۱)- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع) **(۲)**- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع) **(۳)**- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع) **(۴)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع) **(۵)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع) **(۶)**- مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع) **(۷)**- علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع) **(۸)**- اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع) **(۹)**- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع) **(۱۰)**- مفتاح الإنشاء شرح مصباح الإنشاء دوم (مطبوع) **(۱۱)**- متفرق مسائل کا مجموعہ (غیر مطبوع) **(۱۲)**- معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع) اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی۔